عالمی شہرت یافتہ پاکستانی سماجی شخصیت عبدالستار ایدھی کی دسویں برسی 8 جولائی کو منائی جائیگی

اسلام آباد (آن لائن) عالمی شہرت یافتہ پاکستانی سماجی شخصیت عبدالستار ایدھی کی دسویں برسی 8 جولائی کو منائی جائیگی اس سلسلے میں ملک بھر میں سماجی تنظیموں اور اداروں کے زیر اہتمام تعزیتی تقریبات کا اہتمام کیا جائے گا جس میں مرحوم عبدالستار ایدھی کی سماجی خدمات کو خراج عقیدت پیش کیا جائے گا اور ان کی روح کے ایصال ثواب کیلئے قرآن خوانی اور فاتحہ خوانی کی جائے گی۔ عبدالستار ایدھی یکم جنوری 1928ء کو بھارتی ریاست گجرات کے شہر بانٹوا میں پیدا ہوئے۔ تقسیم ہند کے بعد ان کا خاندان کراچی منتقل ہوگیا۔

★ ABC CERTIFIED ★
Member APNS
روزنامہ
تعمیر وطن کوئٹہ
Daily Tameer-e-Watan Quetta

ڈھاڈر پولیس نے ڈکیتی کی کوشش کرنے والے ملزمان فائرنگ کے تبادلے کے بعد فرار ہوگئے

کوئٹہ (آن لائن) ڈھاڈر پولیس نے ڈکیتی کی کوشش کرنے والے ملزمان فائرنگ کے تبادلے کے بعد فرار ہوگئے۔ پولیس کے مطابق گزشتہ روز ڈھاڈر تھانہ صدر کے علاقے مظہری کراس کے قریب نامعلوم ڈاکو ڈکیتی کی غرض سے موجود تھے اور موٹر سائیکل چھیننے کی کوشش کی ڈیوٹی پر معمور پولیس کی گشتی ٹیم موقع پر پہنچ گئی ملزمان نے فائرنگ کردی جوابی کارروائی پر ملزمان فرار ہونے میں کامیاب ہوگئے مزید کارروائی ڈھاڈر پولیس کر رہی ہے۔

جلد نمبر 27 ..... شمارہ نمبر 271 بروز پیر 29 جون 2026ء 13 محرم الحرام 1448ھ ..... قیمت 7 روپے (صفحات 8) کوئٹہ اور اسلام آباد سے بیک وقت شائع ہونے والا قومی اردو روزنامہ چیف ایڈیٹر: محمد عاطف خان ..... ایڈیٹر: ایم ایس خان

امریکی فوج نے جنگ بندی معاہدے کی خلاف ورزی پر ایران کو نشانہ بنایا، ٹرمپ

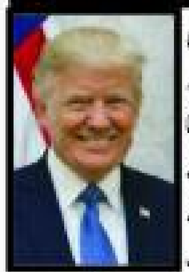

واشنگٹن (آن لائن) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا ہے کہ امریکی فوج نے جنگ بندی کے معاہدے کی خلاف ورزی پر ایران کو نشانہ بنایا ہے۔ سوشل میڈیا پر ایک بیان میں انہوں نے کہا کہ ایرانی میزائل اور ڈرون اسٹوریج (صفحہ نمبر 2 بقیہ نمبر 4)

حکومت زلزلہ متاثرین کو ہر ممکن امداد اور سہولیات کی فراہمی کیلئے تمام وسائل بروئے کار لا رہی ہے، سرفراز بگٹی

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ حکومت زلزلہ متاثرین کو ہر ممکن امداد اور سہولیات کی فراہمی کے لیے تمام وسائل بروئے کار لا رہی ہے ضلع موسیٰ خیل کی تحصیل کنگری میں آنے والے زلزلے سے متاثرہ خاندانوں کی مشکلات کا حکومت کو مکمل احساس (صفحہ نمبر 2 بقیہ نمبر 3)

حکومت ملک سے دہشتگردی کے مکمل خاتمے اور امن و استحکام کیلئے ہر ممکن اقدامات کر رہی ہے سیدال خان

اسلام آباد / کوئٹہ (آن لائن) ڈپٹی چیئرمین سینیٹ سیدال خان ناصر نے کراچی میں رینجرز کیمپ آفس پر ہونے والے دہشت گرد حملے کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے اسے بزدلانہ اور قابل نفرت کارروائی قرار دیا ہے۔ اپنے بیان میں ڈپٹی چیئرمین سینیٹ نے (صفحہ نمبر 2 بقیہ نمبر 2)

وطن کے بہادر سپوتوں کی قربانیاں ہمیشہ قوم کے ماتھے کا جھومر رہیں گی دہشت گرد ہر منصوبے کو آہنی عزم، قومی اتحاد اور مؤثر حکمت عملی کے ذریعے ناکام بنایا جائے گا

دہشتگردی کی یہ بزدلانہ کارروائیاں قوم کے عزم کو متزلزل نہیں کر سکتیں

وزیراعلیٰ بلوچستان

دہشت گردی کے ناسور کے خاتمے کے لیے پاکستان کی مسلح افواج، قانون نافذ کرنے والے ادارے اور پوری قوم ایک صفحے پر ہیں شہدا کا خون رائیگاں نہیں جائے گا

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کراچی میں پاکستان رینجرز (سندھ) کے کیمپ پر ہونے والے دہشت گرد حملے کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ دہشت گردی کی یہ بزدلانہ کارروائیاں قوم کے عزم کو متزلزل نہیں کر سکتیں۔ وزیراعلیٰ نے حملے میں شہید ہونے والے رینجرز کے جوانوں کو زبردست خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ وطن کے بہادر سپوتوں کی قربانیاں ہمیشہ قوم کے ماتھے کا جھومر رہیں گی۔ انہوں نے شہداء کے درجات کی بلندی، اہل خانہ کے لیے صبر جمیل اور زخمی اہلکاروں کی جلد و مکمل صحت یابی کی دعا کی۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ دہشت گردی کے ناسور کے خاتمے کے لیے پاکستان کی مسلح افواج، قانون نافذ کرنے والے ادارے اور پوری قوم ایک صفحے پر ہیں۔ (صفحہ نمبر 2 بقیہ نمبر 1)

کچھ عناصر پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں پر گمراہ کر رہے ہیں، وزیراعظم شہباز شریف نے فوری فائدہ عوام کو منتقل کیا، وفاقی وزیر پیٹرولیم علی پرویز ملک

آج اس خطے میں امن ہوگیا، ایران اور امریکا کی جنگ کا خاتمہ ہوا، جس کے بعد اب عالمی منڈی میں پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں کمی آئی ہے

ایران سے سستا تیل و گیس خریدنے پر غور کر رہے ہیں، پاکستان

عالمی منڈی میں قیمتیں واپس آئیں تو ہم بھی قیمتوں کو کم کر دیں گے پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں کمی کے حوالے سے ہم متحرک ہیں، میڈیا سے بات چیت

لاہور (آن لائن) وفاقی وزیر پیٹرولیم علی پرویز ملک نے کہا ہے کہ عالمی منڈی میں قیمتیں واپس آئیں تو ہم بھی قیمتوں کو کم کریں گے، ایران سے سستا تیل و گیس خریدنے پر غور کر رہے ہیں۔ لاہور میں میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے علی پرویز ملک نے کہا کہ عالمی سطح پر کیے گئے معاہدوں پر رہتے ہوئے آگے چلیں گے، پچھلے ہفتے عالمی منڈی میں خام تیل کی جتنی قیمت کم ہوئی اس سے بڑھ کر ریلیف دیا گیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ کچھ عناصر پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں پر گمراہ کر ر (صفحہ نمبر 2 بقیہ نمبر 5)

اسلام آباد، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی جمعیت علماء اسلام کے سربراہ مولانا فضل الرحمان سے ملاقات کر رہے ہیں

مشرق وسطیٰ میں کشیدگی کم کرنے کیلئے مصر اور قطر کا مشترکہ پیغام، سفارتی کوششیں تیز

مذاکرات کو کامیاب بنانے کیلئے مفاہمت کی شرائط پر عمل درآمد ضروری ہے، مشترکہ مطالبہ

قاہرہ (آن لائن) مصر اور قطر نے امریکا اور ایران کے درمیان جاری مذاکراتی عمل کی حمایت کرتے ہوئے اس بات پر زور دیا ہے کہ دونوں ممالک کے درمیان طے پانے والی مفاہمتی یادداشت پر مکمل عمل درآمد کیا جائے تاکہ خطے میں کشیدگی کم ہو اور امن و استحکام کو فروغ مل سکے۔ مصری وزارت خارجہ کی جانب سے جاری بیان کے مطابق یہ اتفا (صفحہ نمبر 2 بقیہ نمبر 11)

روزانہ کی بنیاد پر صوبے کے تاجروں کی قیمتی گاڑیوں کو جلانا اب معمول بن چکا ہے، صادق اچکزئی

کوئٹہ (آن لائن) مظلوم عوامی تحریک پاکستان کے مرکزی چیئرمین مشر صادق خان اچکزئی نے کوئٹہ بلیلی کے علاقے میں معروف تاجر اور کابل جان ریسٹورنٹ کے مالک محمد ہاشم نورزئی کے بہیمانہ قتل کی شدید الفاظ میں مذمت کر (صفحہ نمبر 2 بقیہ نمبر 10)

پاکستان اور چین کے درمیان کیپٹل مارکیٹ تعاون میں تاریخی پیش رفت

(سروس لانگ مارچ ٹائرز) نے پاکستان اسٹاک ایکسچینج میں تاریخی لسٹنگ کا آغاز کر دیا

کراچی (آن لائن) پاکستان اور چین کے درمیان کیپٹل مارکیٹ تعاون میں تاریخی پیش رفت سامنے آئی ہے اور پاکستان اور چین کے درمیان کیپٹل مارکیٹس میں تعاون بڑھنے سے اقتصادی شراکت داری مزید مضبوط بنیادوں پر استوار ہو رہی ہے۔ پاک-چین مشترکہ ٹائر کمپنی (سروس لانگ مارچ ٹائرز) نے پاکستان اسٹاک ایکسچینج میں تاریخی لسٹن (صفحہ نمبر 2 بقیہ نمبر 6)

امریکا اور ایران کے ایک دوسرے پر ”اسلام آباد مفاہمتی یادداشت“ کی خلاف ورزی کے الزامات

واشنگٹن، تہران (آن لائن) امریکا اور ایران نے ایک دوسرے پر ”اسلام آباد مفاہمتی یادداشت“ کی خلاف ورزی کے الزامات لگائے ہیں۔ معاملہ اس وقت شروع ہوا جب اقوام متحدہ نے آبنائے ہرمز میں پھنسے ملاحوں کو نکالنے کا آپریشن امریکی فوج کی نگرانی میں شروع کیا۔ (صفحہ نمبر 2 بقیہ نمبر 7)

جمعیت وفد کی مولانا عبدالواسع سے ملاقات، امن وامان پر تشویش کا اظہار

بنیادی حقوق کا تحفظ ریاست کی اولین آئینی وقانونی ذمہ داری ہے، بات چیت

بلوچستان میں بدامنی اور مسلح گروہوں کی موجودگی پر سخت تحفظات، حکومت سے فوری اقدامات کا مطالبہ

کوئٹہ (آن لائن) جمعیت علما اسلام بلوچستان کے صوبائی امیر محسن بلوچستان سینیٹر مولانا عبدالواسع سے جمعیت کے صوبائی نائب امیر و ضلعی امیر کوئٹہ شیخ الحدیث مولانا عبدالرحمن رفیق کی سربراہی میں ضلعی مجلس عاملہ کے ایک اعلیٰ سطحی وفد نے ملاقات کی وفد میں ضلعی جنرل سیکرٹری حاجی عین اللہ شمس، سینیٹر نائب امیر مولانا خورشید احمد، ضلعی مجلس عا (صفحہ نمبر 2 بقیہ نمبر 8)

اسلام آباد، امیر جماعت اسلامی حافظ نعیم الرحمان جمعیت علماء اسلام کے سربراہ مولانا فضل الرحمان سے ملاقات کر رہے ہیں

زلزلہ متاثرین کو فوری امداد و بہترین طبی سہولیات فراہم کی جائیں، این ڈی ایم اے اور بلوچستان حکومت متحرک ہوں: وزیراعظم

شہباز شریف کی موسیٰ خیل زلزلے کے متاثرین سے ہمدردی، ریسکیو و ریلیف سرگرمیاں تیز کرنے کی ہدایت

متاثرہ گھروں کے مکینوں کو فوری ریلیف دینے پر زور دیا تاکہ وہ اس مشکل وقت میں محفوظ اور باعزت طریقے سے اپنی ضروریات پوری کر سکیں

حکومت متاثرین کو تنہا نہیں چھوڑے گی اور ہر ممکن معاونت فراہم کی جائے گی تاکہ وہ جلد از جلد اپنی معمول کی زندگی کی طرف لوٹ سکیں

اسلام آباد / کوئٹہ (آن لائن) وزیراعظم شہباز شریف نے موسیٰ خیل میں آنے والے حالیہ زلزلے سے ہونے والے جانی و مالی نقصانات پر گہرے افسوس اور رنج کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے متاثرہ خاندانوں سے دلی ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے ان کے ساتھ مکمل یکجہتی کا اعادہ کیا۔ وزیراعظم نے ہدایت دی کہ زلزلے کے نتیجے میں زخمی ہونے والے افراد کو فوری طور پر بہترین طبی سہولیات فراہم کی جائیں تاکہ ان کی جلد صحتیابی یقینی بنائی جا سکے۔ انہوں نے متعلقہ اداروں کو ہدایت کی کہ کسی بھی زخمی کو علاج معالجے میں کسی قسم کی تاخیر یا کوتاہی کا سامنا (صفحہ نمبر 2 بقیہ نمبر 9)

بلوچستان میں فائرنگ سے جاں بحق ہونے والے کراچی کے تاجر کی نماز جنازہ ادا کی جا رہی ہے

جب تک آخری دہشت گرد کا نام و نشان نہیں مٹ جاتا، قوم اور فورسز کی جنگ جاری رہے گی، بات چیت

شہداء کے خون کے ایک ایک قطرے کا حساب لیا جائے گا، ثمینہ ممتاز زہری

دہشت گردی کے خلاف جنگ میں ہماری مسلح افواج اور سیکیورٹی اداروں کی قربانیاں تاریخ کا سنہرا باب ہیں

اسلام آباد (آن لائن) چیئرپرسن سینیٹ قائمہ کمیٹی برائے انسانی حقوق سینیٹر ثمینہ ممتاز زہری نے کراچی کے علاقے گلستان جوہر میں پاکستان رینجرز کے ہیڈکوارٹرز پر ہونے والے دہشت گردانہ حملے کی شدید ترین الفاظ میں مذمت کی ہے۔ اپنے ایک ہنگامی بیان میں انہوں (صفحہ نمبر 2 بقیہ نمبر 12)

احسن اقبال کی زیر صدارت سینٹرل ڈیولپمنٹ ورکنگ پارٹی کا اہم اجلاس

34 ارب 74 کروڑ روپے سے زائد مالیت کے 15 ترقیاتی منصوبوں کی منظوری دے دی

اسلام آباد (آن لائن) وفاقی وزیر منصوبہ بندی احسن اقبال کی زیر صدارت سینٹرل ڈیولپمنٹ ورکنگ پارٹی (سی ڈی ڈبلیو پی) کا اہم اجلاس منعقد ہوا۔ سی ڈی ڈبلیو پی نے 34 ارب 74 کروڑ روپے سے زائد مالیت کے 15 ترقیاتی منصوبوں کی منظوری دے (صفحہ نمبر 2 بقیہ نمبر 14)

امریکا کے آج پھر ایران پر حملے، دفاعی تنصیبات، ڈورن ذخیرہ گاہوں کو نشانہ بنایا، سینٹ کام

واشنگٹن (آن لائن) امریکا نے ایران پر پھر حملہ کر دیا، امریکی سینٹرل کمانڈ نے کہا ہے کہ آبنائے ہرمز میں پاناما کے پرچم بردار ٹینکر جہاز پر ایرانی ڈرون حملے کے جواب میں ا (صفحہ نمبر 2 بقیہ نمبر 13)

اقوام متحدہ نے 2027 تا 2036 کو ”امن کے فروغ کی دہائی“ قرار دے دیا

تاجکستان کی پیش کردہ قرارداد متفقہ طور پر منظور، مستقبل کی نسلوں کے تحفظ پر عالمی اتفاق

دوشنبہ (آن لائن) اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی نے تاجکستان کے صدر امام علی رحمان کی جانب سے پیش کردہ قرارداد متفقہ طور پر منظور کرتے ہوئے 2027 سے 2036 تک کے عرصے کو ”مستقبل کی نسلوں کے لیے امن کے فروغ کی بین الاقوامی دہائی“ قرار دے دیا ہے (صفحہ نمبر 2 بقیہ نمبر 15)

کوئٹہ کی سیر کر کے واپس جانے والی کراچی کی فیملی پر فائرنگ، شوہر جاں بحق، بیوی زخمی

مستونگ، کراچی (آن لائن) کراچی سے اپنے خاندان کے ہمراہ کوئٹہ کی سیر کر کے واپس جانے والا نوجوان مستونگ کے قر (صفحہ نمبر 2 بقیہ نمبر 17)

مسلم لیگ نے ہمیشہ عوام کی خدمت کی سیاست کی ہے، پارٹی نے بلوچستان میں ہمیشہ غریب عوام کا ساتھ دیا ہے

بلوچستان کے عوام کے ساتھ کسی قسم کی زیادتی اور ناانصافی برداشت نہیں، چوہدری شجاعت

اتحاد کی قوت سے امن کے دشمنوں کو شکست اور ملک کو امن کا گہوارہ بنائیں گے، مسلم لیگ ق بلوچستان کے وفد سے گفتگو

لاہور / کوئٹہ (آن لائن) پاکستان مسلم لیگ (ق) کے صدر چوہدری شجاعت حسین نے کہا ہے کہ اتحاد کی قوت سے امن کے دشمنوں کو شکست دیں گے اور ملک کو امن کا گہوارہ بنائیں گے۔ پاکستان مسلم لیگ کے صدر چوہدری شجاعت حسین سے مسلم لیگ ق بلوچستان کے وفد نے ان کی رہائش گاہ پر ملاقات کی، ملک کی مجموعی سیاسی صورتحال، بلوچستان کے معاملات اور پارٹی کے تنظیمی امور پر بات چیت (صفحہ نمبر 2 بقیہ نمبر 16)

ایرانی حملوں کے بعد بحرین کا اقوام متحدہ سے ہنگامی اجلاس بلانے کا مطالبہ

سلامتی کونسل 2026 کی قرارداد 2817 پر مؤثر عمل درآمد یقینی بنائے، مطالبہ

منامہ (آن لائن) بحرین نے اپنے خلاف مبینہ ایرانی میزائل اور ڈرون حملوں کی شدید مذمت کرتے ہوئے اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کا ہنگامی اجلاس بلانے کا مطالبہ کیا ہے۔ بحرین کی وزارت خارجہ کی جانب سے جاری بیان میں کہا گیا ہے کہ حالیہ حملہ ایران کی جانب سے مملکت کی خودمختاری، علاقائی سلامتی اور شہریوں کے تحفظ کے خلاف مسلسل اور منظم کارروائیوں کا حصہ ہے۔ وزارت کے مطابق یہ کوئی الگ تھلگ واقعہ نہیں بلکہ حملوں کا ایک تسلسل ہے۔ بیان میں اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل سے مطالبہ کیا گیا کہ وہ اپنی ذمہ داریاں پوری کرتے ہوئے 2026 کی قرارداد 2817 پر مؤثر عمل درآمد یقینی بنائے، مبینہ جارحیت کا سلسلہ روکنے کے لیے فور (صفحہ نمبر 2 بقیہ نمبر 19)

پاکستان آرمی میں کیپٹن رینک پر بھرتیاں شروع، آن لائن رجسٹریشن کا آغاز

اسلام آباد (آن لائن) پاکستان آرمی نے اریو ڈائنکل انجینئرز کے لیے ڈائریکٹ شارٹ سروس کمیشن کے تحت کیپٹن کے عہدے پر باقاعدہ بھرتیوں کا اعلان کر دیا ہے، جوائن پاک آرمی کی آفیشل ویب سائٹ پر آن لائن درخواستوں کی وصولی کا عمل شروع ہو چکا ہے، جو کہ 12 جولائی تک جاری رہے گا۔ اطلاعات کے مطابق یہ بھرتیاں پا (صفحہ نمبر 2 بقیہ نمبر 18)

اسحاق ڈار کا یورپی یونین کی خارجہ پالیسی سربراہ کاجا کالاس سے ٹیلیفونک رابطہ

اسحاق ڈار نے مشرق وسطیٰ میں امن و استحکام کے لئے پاکستان کی سفارتی کوششوں سے آگاہ کیا

جنگ بندی خلاف ورزیوں پر شدید تشویش کا اظہار، ڈار کا تمام فریقوں سے جنگ بندی معاہدے کی پاسداری کا مطالبہ

اسلام آباد (آن لائن) یورپی یونین کی خارجہ پالیسی سربراہ کاجا کالاس نے اسلام آباد مفاہمتی یادداشت تک پہنچنے میں پاکستان کی مخلصانہ کوششوں کو سراہا۔ کاجا کالاس کا حالیہ جنگ بندی خلاف ورزیوں پر شدید تشویش کا اظہار کیا ہے۔ ترجمان دفتر خارجہ کے مطابق نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ اسحاق ڈار کا یورپی یونین کی خارجہ پالیسی سربراہ کاجا کالاس سے ٹیلیفونک رابطہ ہوا۔ دونوں رہنماؤں نے خطے کی تیزی سے (صفحہ نمبر 2 بقیہ نمبر 20)

سابق گورنر ملک عبدالولی کاکڑ، سابق سینیٹر حافظ حمد اللہ، مرکزی انجمن تاجران کے صدر عبدالرحیم کاکڑ، حضرت علی اچکزئی، آغا جان درویش، رشید ناصر، سردار حاجی عبدالمنان نورزئی اور دیگر شہید ممتاز تاجر محمد ہاشم نورزئی کی وفات پر ان کے والد حاجی رمضان اور بھائی کتاب اللہ، حاجی حافظ سے اظہار تعزیت و فاتحہ خوانی کر رہے ہیں

شہدا پوری قوم کا فخر ہیں، جن کی عظیم قربانیوں کو ہمیشہ یاد رکھا جائے گا، طارق فضل چوہدری

کراچی میں رینجرز اہلکاروں پر دہشتگرد حملہ انتہائی افسوسناک اور قابل مذمت ہے، وفاقی وزیر

اسلام آباد (آن لائن) وفاقی وزیر پارلیمانی امور چوہدری طارق فضل چوہدری نے کراچی میں رینجرز کے کیمپ پر دہشتگردوں کے حملے کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ شہدا (صفحہ نمبر 2 بقیہ نمبر 31)

نفٹی اسفیئر کا مقصد تخلیقی اظہار کے فروغ کیلئے عالمی معیار کا ادارہ بنانا ہے، جمال رئیسانی

نفٹی اسفیئر انسٹی ٹیوٹ آف آرٹ اینڈ ڈیزائن کا دورہ، نوجوانوں کو بااختیار بنانے تخلیقی جدت کو سراہا

اسلام آباد / کوئٹہ (آن لائن) پاکستان پیپلز پارٹی کے مرکزی رہنما اور رکن قومی اسمبلی نوابزادہ میر جمال خان رئیسانی نے اسلام آباد میں قائم ”نفٹی اسفیئر انسٹی ٹیوٹ آ (صفحہ نمبر 2 بقیہ نمبر 30)

پاکستان میں جلد ہی پہلا مقامی اسکیم کا کریڈٹ کارڈ متعارف کروایا جائے گا، نجیب آگرہ والا

کراچی (آن لائن) پاکستان میں جلد ہی پہلا مقامی اسکیم کا کریڈٹ کارڈ متعارف کروایا جائے گا، بینکوں اور مالیاتی اداروں کو آن لائن بینکاری کی خدمات فراہم کرنے وا (صفحہ نمبر 2 بقیہ نمبر 28)

اسلام آباد، وزیر مملکت بلال اظہر کیانی آزاد جموں و کشمیر کے انتخابات کے حوالے سے مشاورتی اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

یہ جنگ پوری دنیا کیلئے نقصان دہ ہے، جنگ کو اب ختم ہونا چاہیے، عراقچی

لبنان سے اسرائیل کا انخلا اور حملے روکنا مفاہمتی یادداشت کے تحت امریکہ کی ذمہ داری ہے

عراق کے دو شہروں میں آیت اللہ خامنہ ای کی آخری رسومات کو ترتیب دیا جائے گا

تہران (آن لائن) ایران کے وزیر خارجہ عباس عراقچی نے کہا ہے کہ لبنان سے اسرائیل کا انخلا اور حملے روکنا مفاہمتی یادداشت کے تحت امریکہ کی ذمہ داری ہے۔ ایران کے وزیر خارجہ عباس عراقچی نے امریکی حملوں کے جواب میں مشرق وسطیٰ میں امریکی اڈوں پر ایرانی حملوں کے بعد خلیجی ممالک کے ساتھ ایک مشترکہ سیکیورٹی فریم ورک قائم کرنے کی اپیل کی ہے۔ عرا (صفحہ نمبر 2 بقیہ نمبر 21)

کب تک حقیقت کے برخلاف سب ٹھیک ہے و مذمت اور جھوٹے وعدوں پر عوام کو ورغلاتے رہیں گے

بلوچستان کو مقتل گاہ، نوگو ایریا بنا کر خوف و دہشت کا ماحول بنا دیا گیا ہے، مولانا ہدایت الرحمن

وقت آگیا ہے کہ جان و مال کے تحفظ کو ہر اختلاف سے بالاتر رکھا جائے کیونکہ امن ہی ہر معاشرے کی پہلی ضرورت ہے

کوئٹہ (آن لائن) امیر جماعت اسلامی بلوچستان ایم پی اے مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ نے کہا کہ بلوچستان کو مقتل گاہ، نوگو ایریا بنا کر خوف و دہشت کا ماحول بنا دیا گیا ہے روزانہ قتل و غارت گری جیسے بڑے دل دہلا دینے واقعات ہو رہے ہیں تاجر محفوظ ہیں نہ سیاح اور مسافر۔ کوئٹہ کے لوگ محفوظ ہیں نہ مسافر کوچز۔ طلبا محفوظ ہیں نہ سیاسی ورکرز تبلیغی جماعت والے محفوظ ہیں۔ ان سب کے ذمہ دار سیکورٹی فورسز حکومت و (صفحہ نمبر 2 بقیہ نمبر 29)

ایرانی پاسداران انقلاب نے امریکی حملوں کے جواب میں میزائل اور ڈرون حملوں کی ویڈیو جاری کر دی

تہران (آن لائن) ایران کے پاسداران انقلاب نے اتوار کی علی الصبح کیے گئے میزائل اور ڈرون حملوں کی مبینہ ویڈیو جاری کر د (صفحہ نمبر 2 بقیہ نمبر 26)

بھارت میں ڈیڑھ ماہ کے دوران 23 مساجد، مدارس، درگاہوں کو گرا دیا گیا

نئی دہلی (آن لائن) بھارت میں مسلمانوں کی عبادت گاہوں کو گرانے (صفحہ نمبر 2 بقیہ نمبر 27)

اسرائیل سے معاہدے سے دو دن دور نہیں جب لبنانی علاقوں کو اسرائیل میں ضم کر دیا جائیگا، حزب اللہ

بیروت (آن لائن) حزب اللہ کے سربراہ نعیم قاسم نے کہا ہے کہ فریم ورک معاہدہ لبنان میں اسرائیلی وجود کو قانونی حیثیت دینے کے مترادف ہے۔ بیروت سے عرب (صفحہ نمبر 2 بقیہ نمبر 25)

دہشتگردی کے ناسور کے خاتمے کیلئے ریاست اور قوم ایک صفحے پر ہیں، سردار ایاز صادق

اسپیکر قومی اسمبلی سردار ایاز صادق کی کراچی میں رینجرز کے کیمپ پر دہشتگرد حملے کی شدید مذمت

اسلام آباد (آن لائن) اسپیکر قومی اسمبلی سردار ایاز صادق نے کراچی میں رینجرز کے کیمپ پر دہشتگرد حملے کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ ملک میں امن، استحکام اور قانون کی بالادستی کے خلاف ہر سازش کو ناکام بنایا جائے گا۔ اتوار کو ایک بیان میں اسپیکر قومی اسمبلی سردار ایاز صادق نے کراچی میں رینجرز کے کیمپ پر دہشتگرد حملے کی شدید مذمت اور دہشتگرد حملہ ناکام بنانے پر سیکیورٹی فورسز کو خراج تحسین پیش کیا۔ اسپیکر سردار ایاز صادق نے حملے کے نتیجے میں رینجرز کے جانی نقصان پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا اور شہید ہونے والے رینجرز کو خراج عقیدت پیش کیا (صفحہ نمبر 2 بقیہ نمبر 24)

نیشنل ڈیٹا گورننس پالیسی 2026 کے تحت ریگولیٹر اتھارٹی بنانے کا فیصلہ

تمام وفاقی اداروں کو قومی ڈیٹا گورننس فریم ورک پر عمل درآمد یقینی بنانا ہوگا، ذرائع

اسلام آباد (آن لائن) وزارت آئی ٹی کے ذیلی ادارے پاکستان ڈیجیٹل اتھارٹی نے ملک میں مرکزی ڈیٹا ریگولیٹر اتھارٹی بنانے کا فیصلہ کیا ہے۔ ذرائع کے مطابق مجوزہ نیشنل ڈیٹا گورننس پالیسی 2026 کے تحت پاکستان ڈیجیٹل اتھارٹی کو وسیع اختیارات دیے جائیں گے، پاکستان ڈیجیٹل اتھارٹی وفاقی اداروں میں ڈیٹا گورننس کی نگرانی کرے گی جبکہ تمام وفاقی اداروں کو قومی ڈیٹا گورننس فریم ورک پر عمل درآمد یقینی بنانا ہوگا۔ ریگولیٹر اتھارٹی کے مطابق پاکستان ڈیجیٹل اتھارٹی نیشنل اوپن ڈیٹا پورٹل اور نیشنل ڈیٹا ایکسچینج پلیٹ فارم کی نگرانی کرے گی، اتھار (صفحہ نمبر 2 بقیہ نمبر 23)

وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی کی مولانا فضل الرحمان سے اہم ملاقات

اسلام آباد میں ہونے والی ملاقات میں بلوچستان کی سکیورٹی صورتحال سمیت اہم قومی امور پر بھی گفتگو

قیام، سیاسی استحکام اور عوامی مسائل کے حل کے لیے تمام متعلقہ فریقوں کو مشترکہ کوششیں جاری رکھنی چاہئیں

اسلام آباد / کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی نے اسلام آباد میں جمعیت علمائے اسلام (ف) کے سربراہ مولانا فضل الرحمان کی رہائش گاہ پر ان سے ملاقات کی، جس میں ملک کی مجموعی سیاسی صورتحال اور بلوچستان میں امن و امان کی صورتحال پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ ذرائع کے مطابق ملاقات خوشگوار ماحول میں ہوئی، جس کے دوران موجودہ سیاسی حالات، بلوچستان میں امن و استحکام، عوام کو در پیش (صفحہ نمبر 2 بقیہ نمبر 22)

بقیہ 01

انہوں نے کہا کہ بھارت کے حمایت یافتہ دہشت گرد عناصر اور ان کے سہولت کار اپنے مذموم عزائم میں کبھی کامیاب نہیں ہوں گے اور ریاست پوری قوت کے ساتھ دہشت گردی کے خلاف کارروائیاں جاری رکھے گی وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ شہدا کا خون رائیگاں نہیں جائے گا اور دہشت گردی کے ہر منصوبے کو آہنی عزم، قومی اتحاد اور مؤثر حکمت عملی کے ذریعے ناکام بنایا جائے گا۔ انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ بلوچستان حکومت دہشت گردی کے خلاف قومی بیانیے، ریاستی پالیسی اور سیکیورٹی فورسز کی ہر ممکن حمایت جاری رکھے گی وزیراعلیٰ نے کہا کہ پاکستان کا امن، استحکام اور سلامتی ہماری اولین ترجیح ہے اور دہشت گردی کے مکمل خاتمے تک یہ جدوجہد پوری قوت سے جاری رہے گی۔

بقیہ 02

کہا کہ موجودہ حکومت ملک سے دہشت گردی کے مکمل خاتمے اور امن و استحکام کے قیام کے لیے ہر ممکن اقدامات کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گرد عناصر اپنے مذموم عزائم میں کبھی کامیاب نہیں ہو سکتے اور پوری قوم اپنی سیکیورٹی فورسز اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کے ساتھ سیسہ پلائی ہوئی دیوار کی مانند کھڑی ہے۔ سیدال خان ناصر نے کہا کہ سیکیورٹی فورسز نے دہشت گردی کے خلاف جنگ میں بے مثال قربانیاں دی ہیں اور ہم اپنے شہداء کی عظیم قربانیوں کو کبھی رائیگاں نہیں جانے دیں گے۔ ہمیں اپنے ان بہادر سپوتوں پر فخر ہے جو وطن عزیز کے دفاع، بقا اور سلامتی کے لیے اپنی جانوں کی پرواہ کیے بغیر دشمن کے ناپاک عزائم کو ناکام بنا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان میں دہشت گردی کے خاتمے کے لیے مسلح افواج، رینجرز، پولیس اور دیگر قانون نافذ کرنے والے اداروں کی خدمات اور قربانیاں قابل تحسین ہیں، اور قوم ان کی جرات، عزم اور پیشہ ورانہ صلاحیتوں کو سلام پیش کرتی ہے۔ ڈپٹی چیئرمین سینیٹ نے حملے میں شہید ہونے والوں کے درجات کی بلندی، زخمیوں کی جلد اور مکمل صحت یابی کے لیے دعا کی اور شہداء کے لواحقین سے دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ اس غم کی گھڑی میں پوری قوم ان کے ساتھ کھڑی ہے۔ انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ دہشت گردی کے ناسور کے مکمل خاتمے، پاکستان کے امن و سلامتی کے تحفظ اور قومی استحکام کے لیے تمام قومی ادارے اور عوام متحد ہو کر اپنی جدوجہد پوری قوت اور عزم کے ساتھ جاری رکھیں گے۔

بقیہ 03

ہے اور متاثرین کو کسی صورت تنہا نہیں چھوڑا جائے گا سماجی رابطے کی سائٹ پر اپنے پیغام میں وزیراعلیٰ نے کہا کہ ان کی ہدایات پر ریلیف کمشنر و ڈائریکٹر جنرل پی ڈی ایم اے نے زلزلہ متاثرہ علاقوں کا تفصیلی دورہ کیا، جہاں نقصانات کا جائزہ لینے کے ساتھ متاثرہ خاندانوں میں امدادی سامان بھی تقسیم کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ متاثرین کی فوری امداد، بحالی اور ضروری سہولیات کی فراہمی حکومت کی اولین ترجیح ہے میر سرفراز بگٹی نے متعلقہ ضلعی انتظامیہ، پی ڈی ایم اے اور دیگر اداروں کو ہدایت کی کہ امدادی سرگرمیوں میں مزید تیزی لائی جائے اور امدادی سامان کی تقسیم شفاف، بروقت اور بلاامتیاز یقینی بنائی جائے تاکہ ہر مستحق خاندان تک حکومتی امداد پہنچ سکے وزیراعلیٰ نے کہا کہ تمام متعلقہ ادارے زلزلہ متاثرہ علاقوں کی صورتحال کی مسلسل نگرانی کریں اور باہمی رابطے کے ذریعے مؤثر امدادی کارروائیاں جاری رکھیں۔ انہوں نے کہا کہ نقصانات کا جامع سروے مکمل کر کے متاثرہ خاندانوں کی بحالی کے لیے بھی فوری اقدامات کیے جائیں گے وزیراعلیٰ بلوچستان نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ حکومت قدرتی آفات سے متاثرہ شہریوں کی ہر ممکن مدد جاری رکھے گی اور متاثرہ علاقوں میں ریلیف، بحالی اور تعمیر نو کے اقدامات کو ترجیحی بنیادوں پر مکمل کیا جائے گا تاکہ متاثرین جلد از جلد اپنی معمول کی زندگی بحال کر سکیں۔

بقیہ 04

کے مقامات اور ریڈار سائٹس پر حملے کیے ہیں۔ ٹرمپ کا کہنا تھا کہ ایسا وقت بھی آ سکتا ہے کہ ہم مزید تحمل کا مظاہرہ کرنے کے قابل نہ رہیں، اور ہمیں فوجی طریقے سے اس کام کو مکمل کرنے پر مجبور ہونا پڑے گا جو ہم نے کامیابی سے شروع کیا تھا۔ امریکی صدر نے مزید کہا کہ اگر ایسا ہوا تو اسلامی جمہوریہ ایران کا وجود ختم ہو جائے گا۔

بقیہ 05

ہے ہیں، وزیراعظم شہباز شریف نے فوری فائدہ عوام کو منتقل کیا۔ علی پرویز ملک نے کہا کہ آج اس خطے میں امن ہو گیا، ایران اور امریکا کی جنگ کا خاتمہ ہوا، جس کے بعد اب عالمی منڈی میں پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں کمی آئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں کمی کے حوالے سے ہم متحرک ہیں، پچھلے ہفتے جتنی قیمت کم ہوئی اس سے بڑھ کر ریلیف دیا گیا، ہم نے عالمی منڈی سے زیادہ فائدہ عوام کو دیا۔ علی پرویز ملک نے مزید کہا کہ اللہ کے فضل سے محرم الحرام کا پہلا عشرہ بخیریت گزر گیا، امن و امان کیلئے پاک فوج، وزیراعظم اور وزیراعلیٰ پنجاب کو سراہتے ہیں۔

بقیہ 06

گ کا آغاز کر دیا ہے۔ سروس لانگ مارچ ٹائرز پاکستان کے 'سروس گروپ' اور چین کی 'چاؤیانگ لانگ مارچ ٹائر کمپنی' کا مشترکہ منصوبہ ہے۔ یہ پاکستان میں چینی سرمایہ کاری سے قائم کسی کمپنی کی پہلی عوامی لسٹنگ ہے۔ جو دونوں ممالک کے مالی تعاون میں اہم سنگ میل ہے۔ کمپنی نے 28 ملین ڈالر حاصل کیے، جو پاکستان کے نجی شعبے کی تاریخ کا سب سے بڑا آئی پی او ثابت ہوا اس سرمایہ کاری سے مقامی ٹائر سازی کی صلاحیت بڑھے گی، درآمدات پر انحصار کم ہوگا اور برآمدات کو فروغ ملے گا دونوں ممالک ایکسچینج ٹریڈڈ فنڈز (ETF) کی بنیاد پر مارکیٹ انفراسٹرکچر اور نئی سرمایہ کاری مصنوعات بشمول اسلامی فنانس میں تعاون بڑھائیں گے۔ پاکستان اور چین کے درمیان سرمایہ کاری، صنعتی ترقی اور مالیاتی تعاون کے روشن مستقبل کی عکاس ہے۔#/s#

بقیہ 07

پہلے مرحلے میں 1100 ملاحوں اور 27 بحری جہازوں کو آبنائے ہرمز میں عمان کے ساحل کی طرف سے نکال لیا۔ یہ جہاز چونکہ ایران کی اجازت کے بغیر نکالے جا رہے تھے، اس لیے خلیج عمان سے گزرنے والے ایک جہاز پر پروجیکٹائل فائر کیے جانے کا ایک واقعہ گذشتہ روز پیش آیا، جس میں جہاز کو نقصان پہنچا۔ امریکا نے الزام لگایا کہ یہ حملہ چار ڈرونز کے ذریعے ایران نے کیا تھا۔ اس الزام کے بعد امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے اسے احمقانہ حملہ قرار دیا اور ایک صحافی کے سوال پر کہا کہ آپ کو امریکی ردعمل کا جلد پتہ چل جائے گا۔ اس بیان کے کچھ دیر بعد امریکا نے ایران کے ساحلی علاقوں پر حملہ کیا۔ امریکی فوجی سنٹرل کمانڈ سینٹ کام کے مطابق امریکی لڑاکا طیاروں نے ایران کے میزائل اور ڈرون ذخیروں پر فضائی حملے کیے۔ پاسداران انقلاب نے ایک بیان میں کہا کہ ایرانی جزیرے ہرمز پر امریکی فضائی حملے ناکام بنا دیے گئے ہیں۔ اس کے بعد ہفتے کی صبح ڈرونز کے ذریعے ایک بڑا حملہ بحرین پر کیا گیا۔ بحرینی وزارت خارجہ کے مطابق یہ حملے ایران نے کیے ہیں۔ ان کی سخت الفاظ میں مذمت کرتے ہیں۔ پاسداران انقلاب نے کہا کہ ایران نے امریکی فضائی حملوں کے جواب میں خطے میں کئی امریکی فوجی ٹھکانوں کو نشانہ بنایا ہے۔ ایرانی وزارت خارجہ نے کہا کہ خطے کے ملکوں کو چاہیے کہ وہ اپنی سرزمین ایران پر حملوں کے لیے استعمال نہ ہونے دیں۔ ہفتے کے دن برطانوی میری ٹائم ٹریڈ آپریشنز نے ایک بیان میں کہا ہے کہ آبنائے ہرمز میں اس کے ایک تجارتی بحری جہاز کو نشانہ بنایا گیا ہے، جس سے جہاز کو نقصان پہنچا، تاہم عملہ مکمل محفوظ ہے۔ پاسداران انقلاب کے ایک بیان میں کہا گیا ہے کہ امریکا ایران پر حملے کر کے اسلام آباد مفاہمتی یادداشت کی شق نمبر 5 کی خلاف ورزی کر رہا ہے۔ یہ شق نہ صرف آبنائے ہرمز سے جہازوں کی بحفاظت آمدورفت کو یقینی بناتی ہے بلکہ ایران کو عمان کے ساتھ مل کر آبنائے کے انتظام کا طریقہ کار طے کرنے کا حق بھی دیتی ہے۔

بقیہ 08

ملہ کے دیگر اراکین شامل تھیں جبکہ اس موقع پر جمعیت کے صوبائی جنرل سیکرٹری آغا محمود شاہ بھی موجود تھے۔ ملاقات میں صوبائی دارالحکومت کوئٹہ کو درپیش سنگین امن و امان کی صورتحال، انتظامی بدحالی، عوام کو لاحق جان و مال کے خطرات، شہری مسائل، جماعتی سرگرمیوں اور دیگر اہم امور پر تفصیلی اور سیر حاصل تبادلہ خیال کیا گیا۔ رہنماں نے کوئٹہ کی موجودہ صورتحال پر شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ آج کوئٹہ عملی طور پر خوف، عدم تحفظ اور انتظامی بے بسی کی تصویر بنا ہوا ہے۔ شہر کے چاروں اطراف پہاڑوں پر مسلح گروہوں کی موجودگی، ان کی کھلے عام نقل و حرکت، شہریوں اور قبائل کو دھمکیاں دینا، بھتہ خوری اور خوف و ہراس پھیلانا اس امر کا ثبوت ہے کہ حکومتی رٹ بری طرح کمزور ہو چکی ہے۔ یہ صورتحال نہ صرف صوبائی حکومت بلکہ ریاستی اداروں کی کارکردگی پر ایک سنگین سوالیہ نشان ہے۔ رہنماں نے کہا کہ عوام کی جان، مال، عزت اور بنیادی حقوق کا تحفظ ریاست کی اولین آئینی و قانونی ذمہ داری ہے، لیکن افسوسناک امر یہ ہے کہ متعلقہ ادارے اپنی بنیادی ذمہ داریاں مؤثر انداز میں ادا کرنے میں ناکام دکھائی دے رہے ہیں، جس کے نتیجے میں شہری شدید عدم تحفظ، اضطراب اور بے یقینی کا شکار ہیں۔ انہوں نے حکومت اور متعلقہ ریاستی اداروں کو دوٹوک انداز میں متنبہ کرتے ہوئے کہا کہ اگر فوری، مؤثر اور بلاامتیاز کارروائی کے ذریعے مسلح جتھوں کا خاتمہ، قانون کی عملداری اور شہریوں کے تحفظ کو یقینی نہ بنایا گیا تو حالات مزید سنگین ہو سکتے ہیں، جس کی تمام تر ذمہ داری حکومت اور متعلقہ اداروں پر عائد ہوگی۔ عوام مزید غفلت اور ناکام پالیسیوں کا بوجھ برداشت کرنے کے لیے تیار نہیں۔ انہوں نے کہا کہ جمعیت علما اسلام ایک عوامی، نظریاتی اور ذمہ دار سیاسی جماعت ہونے کے ناطے خاموش تماشائی نہیں بن سکتی۔ ہم حکومت کو خبردار کرتے ہیں کہ وہ عوام کے جان و مال، عزت و آبرو اور بنیادی شہری حقوق کے تحفظ کو ہر قیمت پر یقینی بنائے، بصورت دیگر عوام کے صبر کا پیمانہ لبریز ہو سکتا ہے، جس کے نتائج کی ذمہ داری بھی حکومت پر ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ سرکاری دفاتر اور انتظامی اداروں کی ناقص کارکردگی نے عوام کو شدید مشکلات سے دوچار کر رکھا ہے۔ بنیادی سہولیات، ترقیاتی منصوبے، شہری خدمات اور امن و امان کا نظام مسلسل زوال کا شکار ہے، جبکہ فارم 47 کے ذریعے مسلط حکمران عوامی مسائل کے حل کے بجائے اقتدار کے تحفظ اور کرپشن میں مصروف ہیں، جس کے باعث کوئٹہ مسائل کے انبار تلے دب چکا ہے۔ صوبائی امیر سینیٹر مولانا عبدالواسع نے ضلع کوئٹہ کی تنظیمی کارکردگی کو سراہتے ہوئے کہا کہ ضلعی جماعت نے عوامی خدمت، تنظیمی استحکام، دعوتی سرگرمیوں اور عوامی مسائل کے حل کے لیے قابل قدر کردار ادا کیا ہے۔ کارکنان کا اخلاص، نظم و ضبط، محنت اور جماعتی وابستگی دیگر اضلاع کے لیے بھی ایک روشن مثال ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ بلوچستان میں فروغ پاتا اسلحہ کلچر، مسلح جتھوں کی موجودگی، قانون کی کمزور عملداری اور ریاستی رٹ کی کمزوری قبائلی تنازعات، بدامنی، سماجی انتشار اور عوامی عدم تحفظ کی بنیادی وجوہات بن چکی ہیں۔ اگر ریاست نے اب بھی اپنی ذمہ داریاں پوری نہ کیں تو حالات مزید گھمبیر ہو سکتے ہیں۔ لہٰذا حکومت اور تمام متعلقہ اداروں پر لازم ہے کہ بلاامتیاز کارروائی کرتے ہوئے قانون کی بالادستی قائم کریں، غیر قانونی اسلحہ اور مسلح جتھوں کا مکمل خاتمہ کریں اور کوئٹہ سمیت پورے بلوچستان کے عوام کو ایک محفوظ، پرامن اور باوقار زندگی فراہم کریں۔ وفد میں ضلعی مجلس عاملہ اراکین مولانا محب اللہ، مولانا محمد ایوب، ایوبی حافظ رشید احمد، مولانا عبدالبصیر، حاجی رحمت اللہ کاکڑ، حاجی قاسم خان خلجی، حاجی صالح محمد، حاجی محمد شاہ لالا، مفتی نیک محمد، عبدالصمد ہتھیار، شاہ زاہد مشوانی، مولوی علی جان، مولوی محمد عارف شمشیر، مفتی ابوبکر، میر حشمت لہڑی، مفتی رضا خان، مولوی نقیب اللہ ملاخیل، عبدالباری شہزاد، مولوی جمال الدین حقانی اور مفتی رشید احمد حقانی، حاجی عطا محمد شمشوزئی شامل تھے۔

بقیہ 09

نہ ہو۔ انہوں نے کہا کہ زلزلے سے متاثرہ علاقوں میں ریسکیو اور ریلیف سرگرمیوں کو مزید تیز کیا جائے اور متاثرہ آبادی کو فوری امداد فراہم کی جائے۔ وزیراعظم نے خاص طور پر متاثرہ گھروں کے مکینوں کو فوری ریلیف دینے پر زور دیا تاکہ وہ اس مشکل وقت میں محفوظ اور باعزت طریقے سے اپنی ضروریات پوری کر سکیں۔ وزیراعظم نے نیشنل ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی (این ڈی ایم اے) اور بلوچستان صوبائی حکومت کو ہدایت کی کہ وہ ریسکیو و ریلیف آپریشن میں باہمی تعاون کو مزید مؤثر بنائیں اور تمام دستیاب وسائل کو بروئے کار لائیں۔ انہوں نے کہا کہ متاثرہ علاقوں میں امدادی سرگرمیوں کی بروقت اور مربوط انجام دہی اولین ترجیح ہونی چاہیے۔ مزید برآں، وزیراعظم نے کہا کہ حکومت متاثرین کو تنہا نہیں چھوڑے گی اور ہر ممکن معاونت فراہم کی جائے گی تاکہ وہ جلد از جلد اپنی معمول کی زندگی کی طرف لوٹ سکیں۔

بقیہ 10

تے ہوئے کہا ہے کہ بے گناہ شہری کا قتل ایک انتہائی افسوسناک، انسانیت سوز اور ناقابل برداشت واقعہ ہے ایسے بزدلانہ واقعات اب بلوچستان میں تیزی کے ساتھ بڑھ رہے ہیں جو کہ افسوسناک مقام اور لمحہ فکر ہے۔ حکومت، قانون نافذ کرنے والے ادارے ان واقعات پر فوری ایکشن لیں اور عوام کی جان و مال کو تحفظ فراہم کریں۔ ہماری جماعت مظلوم عوامی تحریک پاکستان آج کے پیش آنے والے واقعے کی شدید ترین الفاظ میں مذمت کرتی ہے۔ اور ہم مطالبہ کرتے ہیں کہ صوبائی حکومت اس ظالمانہ قتل میں ملوث درندوں کو گرفتار کر کے قرار واقعی سزا دیں۔ صادق اچکزئی نے کہا کہ روزانہ کی بنیاد پر صوبے کے تاجروں کی قیمتی گاڑیوں کو جلانا اب معمول بن چکا ہے۔ اور تاجروں و سرمایہ کاروں سے زبردستی پیسے وصول کئے جاتے ہیں۔ ہم پوچھتے ہیں کہ صوبائی حکومت کی رٹ کہاں ہے آخر میں انہوں نے مرحوم کے اہل خانہ سے دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ شہید کو جوار رحمت میں اعلیٰ مقام اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ مظلوم عوامی تحریک پاکستان اہل خانہ کے اس غم میں برابر کی شریک ہے۔

بقیہ 11

ق رائے مصر کے وزیر خارجہ ڈاکٹر بدر عبدالعاطی اور قطر کے وزیراعظم و وزیر خارجہ شیخ محمد بن عبدالرحمن آل ثانی کے درمیان ٹیلی فونک رابطے کے دوران سامنے آیا۔ بیان میں کہا گیا کہ دونوں رہنماؤں نے مشرق وسطیٰ کی تازہ صورتحال پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا اور اس بات پر زور دیا کہ امریکا اور ایران کے درمیان جاری مذاکرات کو کامیاب بنانے کے لیے مفاہمت کی شرائط پر عمل درآمد ضروری ہے۔ مصر اور قطر نے اس بات پر بھی اتفاق کیا کہ خطے میں امن، استحکام اور سلامتی کے لیے سفارتی کوششوں کو مزید مضبوط بنایا جائے اور تمام فریق ایسے اقدامات سے گریز کریں جو کشیدگی میں اضافے کا سبب بن سکتے ہیں۔ دونوں ممالک نے اس امید کا اظہار کیا کہ مذاکراتی عمل مثبت انداز میں آگے بڑھے گا، جس سے نہ صرف امریکا اور ایران کے تعلقات میں بہتری آئے گی بلکہ پورے مشرق وسطیٰ میں امن و استحکام کے امکانات بھی روشن ہوں گے۔

بقیہ 12

نے کہا کہ یہ بزدلانہ کارروائی ملک کو عدم استحکام کا شکار کرنے کی ایک ناپاک کوشش ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ پاکستان میں حالیہ دہشت گردی کی لہر کا مقصد ملک میں انتشار پھیلانا ہے، لیکن دشمن یہ بھول گیا ہے کہ غیور پاکستانی قوم اپنی بہادر سیکیورٹی فورسز کے ساتھ متحد کھڑی ہے اور ایسی ہر سازش کو ناکام بنا کر رہے گی۔ سینیٹر ثمینہ ممتاز زہری نے رینجرز ہیڈ کوارٹرز پر حملے کو انتہائی دلیری سے ناکام بنانے پر رینجرز کے جوانوں کو زبردست خراج تحسین پیش کیا۔ انہوں نے کہا کہ رینجرز کے غازیوں نے اپنی اعلیٰ پیشہ ورانہ صلاحیتوں اور فوری کارروائی کے ذریعے بھارت اور افغان پشت پناہی حاصل کرنے والے سفاک دہشت گردوں کو جہنم واصل کیا اور شہر کو ایک بہت بڑی تباہی سے بچا لیا۔ سینیٹر نے واقعے میں شہید ہونے والے جوانوں کے درجات کی بلندی اور زخمیوں کی جلد صحت یابی کے لیے دعا بھی کی۔ انہوں نے مزید کہا کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں ہماری مسلح افواج اور سیکیورٹی اداروں کی لازوال قربانیاں تاریخ کا وہ سنہرا باب ہیں جسے قوم کبھی فراموش نہیں کرے گی۔ پوری پاکستانی قوم جانتی ہے کہ دشمنوں کے ان بزدلانہ حملوں کا مقصد پاکستان کو معاشی اور سیاسی طور پر کمزور کرنا ہے مگر ہم وطن عزیز کو کسی صورت عدم استحکام کی دلدل میں دھکیلنے کی اجازت نہیں دیں گے۔ سینیٹر ثمینہ ممتاز زہری نے کہا کہ قوم کا بچہ بچہ اپنی فورسز کے شانہ بشانہ کھڑا ہے اور ان دہشت گردوں کو بہت جلد ان کے عبرتناک انجام تک پہنچایا جائے گا، شہداء کے خون کے ایک ایک قطرے کا حساب لیا جائے گا۔ سینیٹر ثمینہ ممتاز زہری نے اس عزم کو دہرایا کہ آخری دہشت گرد کے مکمل خاتمے تک ہماری فورسز اور عوام کا حوصلہ کم نہیں ہوگا۔ پاک فوج اور دیگر ادارے دن رات ملکی سرحدوں اور داخلی امن کی حفاظت کے لیے الرٹ ہیں اور دشمن کے کسی بھی وار کا منہ توڑ جواب دینے کے لیے ہمہ وقت تیار ہیں۔ دہشت گرد عناصر یہ حقیقت ذہن نشین کر لیں کہ ان کا مقابلہ ایک ایسی زندہ قوم سے ہے جو پہلے بھی دہشت گردی کو جڑ سے اکھاڑ پھینک چکی ہے اور آئندہ بھی ملک دشمن عناصر کی پاکستان کے امن و ترقی کو سبوتاژ کرنے کی ہر کوشش کو ملیامیٹ کر دے گی۔

بقیہ 13

یران میں متعدد فوجی اہداف پر فضائی کارروائی کی ہے۔ امریکی سینٹرل کمانڈ کا کہنا ہے کہ ایران کی فوجی نگرانی کے نظام، مواصلاتی مراکز، فضائی دفاعی تنصیبات، ڈرون ذخیرہ گاہوں اور بارودی سرنگیں بچھانے کی صلاحیت سے متعلق اہداف کو نشانہ بنایا۔ سینٹرل کمانڈ کے مطابق کارروائیاں صدر ٹرمپ کی ہدایت پر کی گئی ہیں۔ دوسری جانب ایرانی میڈیا کے مطابق سرک اور قشم میں دھماکوں کی آوازیں سنی گئی ہیں۔ سرک میں ٹیلی کمیونیکیشن ٹاور نشانہ بننے کی اطلاع ہے۔ امریکا نے ہفتے کی صبح بھی ایران پر فضائی حملہ کیا تھا جسے ایران نے ناکام بنانے کا دعویٰ کیا تھا اور کہا تھا کہ جواب میں خطے کے کئی امریکی فوجی ٹھکانوں کو نشانہ بنایا ہے۔ جس کے بعد بحرین نے ایرانی ڈرون حملوں کا الزام لگایا تھا۔#

بقیہ 14

دی۔ اجلاس میں 431 ارب 22 کروڑ روپے مالیت کے 9 بڑے منصوبے حتمی منظوری کے لیے ایکنک (ECNEC) کو بھیجنے کی سفارش کی گئی۔ منظور شدہ منصوبے وفاقی حکومت کے ترقیاتی و اصلاحاتی ایجنڈے ''اڑان پاکستان'' کے عین مطابق ہیں۔ منصوبوں کا مقصد ملک میں ڈیجیٹل تبدیلی، جدید ترین انفراسٹرکچر، مواصلات اور پائیدار اقتصادی ترقی کو فروغ دینا ہے۔ اجلاس میں ملک بھر کے چاروں صوبوں اور آزاد جموں و کشمیر کے لیے ترقیاتی منصوبوں کی اصولی منظوری دی گئی۔ قومی سلامتی اور مصنوعی ذہانت کے لیے 7 ارب 93 کروڑ روپے کی لاگت سے "ایمرجنگ ٹیکنالوجیز ڈیٹا سینٹر'' کے قیام کی سفارش کی گئی۔ ملک میں ڈیجیٹل نظام کی بہتری کے لیے 13 ارب روپے کی لاگت سے ''نیشنل آرٹیفیشل انٹیلیجنس ایکو سسٹم ڈویلپمنٹ پروگرام" کی منظوری دی گئی۔ خلائی ٹیکنالوجی اور مواصلات کے فروغ کے لیے 37 ارب 19 کروڑ روپے سے زائد مالیت کے سیٹلائٹ ''پاک سیٹ-2'' (2-PakSat) کی سفارش کی گئی۔ آزاد کشمیر میں بجلی کی فراہمی اور نیٹ ورک کو بہتر بنانے کے لیے 9 ارب 99 کروڑ روپے سے زائد کا منصوبہ ایکنک کو ارسال کئے گئے۔ قومی شاہراہ (N-5) پر 20 ارب 35 کروڑ روپے سے زائد کی لاگت سے "لالہ موسیٰ بائی پاس" کی تعمیر کی سفارش کی گئی۔ روہڑی، سبی، کوئٹہ اور تفتان سیکشن پر ایم ایل تھری (ML-3) ٹریک کی اپ گریڈیشن کے لیے 278 ارب 61 کروڑ روپے سے زائد کا تاریخی منصوبہ منظور کر لیا گیا۔ بلوچستان میں پاک ایران سرحد کے قریب 43 ارب 64 کروڑ روپے سے زائد کی لاگت سے "مشکیل-چیدگی روڈ" کی تعمیر کی سفارش کی گئی۔ آزاد کشمیر میں طویل عرصے سے التوا کا شکار "راٹھوعہ ہریام برج" کا منصوبہ 10 ارب 86 کروڑ روپے کی ترمیمی لاگت کے ساتھ بحال اور مکمل کر لیا گیا۔

بقیہ 15

،جس کے تحت رکن ممالک نے عالمی سطح پر مکالمے، مفاہمت اور پائیدار امن کے فروغ کے عزم کو ایک بار پھر دہرا دیا ہے۔ تفصیلات کے مطابق اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی نے تاجکستان کے صدر امام علی رحمان کی جانب سے پیش کردہ اہم قرارداد متفقہ طور پر منظور کرتے ہوئے 2027 سے 2036 تک کے عرصے کو مستقبل کی نسلوں کے لیے امن کے فروغ کی بین الاقوامی دہائی" قرار دے دیا ہے۔ گزشتہ روز منظور ہونے والی اس قرارداد کے ذریعے اقوام متحدہ کے رکن ممالک نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ عالمی امن، مکالمے، مفاہمت اور مختلف نسلوں کے درمیان یکجہتی کو فروغ دے کر آنے والی نسلوں کے محفوظ اور پرامن مستقبل کو یقینی بنایا جائے گا۔ قرارداد میں اقوام متحدہ کے چارٹر کے بنیادی اصولوں کا اعادہ کرتے ہوئے جنگوں سے آئندہ نسلوں کو محفوظ رکھنے اور تنازعات کے پرامن حل کی اہمیت پر زور دیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ "ثقافت امن" کے فروغ سے متعلق اقوام متحدہ کے اعلامیے اور پروگرام کو بھی عالمی سطح پر امن کے فروغ کا بنیادی فریم ورک قرار دیا گیا ہے۔ قرارداد کے مطابق 2027 سے 2036 تک جاری رہنے والی اس بین الاقوامی دہائی کا مقصد دنیا بھر میں امن، مکالمے، مفاہمت اور مختلف نسلوں خصوصاً بچوں، نوجوانوں اور بزرگوں کے درمیان تعاون کو فروغ دینا ہے تاکہ مستقبل کی نسلوں کے مفادات کو پالیسی سازی اور فیصلہ سازی میں مؤثر انداز میں شامل کیا جا سکے۔ جنرل اسمبلی نے ان ممالک اور قیادتوں کی کوششوں کو بھی سراہا جنہوں نے قومی مفاہمت، سیاسی شمولیت، اعتماد سازی، تنازعات کے بعد بحالی اور سماجی ہم آہنگی کے فروغ کے ذریعے امن کے قیام میں نمایاں کردار ادا کیا۔ قرارداد میں 2024 کے سمٹ آف دی فیوچر اور پیکٹ فار دی فیوچر میں کیے گئے عالمی وعدوں کا خیر مقدم کرتے ہوئے مستقبل کی نسلوں کے مفادات کے تحفظ کے لیے بین الاقوامی تعاون بڑھانے کی ضرورت پر زور دیا گیا۔ اسی طرح وسطی ایشیا میں امن و استحکام کے لیے تاجکستان، کرغزستان اور ازبکستان کی جانب سے سرحدی تنازعات کے پرامن حل اور باہمی معاہدوں کو بھی خوش آئند پیش رفت قرار دیا گیا ہے۔ قرارداد کے تحت اقوام متحدہ کے سیکریٹری جنرل، متعلقہ اداروں، علاقائی کمیشنز اور رکن ممالک سے کہا گیا ہے کہ وہ حکومتوں، سول سوسائٹی اور دیگر شراکت داروں کے تعاون سے اس بین الاقوامی دہائی کے اہداف کے مؤثر نفاذ کو یقینی بنائیں۔ تجزیہ کاروں کے مطابق ایسے وقت میں جب دنیا کے مختلف خطوں میں لاکھوں افراد جنگ، تشدد اور عدم استحکام کا سامنا کر رہے ہیں، تاجکستان کی یہ امن پسند عالمی کاوش نہایت بروقت اور اہم ہے۔ اس اقدام سے عالمی سطح پر امن، رواداری، مفاہمت اور بین النسلی ہم آہنگی کے فروغ میں مزید مدد ملے گی۔

بقیہ 16

ی گئی۔ چودھری شجاعت حسین نے کہا کہ بلوچستان میں قیام امن کے حوالے سے پاکستان کی مسلح افواج کا کلیدی کردار ہے، پاکستان کی بہادر افواج ملک کو دہشت گردی کی لعنت سے پاک کرنے کیلئے لازوال قربانیاں دے رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان مسلم لیگ نے ہمیشہ عوام کی خدمت کی سیاست کی ہے، پارٹی نے بلوچستان میں ہمیشہ غریب عوام کا ساتھ دیا ہے، بلوچستان کے عوام کے ساتھ کسی قسم کی زیادتی اور ناانصافی برداشت نہیں۔ چودھری شجاعت حسین نے کہا کہ پارٹی بلوچستان کے عوام کے ساتھ کھڑی ہے اور ان کے مسائل کے حل کیلئے اپنا کردار ادا کرے گی۔

بقیہ 17

یب نامعلوم افراد کی فائرنگ کی بھینٹ چڑھ گیا۔ فائرنگ سے نوجوان کی بیوی شدید زخمی ہو گئی جبکہ دونوں کمسن بیٹیاں محفوظ رہیں۔ مقتول تاجر علی جمیل کی نماز جنازہ طارق روڈ کی رحمانیہ مسجد میں ادا کی گئی۔ کراچی موبائل اینڈ الیکٹرونکس ڈیلرز ایسوسی ایشن نے قاتلوں کی فوری گرفتاری کا مطالبہ کیا ہے۔ پولیس کے مطابق کراچی میں موبائل فون کا کاروبار کرنے والے علی جمیل اپنی بیوی اور دو بچیوں کے ہمراہ کوئٹہ کی سیر کیلئے آئے تھے۔ وہ کوئٹہ کے مختلف مقامات پر سیر و تفریح کے بعد جمعہ کی شب کراچی واپس جا رہے تھے تو رات کو راستہ بھول جانے کے باعث قومی شاہراہ سے ہٹ کر دشت کے علاقے کھنڈ پہنچ گئے جہاں دہشت گردوں نے گاڑی روکنے کا اشارہ کیا تاہم نہ رکنے پر فائرنگ کر دی جس کے نتیجے میں علی جمیل موقع پر ہی ہلاک جبکہ ان کی بیوی عائشہ شدید زخمی ہو گئی۔ واقعے میں گاڑی میں سوار ان کی دونوں بچیاں محفوظ رہیں، زخمی خاتون کو کوئٹہ میں صوبائی سنڈیمن اسپتال کے ٹراما سینٹر منتقل کر دیا گیا ہے۔

بقیہ 18

کستان آرمی کی معروف 'کور آف الیکٹریکل اینڈ مکینیکل انجینئرز' (ای ایم ای) کے لیے کی جا رہی ہیں، اس سلسلے میں جاری اشتہار کے تحت جن فیلڈز سے تعلق رکھنے والے انجینئرز اپلائی کرنے کے اہل ہیں، ان میں ایوی ایشن/ ایوی اونکس انجینئرنگ، ایروسپیس انجینئرنگ، الیکٹریکل انجینئرنگ، مکینیکل انجینئرنگ شامل ہیں۔ بتایا گیا ہے کہ رجسٹریشن کا آغاز کرتے ہوئے آن لائن درخواستیں جمع کرانے کا سلسلہ 22 جون 2026ء سے شروع ہو چکا ہے، بھرتی کے خواہشمند امیدوار 12 جولائی 2026ء سے پہلے اپنی آن لائن درخواستیں لازمی جمع کروا سکتے ہیں، اہل امیدوار پاکستان آرمی کی آفیشل ویب سائٹ پر جا کر آن لائن فارم پُر کر سکتے ہیں۔ معلوم ہوا ہے کہ انٹرنیٹ کی سہولت نہ ہونے کی صورت میں امیدوار ملک بھر کے مختلف شہروں بشمول لاہور، کراچی، راولپنڈی، پشاور، کوئٹہ، ملتان اور فیصل آباد وغیرہ میں قائم قریبی 'آرمی سلیکشن اینڈ ریکروٹمنٹ سینٹرز' پر جا کر بھی رجسٹریشن کروا سکتے ہیں۔

بقیہ 19

ی اقدامات کرے اور ذمہ دار عناصر کا احتساب یقینی بنائے۔ بحرین نے مزید کہا کہ ایران کی جانب سے عالمی برادری کے مطالبات کو مسلسل نظرانداز کیا جا رہا ہے، جس کے باعث ایک مضبوط اور واضح بین الاقوامی ردعمل ناگزیر ہو چکا ہے۔ بحرینی حکومت کا کہنا ہے کہ وہ خطے میں امن و استحکام کی حامی ہے، تاہم اپنی خودمختاری اور قومی سلامتی کے تحفظ کے لیے تمام ضروری اقدامات کا حق محفوظ رکھتی ہے۔ واضح رہے کہ مشرق وسطیٰ میں حالیہ کشیدگی کے باعث ایران اور خلیجی ممالک کے درمیان تعلقات ایک بار پھر تناؤ کا شکار ہیں، جبکہ مختلف ممالک مسلسل سفارتی کوششوں کے ذریعے صورتحال کو قابو میں لانے کی کوشش کر رہے ہیں۔

بقیہ 20

بدلتی ہوئی صورتحال پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا۔ ترجمان دفتر خارجہ کے مطابق کاجا کالاس نے اسلام آباد مفاہمتی یادداشت تک پہنچنے میں پاکستان کی مخلصانہ کوششوں کو سراہا، کاجا کالاس کا حالیہ جنگ بندی خلاف ورزیوں پر شدید تشویش کا اظہار کیا۔ ترجمان کے مطابق دونوں رہنماؤں نے تمام فریقین کے درمیان رابطے کے ذرائع کھلے رکھنے پر زور دیا۔ اسحاق ڈار نے مشرق وسطیٰ میں امن و استحکام کے لیے پاکستان کی سفارتی کوششوں سے آگاہ کیا۔ وزیرخارجہ نے تمام فریقین پر جنگ بندی معاہدے کی مکمل پاسداری پر زور دیا جبکہ پاکستان اور یورپی یونین نے قریبی رابطے برقرار رکھنے پر بھی اتفاق کیا۔

بقیہ 21

ق میں عراقی وزیر خارجہ فواد حسین کے ساتھ مشترکہ پریس کانفرنس کرتے ہوئے ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی نے کہا کہ ہمیں ایک نیا سیکیورٹی فریم ورک تشکیل دینا چاہیے جس میں خطے کے تمام ممالک شامل ہوں، اور اس میں خطے سے باہر کسی بھی ملک کی موجودگی یا مداخلت نہ ہو۔ عباس عراقچی نے کہا کہ آبنائے ہرمز آئندہ 30 روز تک مکمل طور پر ایران کی نگرانی میں رہے گی خلیج میں بحری آمد و رفت کی بحالی میں کسی بھی دوسرے فریق کی مداخلت معاملات کو مزید پیچیدہ بنائے گی، یہ جنگ پورے خطے کیلئے نقصان دہ ہے، خطے کو محفوظ رکھنے کیلئے تمام ممالک کو کام کرنا ہوگا۔ ایرانی وزیر خارجہ نے کہا کہ تہران، بغداد کے درمیان سٹریٹجک تعلقات کو وسعت دینا چاہتے ہیں، عراقی ہم منصب کے ساتھ خطے کے اہم امور پر بات چیت ہوئی، عراق پہنچنے پر شاندار استقبال پر عراقی ہم منصب کا شکریہ ادا کرتا ہوں، امریکی حملے آبنائے ہرمز کی مکمل بحالی میں رکاوٹ ہیں۔ عباس عراقچی نے کہا کہ موجودہ علاقائی صورتحال کے تناظر میں عراق کا دورہ غیر معمولی اہمیت کا حامل ہے، عراق کی نئی حکومت کو مبارکباد پیش کرتا ہوں، آبنائے ہرمز پر ہمارا کنٹرول ہے، اسرائیل کو لبنان کے قبضے والے علاقوں سے نکل جانا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ عراق کے دو شہروں میں آیت اللہ خامنہ ای کی آخری رسومات کو ترتیب دیا جائے گا، امریکہ کی ذمہ داری ہے کہ اسرائیل کو لبنان پر حملوں سے روکے، ایم او یو کے مطابق لبنان پر اسرائیلی حملے روکنا امریکہ کی ذمہ داری ہے۔ عراقی وزیر خارجہ فواد حسین نے کہا کہ آبنائے ہرمز کے اطراف اب بھی جھڑپیں ہو رہی ہیں، آبنائے ہرمز بند ہونے سے عراق تیل کی سپلائی رک گئی تھی، یہ جنگ پوری دنیا کیلئے نقصان دہ ہے، جنگ کو اب ختم ہونا چاہیے۔ فواد حسین نے کہا کہ خطے کو محفوظ رکھنے کیلئے تمام ممالک کو کام کرنا ہوگا، ایرانی ہم منصب سے باہمی دلچسپی کے متعدد امور پر گفتگو ہوئی، آبنائے ہرمز کو کھلا رکھنے کی اہمیت پر زور دیا گیا ہے، ایران سے تعلقات کی بنیاد سٹریٹجک تعاون ہے۔ عراقی وزیر خارجہ نے کہا کہ ایران پر امریکی و اسرائیلی جارحیت کی ہمیشہ مخالفت کی، مغربی ایشیا میں سیکیورٹی بڑھانے کیلئے ایران سے تعاون کریں گے، جنگ کا تسلسل پورے خطے کی تباہی کا سبب بنے گا۔

بقیہ 22

مسائل اور باہمی دلچسپی کے دیگر اہم امور پر بھی گفتگو کی گئی۔ ملاقات میں اس بات پر زور دیا گیا کہ بلوچستان میں امن و امان کے قیام، سیاسی استحکام اور عوامی مسائل کے حل کے لیے تمام متعلقہ فریقوں کو مشترکہ کوششیں جاری رکھنی چاہئیں۔ تاہم ملاقات کے بعد دونوں رہنماؤں کی جانب سے میڈیا سے کوئی باضابطہ بیان جاری نہیں کیا گیا۔

بقیہ 23

ی ڈیجیٹل ڈیٹا کیٹلاگ کو برقرار رکھنے کے ساتھ سرکاری اداروں کے باقاعدہ آڈٹ بھی کرے گی علاوہ ازیں ہر وفاقی ادارے میں ایک چیف ڈیٹا آفیسر تعینات کرنا لازمی قرار دیا جائے گا، چیف ڈیٹا آفیسرز پالیسی پر عمل درآمد، ڈیٹا کے قانونی استعمال اور تعمیل کی رپورٹنگ کے ذمہ دار ہوں گے۔ مجوزہ پالیسی کے تحت نیشنل ڈیٹا گورننس کونسل قائم کی جائے گی جس کی سربراہی پاکستان ڈیجیٹل اتھارٹی کرے گی، نیشنل ڈیٹا گورننس کونسل میں وفاقی و صوبائی حکومتوں، ریگولیٹرز اور دیگر شراکت داروں کے نمائندے شامل ہوں گے جبکہ پاکستان ڈیجیٹل اتھارٹی نیشنل ڈیٹا میچوریٹی انڈیکس جاری کرے گی تاکہ اداروں کی کارکردگی کا جائزہ لیا جا سکے۔ مزید براں سرکاری اداروں کی سالانہ ڈیٹا گورننس کارکردگی عوام کے سامنے پیش کی جائے گی، پاکستان ڈیجیٹل اتھارٹی کو آڈٹ، اصلاحی اقدامات اور تعمیل یقینی بنانے کے اختیارات حاصل ہوں گے جبکہ مسلسل عدم تعمیل کرنے والے سرکاری اداروں کے خلاف قابل اطلاق قوانین کے تحت کارروائی کی جا سکے گی۔

بقیہ 24

۔ اسپیکر سردار ایاز صادق نے کہا کہ کراچی میں رینجرز کے دفتر پر دہشتگرد حملہ ملک دشمن عناصر کی مذموم سازش ہے، دہشت گرد عناصر اپنے مذموم عزائم میں کبھی کامیاب نہیں ہو سکتے، شہداء کی قربانیاں قوم کے عزم کو مزید مضبوط بناتی ہیں، سیکیورٹی فورسز کی بہادری اور پیشہ ورانہ صلاحیتوں کو پوری قوم سلام پیش کرتی ہے، اسپیکر سردار ایاز صادق نے کہا کہ دہشتگردی کے ناسور کے خاتمے کے لیے ریاست اور قوم ایک صفحے پر ہیں، اسپیکر سردار ایاز صادق نے حملے میں شہید ہونے والے اہلکاروں کے اہل خانہ سے دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کیا اور زخمی اہلکاروں کی جلد اور مکمل صحت یابی کے لیے دعا کی۔ اسپیکر ایاز صادق نے کہا کہ ملک میں امن، استحکام اور قانون کی بالادستی کے خلاف ہر سازش کو ناکام بنایا جائے گا، قوم اپنے بہادر سیکیورٹی اداروں کے ساتھ سیسہ پلائی دیوار کی مانند کھڑی ہے، اسپیکر سردار ایاز صادق نے حملے میں شہید ہونے والے اہلکاروں کے درجات کی بلندی اور سوگوار خاندانوں کیلئے صبر جمیل کی دعا کی۔

بقیہ 25

میڈیا کے مطابق اپنے بیان میں حزب اللہ کے سربراہ نعیم قاسم کا کہنا تھا کہ اس معاہدے سے وہ دن دور نہیں جب لبنانی علاقوں کو اسرائیل میں ضم کر دیا جائیگا۔ انہوں نے کہا کہ لبنان سے اسرائیلی انخلا کو مزاحمتی گروپوں کو غیر مسلح کرنے سے مشروط کرنا خطرناک ہے۔ نعیم قاسم نے کہا کہ سہ فریقی فریم ورک معاہدہ لبنانیوں کیلئے ملکی خودمختاری سے دستبردار ہونا ہے، امریکا اور ایران مفاہمتی یادداشت کے بعد سہ فریقی فریم ورک معاہدے کی کوئی حیثیت نہیں۔ انہوں نے کہا کہ حکام لبنان کو تباہی سے بچانے کے لیے اپنے گناہوں سے باز آ جائیں، ہم نے مشکل ترین حالات میں میدان نہیں چھوڑا اور نہ چھوڑیں گے۔#/s#

بقیہ 26

ی ہے۔ ایرانی حکام کے مطابق یہ کارروائی امریکا کے حالیہ فوجی حملوں کے جواب میں کی گئی۔ ایرانی سرکاری ذرائع کے مطابق ویڈیو میں پاسداران انقلاب کی ایرو اسپیس فورس اور بحریہ کی جانب سے مختلف مقامات سے بیلسٹک میزائل اور ڈرون فائر کیے جاتے ہوئے دکھائے گئے ہیں۔ ایرانی حکام کا دعویٰ ہے کہ یہ حملے امریکی فوجی کارروائیوں کے ردعمل میں کیے گئے اور ان کا مقصد امریکی مفادات اور فوجی تنصیبات کو نشانہ بنانا تھا۔ دوسری جانب اس دعوے کی آزاد ذرائع سے مکمل تصدیق نہیں ہو سکی، جبکہ امریکی حکام کی جانب سے بھی ویڈیو یا اس میں کیے گئے تمام دعوؤں پر فوری طور پر کوئی تفصیلی ردعمل سامنے نہیں آیا۔ مشرق وسطیٰ میں بڑھتی ہوئی کشیدگی کے باعث عالمی برادری صورتحال پر گہری نظر رکھے ہوئے ہے، جبکہ خطے میں مزید کشیدگی سے بچنے کے لیے سفارتی کوششیں بھی جاری ہیں۔

بقیہ 27

کے واقعات میں اضافہ ہو گیا، ڈیڑھ ماہ میں 23 مساجد، مدارس کو گرا دیا گیا۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق گزشتہ 45 روز کے دوران بھارت کی مختلف ریاستوں میں 1 ہزار سال پرانی مسجد سمیت 23 مساجد، مدارس، درگاہوں اور عیدگاہوں کو گرایا گیا۔ رپورٹس کے مطابق یہ کارروائیاں دلی، اتر پردیش، مہاراشٹر، گجرات، راجستھان اور ہریانہ سمیت مختلف ریاستوں میں تجاوزات کے خاتمے اور سڑکوں کی توسیع کے نام پر کی گئیں۔ انسانی حقوق کے گروپوں کا کہنا ہے کہ بعض مقامات پر قانونی تقاضے پورے نہیں کیے گئے اور گرانے سے قبل متاثرہ فریقوں کو مناسب نوٹس بھی جاری نہیں کیا گیا۔ بھارتی حکام کا مؤقف ہے کہ تمام کارروائیاں قانونی اور انتظامی ضابطوں کے مطابق کی جا رہی ہیں۔ امریکی تنظیم "جسٹس فار آل" نے بھی حالیہ کارروائیوں پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ مذہبی آزادی اور قانون کے مساوی اطلاق کو یقینی بنایا جانا چاہیے۔

بقیہ 28

ل ون لنک یہ کریڈٹ کارڈ پے پاک اسکیم کے تحت متعارف کروائے گی۔ اس طرح پاکستان ان چند ممالک میں شامل ہو جائے گا جن کی اپنی پے منٹ اسکیم اور کریڈٹ کارڈ کی سہولت موجود ہوگی۔ کراچی میں منعقدہ 19 ویں موبائل کامرس کانفرنس میں بات کرتے ہوئے ون لنک کے چیف ایگزیکٹو نجیب آگرہ والا نے بتایا کہ ون لنک اسٹیٹ بینک کے تعاون اور ممبر بینکوں کے اشتراک سے یہ کریڈٹ کارڈ جاری کرے گا۔ انہوں نے کہا کہ مقامی کریڈٹ کارڈ منصوبہ پاکستان کے بینکاری شعبے میں ایک بڑی تبدیلی لا سکتا ہے۔ جس سے زیادہ سے زیادہ لوگوں کو مالیاتی نظام میں شمولیت، کریڈٹ کی دستیابی اور ملک کے اندر تیار کردہ ادائیگی کے نظام کو مزید مضبوط کرے گا۔ انہوں نے بتایا کہ پے پاک کریڈٹ کارڈ پورے پاکستان میں قابل استعمال ہوگا اور صارفین غیر ملکی ادائیگیاں بھی کر سکیں گے اور اس کا تمام تر انتظام بھی ملک کے اندر ہی ہوگا۔ ایسے بینک بھی کریڈٹ کارڈ جاری کر سکیں گے جو مہنگے انفراسٹرکچر کی وجہ سے یہ خدمات اپنے صارفین کو فراہم نہیں کر رہے تھے۔ اس میں ادائیگی کا لچکدار نظام رکھا گیا ہے۔ یعنی بینکوں کو ابتدا میں بھاری سرمایہ کاری نہیں کرنا پڑے گی بلکہ وہ اپنے صارفین کی ضرورت اور استعمال کے مطابق اس پر اخراجات کر سکیں گے۔ نجیب آگرہ والا نے بتایا کہ ون لنک نے سال 2016 میں پے پاک اسکیم متعارف کروائی تھی۔ اس طرح پاکستان دنیا کا 28 واں ملک بنا جس نے اپنی مقامی ادائیگی اسکیم پے پاک متعارف کرایا۔ پاکستان میں پے پاک کی کامیابی کو دیکھتے ہوئے دیگر ممالک نے بھی مقامی ادائیگی کا نظام شروع کیا۔ انہوں نے کہا کہ پے پاک کے ذریعے صارفین کو محفوظ، قابل اعتماد اور کم لاگت ادائیگی کی سہولیات مسلسل فراہم کی جا رہی ہیں۔ اس وقت پے پاک ڈیبٹ کارڈ کا استعمال مختلف شعبوں میں مسلسل بڑھ رہا ہے جن میں حکومتی ادائیگیاں، دکانوں پر خریداری، آن لائن شاپنگ اور ڈیجیٹل اسٹورز شامل ہیں۔

بقیہ 29

ادارے ہیں۔ کب تک حقیقت کے برخلاف سب ٹھیک ہے، مذمت اور جھوٹے وعدوں پر عوام کو ورغلاتے رہیں گے۔ فارم 47 کی مرضی کی حکومت، انصاف فراہم کرنے والے ادارے و میڈیا یا سب کنٹرول میں رکھنے کے باوجود عوام کی جان و مال محفوظ نہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے گوادر و کراچی میں وفود سے ملاقات کے دوران گفتگو میں کیا انہوں نے کہا کہ بلوچستان مقتل گاہ بن گیا حالات اندازوں و رپورٹس سے بہت زیادہ خراب ہیں۔ خون آلود بلوچستان، بدامنی کے روزانہ واقعات اور موجودہ پریشان صورتحال میں بھی اسلام آباد کے حکمران خاموش تماشائی بنے ہوئے ہیں بلوچستان کے عوام امن کس سے مانگے؟ گلہ کس سے کریں؟ ذمہ دار کون ہیں؟ بلوچستان میں ایک ہی دن تین بڑے سانحات تاجر قتل، سیاح قتل، تبلیغی جماعت پر فائرنگ۔ کسی کا قاتل منظر عام پر نہیں آیا۔ یہ واقعات تو رپورٹ ہوئے اور جو واقعات رپورٹ نہیں ہوتے وہ کتنے ہوں گے؟ بجٹ میں 90 ارب روپے سے زیادہ عوام کی حفاظت کیلئے کوئٹہ میں ہزاروں سیکیورٹی کیمرے، فورسز، اربوں روپے سیف سٹی پر خرچ ہوئے لیکن ہر واقعے کے بعد عوام کو تحفظ دینے والے بھی مذمت دعوے اور وعدے کرتے ہیں۔ تحفظ فراہم نہیں کرتے۔ آخر یہ بلوچستان میں ہو کیا رہا ہے؟ کب تک بے گناہ لوگوں کا خون یوں ہی بہتا رہے گا؟ کب تک معصوم بچے اپنے والدین سے محروم ہوتے رہیں گے؟ یتیم بہنیں بیوہ ہوتے رہیں گے؟ کب تک خوف، بے بسی اور خاموشی اس سرزمین کا مقدر بنی رہے گی؟ یہ صرف چند واقعات نہیں، بلکہ انسانیت کے سینے پر لگے ایسے زخم ہیں جو ہر باشعور و حساس دل کو رلا دیتے ہیں۔ وقت آ گیا ہے کہ جان و مال کے تحفظ کو ہر اختلاف سے بالاتر رکھا جائے کیونکہ امن ہی ہر معاشرے کی پہلی ضرورت ہے۔ اداروں، طاقتور طبقات و حکمرانوں کو اہل بلوچستان کو ہر صورت امن دینا ہوگا حقوق روزگار و ترقی دینے ہوں گے۔ زور زبردستی طاقت کا استعمال بے عمل دعوے، ہر واقعے کے بعد شدید مذمت، مسائل کا حل نہیں۔ جماعت اسلامی ہر ظلم و مظالم کے خلاف مظلوم عوام کیساتھ ہے۔

بقیہ 30

ف آرٹ اینڈ ڈیزائن'' کا دورہ کیا۔ اس موقع پر تخلیقی تعلیم، نوجوانوں کی کاروباری صلاحیتوں کے فروغ اور فنی مہارتوں کی اہمیت کو اجاگر کیا گیا، جو ملک کی مستقبل کی معیشت کی تشکیل میں کلیدی کردار ادا کر سکتی ہیں۔ دورے کے دوران نوابزادہ میر جمال خان رئیسانی کا استقبال وزیراعلیٰ کے مشیر اور نفتی اسفیئر انسٹی ٹیوٹ کے چیف ایگزیکٹو آفیسر (سی ای او) سید عثمان شاہ (عثمان طاہر) نے کیا۔ انہیں ادارے کے کثیرالجہتی تعلیمی نظام، جدید سہولیات اور تخلیقی تعلیم کے منفرد انداز سے متعلق تفصیلی بریفنگ دی گئی۔ سی ای او سید عثمان شاہ نے بتایا کہ نفتی اسفیئر صرف روایتی فنون کی تعلیم تک محدود نہیں بلکہ طلبہ کو جدید مارکیٹ کے تقاضوں کے مطابق اپنی تخلیقات کی برانڈنگ، مارکیٹنگ اور عالمی سطح پر فروخت کے عملی طریقے بھی سکھاتا ہے۔ بریفنگ میں بتایا گیا کہ ادارہ گرافک ڈیزائننگ، انٹیریئر ڈیزائننگ، فیشن اینڈ ٹیکسٹائل ڈیزائن، فائن آرٹس اور ڈیجیٹل میڈیا پروڈکشن) فوٹوگرافی اور ویڈیوگرافی (سمیت مختلف شعبوں میں ایڈوانس ڈپلومہ پروگرامز فراہم کر رہا ہے۔ ادارے کی ایک نمایاں خصوصیت یہ بھی بتائی گئی کہ ہر بیچ میں زیادہ سے زیادہ چھ طلبہ رکھے جاتے ہیں تاکہ ہر طالب علم کو انفرادی رہنمائی اور معیاری تربیت فراہم کی جا سکے۔ اس موقع پر نوابزادہ میر جمال خان رئیسانی، جنہیں قومی اسمبلی کے نوجوان اور متحرک قانون سازوں میں شمار کیا جاتا ہے، نے ادارے کے اس وژن کو سراہا جس میں فنون لطیفہ کو کاروباری مہارتوں سے جوڑا گیا ہے۔ انہوں نے کہا، ""یہ دیکھ کر خوشی ہوئی کہ یہ ادارہ صرف ہنر نہیں سکھاتا بلکہ نوجوانوں کو اپنی تخلیقات کی عالمی سطح پر مارکیٹنگ اور فروخت کے قابل بھی بناتا ہے۔ نوجوانوں کو اس قابل بنانا کہ وہ اپنی تخلیقی صلاحیتوں کو کامیاب کاروبار میں تبدیل کر سکیں، پاکستان میں معاشی خودمختاری اور جدت کے فروغ کے لیے نہایت ضروری ہے۔"" نوابزادہ میر جمال خان رئیسانی نے ادارے کے جدید ڈیجیٹل میڈیا اور آرٹ اسٹوڈیوز کا بھی دورہ کیا اور نفتی اسفیئر کی حالیہ نمایاں کامیابیوں کو سراہا۔ ان کامیابیوں میں امریکی یوم آزادی کی تقریب میں ادارے کے شہرہ آفاق آرٹ ورک ""ردھم آف فریڈم"" کی نمائش اور پاکستان نیشنل کونسل آف دی آرٹس (PNCA) میں عالمی سفارت کاروں کی شرکت سے منعقد ہونے والی ثقافتی سفارتی نمائش شامل ہیں۔ اس موقع پر سی ای او سید عثمان شاہ نے نوابزادہ میر جمال خان رئیسانی کا دورہ کرنے اور نوجوانوں کی ترقی کے لیے ان کی مسلسل حمایت پر شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے کہا کہ نفتی اسفیئر کا مقصد تخلیقی اظہار کے فروغ کے لیے ایک عالمی معیار کا ادارہ بننا ہے، جہاں نوجوانوں کی صلاحیتوں کو نکھار کر انہیں ایسے رہنما بنایا جائے جو مقامی اور بین الاقوامی تخلیقی منڈیوں میں کامیاب کاروبار قائم کر سکیں۔

بقیہ 31

پوری قوم کا فخر ہیں، جن کی عظیم قربانیوں کو ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔ ایکس پر جاری بیان میں ڈاکٹر طارق فضل چوہدری نے کہا کہ کراچی میں رینجرز اہلکاروں پر دہشتگرد حملہ انتہائی افسوسناک اور قابل مذمت ہے۔ وطن عزیز کے تحفظ کے لیے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والے شہدا پوری قوم کا فخر ہیں، جن کی عظیم قربانیوں کو ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ دہشتگردی کسی صورت قابل قبول نہیں، پاکستان کے بہادر سیکیورٹی ادارے ہر سازش کا منہ توڑ جواب دیتے رہیں گے۔ شہدا کے اہل خانہ سے دلی ہمدردی اور زخمی اہلکاروں کی جلد مکمل صحت یابی کے لیے دعا گو ہوں۔ طارق فضل چوہدری نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ پاکستان کو امن و استحکام عطا فرمائے اور ہمارے سیکیورٹی اداروں کو اپنی حفاظت میں رکھے۔ آمین۔

بقیہ 32

رہنمائی کے نتیجے میں کوئٹہ سمیت صوبے کے اضلاع میں عاشورہ محرم الحرام کے جلوسوں کے پرامن طور پر اختتام پذیر ہوا۔ آئی جی پولیس بلوچستان نے تمام مکاتب فکر کے علمائے کرام، انجمن تاجران کے نمائندوں، شیعہ کانفرنس اور جلوس کے منتظمین اور شہریوں کے تعاون کو بھی سراہتے ہوئے کہا کہ امن و امان کے قیام اور محرم الحرام کے جلوسوں کے پرامن انعقاد کے لیے عوام نے عزم، حوصلے، صبر اور بھرپور تعاون کا مظاہرہ کیا، جس کی بدولت صوبے بھر میں عاشورہ محرم الحرام کے جلوس خیر و عافیت سے اختتام ہوا۔ انہوں نے کہا کہ قانون نافذ کرنے والے اداروں، پولیس، ضلعی انتظامیہ اور ایف سی کے علاوہ دیگر ضروری محکموں کے کارکردگی کو سراہتے ہوئے کہا کہ تمام قانون نافذ کرنے والے اور متعلقہ ضروری اداروں نے اپنی بہترین پیشہ ورانہ صلاحیتوں کا بھرپور مظاہرہ کرتے ہوئے صوبہ بھر میں انتھک محنت اور دلجمعی سے عاشورہ محرم الحرام کے تمام جلوسوں کی فول پروف سکیورٹی کو یقینی بنایا جو قابل ستائش ہیں۔

بقیہ 33

میں باطل کو شکست اور حق کو برتری ہوئی ہے حضرت امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور ان کے رفقہ کار کی عظیم قربانیوں کے باعث دین اسلام میں نئی روح پھونکی گئی ہے امام عالی مقام حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ نے اپنے خاندان اور رفقا کے ہمراہ شہادتیں قبول کر لی لیکن باطل کے آگے سر نہیں جھکایا امام عالی مقام کی تعلیمات اور جذبہ شہادت کے تحت مقبوضہ ریاست جموں کشمیر میں ہونے والی بھارتی انسانیت سوز مظالم سے نجات حاصل کی جا سکتی ہے آج بھی قوم اور وطن کو امام عالی مقام جیسے جذبہ ایثار قربانیوں کی ضرورت ہے باطل قوتیں پاکستان اور اسلام کو کمزور کرنے کی سازشوں میں مصروف عمل ہے جن کے سدباب کے لیے پوری قوم کو متحد اور منظم ہو کر باطل قوتوں کے خلاف سیسہ پلائی ہوئی دیوار کی طرح کھڑے ہونا چاہیے حاجی نصیر احمد نے کہا ہے کہ حضرت امام حسین رضی اللہ تعالیٰ علیہ السلام اور یزید کے درمیان حق و باطل کے معرکہ ثابت کر دیا کہ حق ہمیشہ زندہ رہے گا اور باطل کا دنیا اور آخرت میں عبرتناک انجام ہوگا انہوں نے کہا کہ محرم الحرام نہایت عزت و احترام اور فضیلت والا مہینہ ہے اس ماہ مقدس میں تمام سیاسی سماجی اور مذہبی جماعتوں اور مسالک کے درمیان مکمل ہم آہنگی بھائی چارے اور اتحاد بین المسلمین کو فروغ دینا چاہیے ایک ہزار تین سو سال سے زائد وقت گزر چکا ہے لیکن شہدائے کربلا کی یاد آج بھی دلوں میں تازہ اور زبانوں میں جاری ہے اس کی وجہ یہ ہے کہ امام علی مقام نے اپنی قربانی خدا کی اور اس کے دین کے احیا کے لیے پیش کی اور اسی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے ان کا ذکر کو زندہ رکھا ہوا ہے انہوں نے کہا کہ واقعہ کربلا میں ایک عظیم پہلو یہ بھی موجود ہے کہ جب بھی اس واقعے کا تذکرہ کیا جاتا ہے تو اسلام کی تعلیمات کے احیا کے لیے جہاں شہدائے کربلا کی قربانیوں کو خراج تحسین پیش کیا جاتا ہے وہاں اس بات کو بھی تسلیم کیا جاتا ہے کہ اسلام کی تعلیم اتنی اعلیٰ با مقصد ہیں کہ شہدائے کربلا جیسی ہستیاں اپنی جان کا نذرانہ پیش کرتی ہوئی نظر آتی ہیں۔

بقیہ 34

ری نعیم کریم نے کہا کہ کراچی میں رینجرز کے کیمپ پر دہشتگردانہ حملہ ملک دشمن عناصر کی مذموم سازش ہے جس کی جتنی بھی مذمت کی جائے کم ہے۔ انہوں نے دہشتگرد حملہ ناکام بنانے پر سیکیورٹی فورسز کو خراج تحسین پیش کیا اور حملہ کے نتیجے میں رینجرز کے اہلکاروں کی شہادت پر دکھ اور افسوس کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ شہدا نے دہشت گردوں کا جوانمردی اور بہادری سے مقابلہ کرتے ہوئے شہادت کا عظیم رتبہ حاصل کیا اور اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کر کے ایک بڑے سانحے اور ممکنہ تباہی کو روکا۔ انہوں نے کہا کہ عوام کے جان و مال کے تحفظ اور ملک کے سرحدوں کی حفاظت کیلئے اپنی جانوں کی قربانیاں دینے والے شہدا ہمارے قومی ہیرو ہیں جن کی قربانیوں کو ہمیشہ سنہرے حروف میں یاد رکھا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ ایسے بزدلانہ حملے سیکیورٹی فورسز کے حوصلے متزلزل نہیں کر سکتے بلکہ دہشت گردی کے خلاف قومی عزم کو مزید مضبوط کرتے پاکستان کی سیکیورٹی فورسز ہر قسم کے خطرات سے نمٹنے کی مکمل صلاحیت رکھتی ہیں اور دشمن کے ناپاک عزائم ہمیشہ ناکام بنایا جائے گا انہوں نے کہا کہ پوری قوم دہشت گردی کے خلاف جنگ میں اپنی سیکیورٹی فورسز کے ساتھ کھڑی ہے اور ملک میں امن و استحکام کے قیام کے لیے مشترکہ جدوجہد جاری رکھی جائے گی۔ انہوں نے دہشت گردوں کے حملے میں شہید ہونے والے رینجر کے اہلکاروں کے اہل خانہ سے تعزیت اور زخمیوں کی جلد صحت یابی کی دعا کی۔

بقیہ 35

، کیونکہ پوری قوم اپنی مسلح افواج اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کے ساتھ متحد ہو کر کھڑی ہے۔ یہاں جاری ہونے والے ایک بیان میں حاجی شعیب علی خان لہڑی نے کہا کہ اس افسوسناک واقعے میں شہید ہونے والوں کو خراج عقیدت پیش کرتا ہوں اور ان کے اہل خانہ سے دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کرتا ہوں اللہ تعالیٰ شہداء کے درجات بلند فرمائے، زخمیوں کو جلد اور مکمل صحت عطا فرمائے اور ہمارے پیارے وطن پاکستان کو ہر قسم کی دہشت گردی، شرپسندی اور بدامنی سے ہمیشہ محفوظ رکھے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کی بہادر افواج، رینجرز، پولیس اور دیگر قانون نافذ کرنے والے اداروں نے وطن عزیز کے امن کے لیے لازوال قربانیاں دی ہیں۔ پوری قوم ان قربانیوں کو سلام پیش کرتی ہے اور اس عزم کا اعادہ کرتی ہے کہ دہشت گردی کے خاتمے اور ملک کے امن و استحکام کے لیے ہر ممکن کردار ادا کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ آج ضرورت اس امر کی ہے کہ ہم قومی اتحاد، یکجہتی اور باہمی اعتماد کو مزید مضبوط بنائیں اور ہر اس قوت کو ناکام بنائیں جو پاکستان کے امن کو نقصان پہنچانا چاہتی ہے۔

بقیہ 36

کہا کہ منصوبوں کی لاگت میں غیر معمولی اضافہ، طویل تاخیر اور کمزور عملدرآمد کے باعث قومی وسائل پر شدید دباؤ پڑا ہے جبکہ صرف مالی سال 2024-26 کے دوران 358 ارب روپے سے زائد کا براہ راست مالی نقصان برداشت کرنا پڑا۔ سینیٹر محمد عبدالقادر نے کہا کہ داسو ہائیڈرو پاور منصوبے کی لاگت ابتدائی تخمینے کے مقابلے میں 257 فیصد تک بڑھ چکی ہے۔ اسی طرح دیامر بھاشا ڈیم میں زمین کے حصول، متاثرین کی آبادکاری اور بجلی پیدا کرنے کے منصوبے مالی اور انتظامی رکاوٹوں کا شکار ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اگرچہ ڈیم کی تعمیر جاری ہے، تاہم بجلی پیدا کرنے کے منصوبے کی تکمیل کے لیے مزید 1,424 ارب روپے درکار ہیں، جس سے مجموعی لاگت میں نمایاں اضافہ ہوگا۔ انہوں نے مزید کہا کہ نیلم جہلم ہائیڈرو پاور منصوبہ سرنگوں کے انہدام، پلانٹ کی بندش، انشورنس کلیمز اور ٹیرف کی منظوری میں تاخیر کے باعث مسلسل مالی خسارے کا شکار ہے، جس کے نتیجے میں بجلی کی پیداوار اور منصوبے کا مالی استحکام دونوں شدید متاثر ہوئے ہیں۔ چیئرمین قائمہ کمیٹی برائے وفاقی پیداوار نے کہا کہ متعدد بے ضابطگیاں، غیر مجاز ادائیگیاں، بار بار ڈیزائن میں تبدیلیاں، کمزور لاگت کنٹرول اور منصوبہ بندی میں خامیاں اس بحران کی بنیادی وجوہات ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اگر حکومت نے منصوبوں کی نگرانی، شفافیت اور احتساب کے نظام کو مؤثر نہ بنایا تو قومی ترقی کے یہ اہم منصوبے معیشت پر مزید مالی بوجھ کا باعث بن سکتے ہیں۔ انہوں نے زور دیا کہ بڑے انفراسٹرکچر منصوبوں میں بہتر منصوبہ بندی، بروقت فیصلے، مؤثر نگرانی اور سخت مالی نظم و ضبط کو قومی ترجیح بنایا جائے تاکہ عوامی وسائل کا تحفظ یقینی بنایا جا سکے اور قومی سرمایہ کاری سے زیادہ سے زیادہ معاشی فوائد حاصل ہوں۔

بقیہ 37

تفصیلات کے مطابق رخشی شہر میں سڑکوں کی تعمیر و مرمت، نکاسی آب کے نظام کی بہتری، سرکاری عمارتوں کی بحالی اور دیگر عوامی فلاحی منصوبوں پر تیزی سے کام جاری ہے۔ متعلقہ حکام کے مطابق جاری ترقیاتی اسکیموں کی بروقت تکمیل سے شہریوں کو بہتر شہری سہولیات، صاف ستھرا ماحول اور بنیادی سہولیات کی فراہمی میں مدد ملے گی۔ عوامی و سماجی حلقوں نے ترقیاتی کاموں کی رفتار کو خوش آئند قرار دیتے ہوئے امید ظاہر کی ہے کہ منصوبے مقررہ مدت میں مکمل ہوں گے، جس سے علاقے کی پسماندگی کے خاتمے اور عوامی مسائل کے حل میں مدد ملے گی۔ مقامی شہریوں کا کہنا ہے کہ ترقیاتی منصوبوں کی تکمیل سے نہ صرف روزمرہ زندگی میں آسانیاں پیدا ہوں گی بلکہ علاقے میں معاشی سرگرمیوں کو بھی فروغ ملے گا۔ انہوں نے حکومت اور متعلقہ محکموں سے مطالبہ کیا کہ ترقیاتی کاموں کے معیار اور شفافیت کو یقینی بنایا جائے تاکہ عوام ان منصوبوں سے بھرپور استفادہ حاصل کر سکیں۔

بقیہ 38

آفیسران، اسسٹنٹ خزانہ آفیسر، سپرنٹنڈنٹ ڈی سی آفس سلیم اللہ روغجو اور NGOs اور گورنمنٹ ٹیچرز ایسوسی ایشن کے نمائندوں نے شرکت کی۔ اجلاس کے دوران تعلیمی اداروں میں سہولیات کی فراہمی، اسکولوں میں حاضری کی شرح جیسے اہم امور زیر بحث آیا اور تفصیلی گفتگو کی گئی۔ ڈپٹی کمشنر نے تعلیم کو معاشرے کی ترقی کی بنیاد قرار دیتے ہوئے کہا کہ ضلعی انتظامیہ تعلیم کے فروغ کے لیے ہر ممکن اقدامات اٹھا رہی ہے۔ ڈپٹی کمشنر لسبیلا نے کہا کہ ضلعی حکومت تمام اداروں کے ساتھ تعاون کے لیے تیار ہے تاکہ تعلیم کے شعبے میں بہتری لائی جا سکے۔ انہوں نے ہدایت کی کہ تمام اسکولوں میں بنیادی سہولیات کی فراہمی کو یقینی بنایا جائے۔

بقیہ 39

میں باطل کو شکست اور حق کو برتری ہوئی ہے حضرت امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور ان کے رفقہ کار کی عظیم قربانیوں کے باعث دین اسلام میں نئی روح پھونکی گئی ہے امام عالی مقام حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ نے اپنے خاندان اور رفقا کے ہمراہ شہادتیں قبول کر لی لیکن باطل کے آگے سر نہیں جھکایا امام عالی مقام کی تعلیمات اور جذبہ شہادت کے تحت مقبوضہ ریاست جموں کشمیر میں ہونے والی بھارتی انسانیت سوز مظالم سے نجات حاصل کی جا سکتی ہے آج بھی قوم اور وطن کو امام عالی مقام جیسے جذبہ ایثار قربانیوں کی ضرورت ہے باطل قوتیں پاکستان اور اسلام کو کمزور کرنے کی سازشوں میں مصروف عمل ہے جن کے سدباب کے لیے پوری قوم کو متحد اور منظم ہو کر باطل قوتوں کے خلاف سیسہ پلائی ہوئی دیوار کی طرح کھڑے ہونا چاہیے حاجی نصیر احمد نے کہا ہے کہ حضرت امام حسین رضی اللہ تعالیٰ علیہ السلام اور یزید کے درمیان حق و باطل کے معرکہ ثابت کر دیا کہ حق ہمیشہ زندہ رہے گا اور باطل کا دنیا اور آخرت میں عبرتناک انجام ہوگا انہوں نے کہا کہ محرم الحرام نہایت عزت و احترام اور فضیلت والا مہینہ ہے اس ماہ مقدس میں تمام سیاسی سماجی اور مذہبی جماعتوں اور مسالک کے درمیان مکمل ہم آہنگی بھائی چارے اور اتحاد بین المسلمین کو فروغ دینا چاہیے ایک ہزار تین سو سال سے زائد وقت گزر چکا ہے لیکن شہدائے کربلا کی یاد آج بھی دلوں میں تازہ اور زبانوں میں جاری ہے اس کی وجہ یہ ہے کہ امام علی مقام نے اپنی قربانی خدا کی اور اس کے دین کے احیا کے لیے پیش کی اور اسی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے ان کا ذکر کو زندہ رکھا ہوا ہے انہوں نے کہا کہ واقعہ کربلا میں ایک عظیم پہلو یہ بھی موجود ہے کہ جب بھی اس واقعے کا تذکرہ کیا جاتا ہے تو اسلام کی تعلیمات کے احیا کے لیے جہاں شہدائے کربلا کی قربانیوں کو خراج تحسین پیش کیا جاتا ہے۔

بقیہ 40

تفصیلات کے مطابق گزشتہ روز ہونے والی طوفانی بارش اور تیز ہواؤں نے نال اور گردونواح میں شدید تباہی مچائی۔ کلی ڈھل رحمت کے رہائشی زمیندار عبداللہ درمازئی کے زرعی ٹیوب ویل پر نصب تمام سولر پلیٹیں تیز آندھی کے باعث اڑ کر مکمل طور پر تباہ ہو گئیں، جس سے انہیں بھاری مالی نقصان اٹھانا پڑا۔ کلی ڈھل رحمت کی بجلی گزشتہ کئی ماہ سے منقطع ہے، جس کے باعث متاثرہ زمیندار اپنے زرعی ٹیوب ویل کو چلانے کے لیے صرف سولر سسٹم پر انحصار کر رہے تھے۔ اب طوفانی بارش اور آندھی میں سولر پلیٹیں بھی تباہ ہو جانے کے بعد ان کے پاس آبپاشی کا کوئی متبادل ذریعہ نہیں رہا، جس سے فصلوں کو شدید نقصان پہنچنے کا خدشہ پیدا ہو گیا ہے۔

تعمیر وطن انٹرنیشنل International

55 فیصد اسرائیلی عوام ایران امریکہ معاہدے سے ناخوش ہیں، سروے

تل ابیب (آئی این پی) اسرائیلی عوام کی اکثریت امریکہ اور ایران کے درمیان طے پانے والے معاہدے کیلئے سے ناخوش ہے۔ یہ بات اسرائیل کے سرکاری نشریاتی ادارے کان کی جانب سے جاری نئے سروے میں سامنے آئی ہے۔ رپورٹ کے مطابق سروے میں شامل 555 اسرائیلی شہریوں میں سے صرف 18 فیصد نے معاہدے کی حمایت کی جبکہ 55 فیصد نے اس کی مخالفت کا اظہار کیا۔ سروے کے مطابق 70 فیصد شرکا نے کہا کہ حالیہ امریکی اور اسرائیلی حملوں میں ایران کو نقصان کے باوجود وہ اب بھی ایران سے لاحق خطرے کے بارے میں تشویش رکھتے ہیں

میکسیکو، بطخ نے فٹبال ورلڈ کپ چرا لیا

میکسیکو سٹی (آئی این پی) میکسیکو فیفا ورلڈ کپ کے میزبان ملکوں میں سے ایک ہے جہاں فٹبال کا جادو سرچڑھ کر بول رہا ہے۔ تاہم میکسیکو کے عوام کی توجہ فٹبال سے بھی زیادہ ایک اور چیز نے کھینچ لی۔ غیر ملکی میڈیا رپورٹ کے مطابق یہ مرلن نامی ایک دو سالہ بطخ ہے، جو میکسیکن ٹیم کی جرسی اور موزے پہنے ہوئے ساتھ افریقا کے خلاف میچ دیکھنے آئی تھی۔ یہ فٹبال کا افتتاحی میچ تھا جسے میکسیکو نے جیت لیا تھا۔ جشن منانے والوں میں یہ بطخ بھی شامل تھی، جسے میکسیکو سٹی کی سڑکوں پر دیکھا گیا اور یہ دیکھتے ہی دیکھتے سوشل میڈیا پر وائرل ہوگئی۔ میکسیکو سٹی کی گلیوں میں گھومتے ہوئے مرلن کی تصاویر اور ویڈیوز نے لاکھوں لوگوں کو اپنی طرف متوجہ کیا، اور صارفین نے اسے ورلڈ کپ کا غیر سرکاری میسکوٹ قرار دینا شروع کر دیا۔ مرلن دراصل مقامی خاتون کارلا گومیز کی پالتو ہے، جو ہر ہفتے اپنے بیٹے کے ساتھ شہر کے مختلف علاقوں میں مشروبات فروخت کرتی ہیں۔ مرلن ہمیشہ ان کے ساتھ رہتا ہے اور پہلے ہی مقامی سطح پر کافی مشہور تھا۔ گومیز نے امریکی خبر رساں ادارے و بتایا کہ ہم اس بطخ کو گھر پر اکیلا نہیں چھوڑتے۔

چین میں دنیا کا پہلا خودکار روبوٹ ٹوائلٹ متعارف، بستر تک خود پہنچنے کی صلاحیت

شنگھائی (آئی این پی) چین کی ایک کمپنی نے دنیا کا پہلا خودکار روبوٹ ٹوائلٹ پیش کر دیا، جو ضرورت پڑنے پر خود چل کر صارف کے بستر تک پہنچ جاتا ہے۔ غیر ملکی میڈیا رپورٹس کے مطابق یہ منفرد سمارٹ ٹوائلٹ شیاہان نام سے شنگھائی میں منعقدہ ایک نمائش کے دوران متعارف کروایا گیا، اسے خصوصی طور پر معذور، بیمار اور بزرگ افراد کیلئے تیار کیا گیا ہے، جو چلنے پھرنے میں دشواری کا سامنا کرتے ہیں۔ روبوٹ ٹوائلٹ میں جدید لائیڈار اور اے آئی تھری ڈی نیویگیشن سسٹم نصب کیا گیا ہے، جس کی مدد سے یہ گھر کے اندر موجود رکاوٹوں سے محفوظ انداز میں گزر کر ضرورت مند فرد تک خود پہنچ سکتا ہے۔ کمپنی کے مطابق کمرے کی فضا کو خوشگوار رکھنے کے لیے اس میں ایکٹیویٹڈ چارکول فلٹرز اور خصوصی فوم شیلڈ لگائی گئی ہے

روس نے 103 کینیڈین شہریوں کے ملک میں داخلے پر مستقل پابندی عائد کردی

ماسکو (آئی این پی) روس نے کینیڈا کے 103 شہریوں کے روس میں داخلے پر مستقل پابندی عائد کر دی، جن میں متعدد کینیڈین ارکان پارلیمنٹ اور دیگر شخصیات شامل ہیں۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے کے مطابق روسی وزارت خارجہ کی جانب سے جاری بیان میں کہا گیا ہے کہ پابندی کا شکار بننے والے افراد کی سرگرمیاں روس کے آئینی نظام، ملکی خودمختاری اور خارجہ پالیسی کے خلاف سمجھی جاتی ہیں۔ بیان کے مطابق ان افراد نے بالخصوص کینیڈین پارلیمنٹ میں روس مخالف موقف اختیار کیا اور روسی ریاستی اثاثوں کی ضبطی کی حمایت کی، روس کینیڈا کی سیاسی قیادت کی اس "غیر دوستانہ پالیسی" کو قبول نہیں کرتا جس کے باعث دونوں ممالک کے تعلقات شدید متاثر ہوئے ہیں۔ روسی وزارت خارجہ نے واضح کیا کہ یہ اقدام کینیڈا کی جانب سے روس مخالف پالیسیوں اور پابندیوں کے جواب میں کیا گیا ہے، ماسکو کا موقف ہے کہ روسی خود مختار اثاثوں کی ضبطی یا اس کی حمایت بین الاقوامی قوانین کے منافی ہے اور ایسے اقدامات کے نتائج سامنے آئیں گے۔

زمبابوے، مال گاڑی اور بس کے درمیان تصادم میں 9 افراد ہلاک

ہرارے (آئی این پی) افریقی ملک زمبابوے میں مال گاڑی اور بس کے درمیان خوفناک تصادم کے نتیجے میں 9 افراد ہلاک ہو گئے۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق زمبابوے کے سرکاری ریلوے ترجمان انڈریو کنایورا نے بتایا کہ حادثہ دارالحکومت ہرارے سے تقریباً 13 کلومیٹر جنوب مغرب میں پیش آیا۔ ترجمان کا کہنا تھا کہ حادثہ بس ڈرائیور کی غفلت کے باعث پیش آیا، جو ریلوے کراسنگ سے گزرتے ہوئے گاڑی کو بروقت بریک لگانے میں ناکام ہو گیا تھا۔ حکام کے مطابق حادثے میں مرنے والوں میں 2 بچے بھی شامل ہیں جبکہ 25 زخمیوں کو اسپتال منتقل کر دیا گیا۔ رپورٹس کے مطابق زمبابوے کا شمار ان ممالک میں ہوتا ہے جہاں سڑکوں پر ہونے والے حادثات سنگین مسئلے کی صورت اختیار کر چکے ہیں۔

جنوبی لبنان پھر میدان جنگ، اسرائیلی فضائی حملے، حزب اللہ کا راکٹوں سے جواب

بیروت (آئی این پی) جنوبی لبنان میں ایک بار پھر کشیدگی میں اضافہ ہو گیا، اسرائیلی فوج نے متعدد فضائی حملے کیے جبکہ حزب اللہ نے جوابی کارروائی کرتے ہوئے اسرائیلی افواج کی جانب کئی راکٹ فائر کیے۔ عرب میڈیا رپورٹس کے مطابق اسرائیلی جنگی طیاروں نے جنوبی لبنان کے ضلع نبطیہ میں واقع کفر تبنیت کے نواحی علاقوں کو نشانہ بنایا۔ حملوں کے دوران مختلف مقامات پر زوردار دھماکوں کی آوازیں سنی گئیں، جس سے علاقے میں خوف و ہراس پھیل گیا۔ رپورٹس کے مطابق اسرائیلی فورسز نے نبطیہ الفوقا کے علاقے پر بھی فضائی چھاپے مارے جبکہ علی الطاہر کی پہاڑیوں اور قریبی علاقوں پر گولہ باری کی گئی۔

کینیڈا، شہریت ملنے کے بعد بھی بعض افراد سے سرٹیفکیٹ واپس طلب کر لیے گئے

تاہم تازہ پیش رفت نے ان افراد میں تشویش پیدا کر دی ہے جو حال ہی میں کینیڈین شہریت حاصل کر چکے ہیں

اوٹاوا (آئی این پی) کینیڈا میں حکومت نے کچھ نئے شہریوں کے شہریت کے معاملات دوبارہ جانچنے کا فیصلہ کیا ہے۔ غیر ملکی رپورٹس کے مطابق حالیہ ہفتوں میں متعدد ایسے افراد کو امیگریشن، ریفیوجیز اینڈ سٹیزن شپ کینیڈا کی جانب سے خطوط موصول ہوئے جن میں بتایا گیا ہے کہ ان کی شہریت کی منظوری کے باوجود ان کے کیسز دوبارہ جائزے کیلئے کھولے جا رہے ہیں۔ ان میں سے بعض افراد کو پہلے ہی کینیڈین پاسپورٹ، سوشل انشورنس نمبر اور شہریت کے سرکاری دستاویزات جاری کیے جا چکے تھے اور وہ کینیڈا منتقل ہونے کی تیاری کر رہے تھے۔ رپورٹس کے مطابق متاثرہ افراد کی بڑی تعداد ان لوگوں پر مشتمل ہے جنہوں نے حالیہ قانونی تبدیلیوں کے بعد شہریت بذریعہ نسب حاصل کی تھی۔ دسمبر 2025 میں کینیڈا نے شہریت کے قوانین میں اہم تبدیلیاں کی تھیں، جن کے نتیجے میں بیرون ملک پیدا ہونے والے ایسے افراد کے لیے شہریت حاصل کرنا آسان ہو گیا تھا جن کے والدین یا آبا و اجداد کینیڈین شہری تھے۔ قانونی تبدیلیوں کے بعد شہریت کے سرٹیفکیٹس کیلئے درخواستوں میں غیر معمولی اضافہ ہوا، جس کے باعث پروسیسنگ کے اوقات بھی بڑھ گئے۔ امیگریشن ماہرین کے مطابق درخواستوں کی تعداد میں اضافے اور انتظامی جانچ پڑتال کے نتیجے میں بعض کیسز کو دوبارہ کھولا جا رہا ہے۔ تاہم ماہرین کا کہنا ہے کہ کیس کا دوبارہ جائزہ لیا جانا اس بات کی ضمانت نہیں کہ شہریت منسوخ ہی کر دی جائے گی۔ متعلقہ افراد کو اضافی دستاویزات اور وضاحت فراہم کرنے کا موقع دیا جاتا ہے اور حتمی فیصلہ مکمل جانچ کے بعد کیا جاتا ہے۔ کینیڈین قانون کے تحت شہریت صرف ان صورتوں میں منسوخ کی جا سکتی ہے جب یہ ثابت ہو جائے کہ شہریت دھوکہ دہی، غلط معلومات یا اہم حقائق چھپانے کی بنیاد پر حاصل کی گئی تھی۔ اس عمل کے دوران متاثرہ افراد کو قانونی جواب اور اپیل کا حق بھی حاصل ہوتا ہے۔ تاحال حکومت نے یہ واضح نہیں کیا کہ کتنے افراد اس نئے جائزے سے متاثر ہوئے ہیں اور نہ ہی یہ بتایا گیا ہے کہ یہ کارروائی انتظامی غلطیوں، دستاویزی مسائل یا کسی اور وجہ سے کی جا رہی ہے۔ تاہم تازہ پیش رفت نے ان افراد میں تشویش پیدا کر دی ہے جو حال ہی میں کینیڈین شہریت حاصل کر چکے ہیں۔

نیا معاہدہ ایران کی نیوکلیئر صلاحیت کیخلاف دیوار ہے، ڈونلڈ ٹرمپ

ایران ڈیل کانگریس کو نظرثانی کے لیے بھیجی جاسکتی ہے، آبنائے ہرمز جمعہ سے مکمل طور پر کھل جائے گی

پیرس (آئی این پی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا ہے کہ نیا معاہدہ ایران کی نیوکلیئر صلاحیت کے خلاف دیوار ہے۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق فرانس میں متحدہ عرب امارات کے صدر کے ساتھ ملاقات میں ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا کہ ایران معاہدے کو کانگریس بھیجنے کا خیال اچھا ہے، ایران ڈیل کانگریس کو نظرثانی کے لیے بھیجی جاسکتی ہے لیکن نیا معاہدہ ایران کے نیوکلیئر صلاحیت کیخلاف دیوار ہے۔ ایران سے اپنے معاہدے کا موازنہ اوباما معاہدے سے کرتے ہوئے ٹرمپ نے دعوی کیا کہ اوباما کا ایران معاہدہ مشرق وسطی کے لئے خطرناک تھا، اوباما کا معاہدہ ایران کو نیوکلیئر ہتھیار کے حصول کا سبب بن سکتا تھا۔ انہوں نے مزید کہا کہ ایران جلد معاملہ حل کرنا اور کاروبار کی طرف واپس آنا چاہتا ہے، ایران کے ساتھ معاہدے کے نکات ایک دو روز میں خود میڈیا کو پڑھ کر سنائیں گے، معاہدے کے تحت آبنائے ہرمز جمعہ سے مکمل طور پر کھل جائے گی اور آبنائے ہرمز میں کوئی ٹول ٹیکس نہیں ہوگا۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا ہے کہ نیا معاہدہ ایران کی نیوکلیئر صلاحیت کے خلاف دیوار ہے۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق فرانس میں متحدہ عرب امارات کے صدر کے ساتھ ملاقات میں ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا کہ ایران معاہدے کو کانگریس بھیجنے کا خیال اچھا ہے، ایران ڈیل کانگریس کو نظرثانی کے لیے بھیجی جاسکتی ہے لیکن نیا معاہدہ ایران کے نیوکلیئر صلاحیت کیخلاف دیوار ہے۔

دو ماہ بعد 48 لاکھ بیرل خام تیل لے کر ٹینکر امریکی ناکہ بندی سے نکل گئے

اگر یہ اطلاعات درست ثابت ہوتی ہیں تو ایران کے لیے یہ ایک اہم معاشی پیش رفت ہو سکتی ہے

تہران (آئی این پی) ایرانی خام تیل کی برآمدات کے حوالے سے ایک اہم پیش رفت سامنے آ گئی۔ تیل کی ترسیل پر نظر رکھنے والی بین الاقوامی ویب سائٹ ٹینکر ٹریکرز نے دعوی کیا ہے کہ ایرانی تیل بردار جہاز امریکی بحری ناکہ بندی کے علاقے سے نکلنے میں کامیاب ہو گئے۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے کے مطابق ٹینکر ٹریکرز نے اپنی رپورٹ میں کہا ہے کہ یہ گزشتہ دو ماہ کے دوران ایران کی پہلی بڑی خام تیل برآمدات ہیں۔ ویب سائٹ کے مطابق نیشنل ایرانین ٹینکر کمپنی کے دو بڑے وی ایل سی سی سپر ٹینکرز، ڈیونا اور ہیرو 2 امریکی بحری گھیرا عبور کر کے خلیجی پانیوں سے نکل چکے ہیں۔ رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ دونوں جہاز مجموعی طور پر تقریباً 38 لاکھ بیرل ایرانی خام تیل لے کر روانہ ہوئے ہیں۔ ٹینکر ٹریکرز کا کہنا ہے کہ یہ معلومات ڈیجیٹل شپنگ ٹریکنگ ڈیٹا اور سیٹلائٹ تصاویر کی مدد سے حاصل کی گئی ہیں۔ بعد ازاں ویب سائٹ نے ایک اور اپ ڈیٹ جاری کرتے ہوئے بتایا کہ نیشنل ایرانین ٹینکر کمپنی کا ایک تیسرا جہاز بھی امریکی ناکہ بندی کی لائن سے گزر چکا ہے، جس میں تقریباً 10 لاکھ بیرل خام تیل موجود ہے۔ ماہرین کے مطابق اگر یہ اطلاعات درست ثابت ہوتی ہیں تو ایران کے لیے یہ ایک اہم معاشی پیش رفت ہو سکتی ہے

قطر میں اقامتی اجازت منسوخی پر 30 دن کی رعایت ختم

دوحہ (آئی این پی) قطر کی وزارت داخلہ نے ریذیڈنسی پرمٹ منسوخ ہونے کے بعد ملک میں قیام کی رعایتی مدت میں نمایاں تبدیلی کرتے ہوئے اسے 30 دن سے کم کر کے 14 دن کر دیا۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق وزارت داخلہ کے پبلک ریلیشنز ڈیپارٹمنٹ کی جانب سے محفوظ سفری طریقہ کار سے متعلق منعقدہ ایک ویبنار کے دوران ایئرپورٹ پاسپورٹس ڈیپارٹمنٹ کے کیپٹن علی احمد علی الکواری نے بتایا کہ اب اقامتی اجازت منسوخ ہونے کی صورت میں غیر ملکیوں کو 14 دن کے اندر ملک چھوڑنا لازمی ہوگا بصورت دیگر انہیں جرمانے کا سامنا کرنا پڑے گا۔ انہوں نے کہا کہ سابقہ طور پر یہ رعایتی مدت 30 دن تھی تاہم اب اسے کم کر کے دو ہفتے کر دیا گیا ہے۔ ان کے مطابق مقررہ مدت سے زائد قیام کرنے والوں پر روزانہ 10 قطری ریال جرمانہ عائد کیا جائے گا۔ پاسپورٹس ڈیپارٹمنٹ کے کیپٹن علی احمد علی الکواری نے شہریوں اور رہائشیوں کو ہدایت کی کہ وہ سفر سے قبل مطراش موبائل ایپ کے ذریعے اپنی سفری حیثیت ضرور چیک کریں جس میں ٹریفک جرمانے، اوورسٹے چارجز اور دیگر واجبات کی معلومات بھی حاصل کی جاسکتی ہیں۔

جنگ کے بجائے مذاکرات اور سفارتکاری ہی حل ہے، پوپ لیو کا ایران امریکا امن معاہدے کا خیر مقدم

حساس تنصیبات کے تحفظ اور بین الاقوامی قوانین کی پاسداری پر بھی زور دیا گیا ہے

ویٹی کن سٹی (آئی این پی) پوپ لیو نے امریکا اور ایران کے درمیان طے پانے والے امن معاہدے کا خیر مقدم کرتے ہوئے اسے خطے میں امن کے قیام کی جانب ایک اہم پیش رفت قرار دیا ہے۔ عالمی میڈیا کے مطابق اپنے بیان میں پوپ لیو نے کہا کہ خدا کا شکر ہے کہ دونوں ممالک جمعہ کو باضابطہ امن معاہدے پر دستخط کریں گے۔ انہوں نے اس امید کا اظہار کیا کہ یہ معاہدہ کشیدگی اور تنازعات کے خاتمے کا باعث بنے گا۔ پوپ لیو نے زور دیا کہ جنگ کے بجائے مذاکرات، سفارتکاری اور باہمی احترام ہی مسائل کے پائیدار حل کا راستہ ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ انسانی جانوں کے تحفظ اور خطے کے استحکام کے لئے تمام فریقین کو تحمل اور مکالمے کا راستہ اختیار کرنا چاہیے۔ انہوں نے مزید کہا کہ حالیہ کشیدگی کے دوران انہوں نے مسلسل جنگ بندی، امن مذاکرات اور شہریوں کے تحفظ کی اپیل کی تھی۔ پوپ لیو کے مطابق دنیا کو تصادم نہیں بلکہ مفاہمت، انصاف اور امن کی ضرورت ہے۔ پوپ نے امید ظاہر کی کہ جنگ واقعی ختم ہوگی، خطے میں استحکام آئے گا اور متعلقہ ممالک اپنے عوام کی فلاح، ترقی اور خوشحالی پر توجہ مرکوز کر سکیں گے۔ انہوں نے عالمی برادری سے بھی مطالبہ کیا کہ وہ امن کے فروغ اور تنازعات کے پرامن حل کیلئے اپنی کوششیں جاری رکھے۔ امریکا اور ایران کے درمیان طے پانے والے امن معاہدے میں جنگ بندی، کشیدگی میں کمی اور سفارتی رابطوں کی بحالی کو بنیادی نکات قرار دیا گیا ہے۔ ذرائع کے مطابق معاہدے کے تحت دونوں ممالک ایک دوسرے کے خلاف فوجی کارروائیوں سے گریز کریں گے اور تنازعات کے حل کے لیے مذاکرات کا راستہ اپنائیں گے۔ معاہدے میں خطے میں امن و استحکام کے فروغ، حساس تنصیبات کے تحفظ اور بین الاقوامی قوانین کی پاسداری پر بھی زور دیا گیا ہے۔

'گروک 'ایران کے خلاف جنگی کارروائیوں میں استعمال ہوا، امریکا کا انکشاف

رپورٹ کے مطابق پروجیکٹ میون ماضی میں ایک اور اے آئی ماڈل کلاڈ پر انحصار کرتا تھا

واشنگٹن (آئی این پی) امریکی حکومت نے ایک قانونی دستاویز میں انکشاف کیا ہے کہ ارب پتی کاروباری شخصیت ایلون مسک کی مصنوعی ذہانت پر مبنی ٹیکنالوجی گروک کو ایران کے خلاف فوجی کارروائیوں میں استعمال کیا گیا۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے کے مطابق امریکی محکمہ انصاف کی جانب سے 15 جون کو جمع کرائی گئی ایک قانونی بریفنگ میں بتایا گیا کہ ایلون مسک کی کمپنی کے ڈیٹا سینٹر کو توانائی فراہم کرنے والے گیس ٹربائنز کے خلاف دائر ماحولیاتی مقدمے کے جواب میں حکومت نے قومی سلامتی سے متعلق دلائل پیش کیے۔ امریکی محکمہ انصاف نے موقف اختیار کیا کہ اگر مذکورہ ڈیٹا سینٹر کی بجلی بند کی گئی تو اس سے نہ صرف امریکی اقتصادی اور توانائی سلامتی متاثر ہوگی بلکہ مصنوعی ذہانت پر مبنی وہ نظام بھی متاثر ہوں گے جو امریکی فوجی آپریشنز میں استعمال ہو رہے ہیں۔ قانونی دستاویز میں پینٹاگون کے مصنوعی ذہانت کے سربراہ کیمرون اسٹینلے کا حلفیہ بیان بھی شامل کیا گیا، جس میں انہوں نے بتایا کہ گروک اس وقت امریکی فوج کے معروف پروجیکٹ میون میں استعمال ہو رہا ہے۔ یہ منصوبہ فوجی اہداف کی نشاندہی اور کارروائیوں میں مصنوعی ذہانت کی مدد فراہم کرتا ہے۔ حلفیہ بیان کے مطابق میون اسمارٹ سسٹم نے آپریشن ایپک فیوری کے دوران امریکی افواج کو صرف 96 گھنٹوں میں تقریباً 2,000 مختلف اہداف پر 2,000 سے زائد ہتھیار استعمال کرنے میں مدد فراہم کی۔ رپورٹ کے مطابق پروجیکٹ میون ماضی میں ایک اور اے آئی ماڈل کلاڈ پر انحصار کرتا تھا

معاہدے کے تحت ایران کو فوری تیل فروخت کی اجازت دی جائے گی، امریکی و برطانوی میڈیا

معاہدے میں 300 ارب ڈالر کا نجی سرمایہ کاری فنڈ شامل ہے

واشنگٹن (آئی این پی) امریکی و برطانوی میڈیا نے کہا ہے کہ امریکہ اور ایران کے درمیان معاہدے کے تحت ایران کو فوری طور پر تیل اور ایندھن فروخت کرنے کی اجازت دی جائے گی، معاہدے میں 300 ارب ڈالر کا نجی سرمایہ کاری فنڈ بھی شامل ہے۔ ایک امریکی اخبار نے ذرائع کا حوالہ دیتے ہوئے کہا ہے کہ تیل کی فروخت پر پابندیوں میں نرمی معاہدے پر دستخط ہوتے ہی نافذ ہو جائے گی اور اس میں بینکنگ، ٹرانسپورٹ اور انشورنس جیسی ضروری خدمات بھی شامل ہوں گی جو تیل کی فروخت کے عمل کو ممکن بنانے کیلئے درکار ہیں۔ اخبار کے مطابق ایک غیر منافع بخش تنظیم یونائیٹڈ اگینسٹ نیوکلیئر ایران نے کہا ہے کہ ایرانی خام تیل لے جانے والا سپر ٹینکر چاہ بہار بندرگاہ سے روانہ ہوا، امریکی ناکہ بندی عبور کی اور خلیج عمان سے باہر روانہ ہو گیا جبکہ اس کا لوکیشن ٹریکر فعال تھا، یہ اپریل میں امریکی ناکہ بندی کے آغاز کے بعد اس نوعیت کا پہلا واقعہ ہے۔ ایک سینئر امریکی عہدیدار نے کہا کہ اگرچہ ایران کو تیل کی فروخت کیلئے فوری طور پر پابندیوں میں نرمی دی جائے گی تاہم مستقل ریلیف ایران کی جانب سے امریکی مطالبات پر عملدرآمد سے مشروط ہوگا، جن میں آبنائے ہرمز کو کھولنا اور جوہری پروگرام سے متعلق امور شامل ہیں۔ دوسری جانب برطانوی خبر رساں ادارے نے دعوی کیا ہے کہ امریکا اور ایران معاہدے میں 300 ارب ڈالر کا نجی سرمایہ کاری فنڈ شامل ہے جب کہ 150 ارب ڈالر سے زائد سرمایہ کاری کی یقین دہانی پہلے ہی ہو چکی ہے۔ برطانوی خبر ایجنسی نے بتایا کہ فنڈ کا مقصد ایران میں توانائی، لاجسٹکس، مینوفیکچرنگ کے شعبوں میں سرمایہ کاری کو فروغ دینا ہے، معاہدے کے بعد ایران کو تیل کی فروخت اور برآمدات بحال کرنے کی اجازت ملنے کا امکان ہے۔ برطانوی خبر ایجنسی کے مطابق ایران تیل اور ایندھن کی فروخت فوری بحال کر سکے گا، پابندیوں میں رعایت بینکاری، ٹرانسپورٹ اور انشورنس خدمات پر بھی لاگو ہوگی جب کہ سہولت ایران کی معاہدے کی شرائط پر عمل درآمد سے مشروط ہوگی۔

افغانستان میں دہشتگرد تنظیموں کا بڑھتا رسوخ، خطے کی سیکیورٹی صورتحال تشویشناک

سرحدی نگرانی میں مدد کو بڑھائے، امریکی انتظامیہ کو دوحا معاہدے پر دوبارہ غور کرنا چاہیے

کابل (آئی این پی) افغانستان میں دہشتگرد تنظیموں کے اثر و رسوخ میں اضافے کے نتیجے میں خطے کی سیکیورٹی صورتحال تشویشناک ہوتی جا رہی ہے۔ افغان طالبان کے زیر اثر افغانستان اس وقت خطے میں دہشتگردی پھیلانے کا سب سے بڑا ذریعہ بن چکا ہے۔ امریکی جریدے واشنگٹن ٹائمز کے مطابق افغانستان کے دوبارہ دہشت گردی کی محفوظ پناہ گاہ بننے سے پاکستان پر دہشت گردی کا دباؤ بڑھ گیا ہے۔ دی واشنگٹن ٹائمز کے مطابق امریکا اور ان کے اتحادیوں کیخلاف کوئی بڑا دہشتگرد منصوبہ دوبارہ افغانستان سے ہی جنم لے سکتا ہے۔ 2021 کے انخلا کے نتائج امریکا کے ایک اہم علاقائی شراکت دار پاکستان پر بھی اثر انداز ہو رہے ہیں۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ واشنگٹن کو چاہیے کہ وہ پاکستان کے ساتھ انٹیلی جنس تعاون کو مزید مضبوط کرے، سرحدی نگرانی میں مدد کو بڑھائے۔ امریکی انتظامیہ کو دوحا معاہدے پر دوبارہ غور کرنا چاہیے، کیونکہ طالبان اپنے وعدے پورے کرنے میں ناکام رہے ہیں۔ ماہرین کا اس حوالے سے کہنا ہے کہ 2021 میں افغانستان سے امریکی انخلا کے بعد پیدا ہونیوالے سیکیورٹی خلا کا سب سے بڑا خمیازہ پاکستان کو بھگتنا پڑ رہا ہے۔ افغان سرزمین سے پنپنے والی دہشتگردی نہ صرف پاکستان بلکہ وسطی اور جنوبی ایشیا کے ممالک کے لئے ایک بڑا چیلنج بن چکی ہے۔

امریکی حکومت کی ایلون مسک کی کمپنی کیخلاف فضائی آلودگی کا مقدمہ روکنے کی کوشش

حکومتی اقدام کو شدید تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے اسے طاقت کا ناجائز استعمال قرار دیا ہے

واشنگٹن (آئی این پی) امریکی محکمہ انصاف نے ایلون مسک کی کمپنی ایکس اے آئی کے حق میں عدالت میں درخواست دائر کرتے ہوئے میمفس میں قائم ایک بڑے ڈیٹا سینٹر کیلئے لگائے گئے گیس ٹربائنز سے متعلق آلودگی کے مقدمے کو خارج کرنے کی استدعا کی ہے۔ غیر ملکی میڈیا رپورٹس کے مطابق یہ مقدمہ شہری حقوق کی تنظیم این اے اے سی پی نے دائر کیا تھا جس میں الزام لگایا گیا تھا کہ کمپنی نے جنوبی مسیسیپی میں اجازت کے بغیر درجنوں گیس ٹربائنز نصب کیے جو ٹینیسی کے شہر میمفس میں موجود کولوسس 2 ڈیٹا سینٹر کو بجلی فراہم کرتے ہیں۔ درخواست میں کہا گیا ہے کہ ان اقدامات سے قریبی علاقوں میں فضائی آلودگی بڑھی ہے جس کے نتیجے میں ہزاروں رہائشیوں کو دمہ، سانس کی بیماریاں، دل کے امراض اور بعض کینسرز جیسے خطرات لاحق ہو سکتے ہیں۔ تنظیم کے مطابق متاثرہ آبادی میں سیاہ فام شہریوں کا تناسب زیادہ ہے۔ محکمہ انصاف نے موقف اختیار کیا ہے کہ یہ مقدمہ قومی، معاشی اور توانائی کی سلامتی کے لیے خطرہ بن سکتا ہے کیونکہ اس سے مصنوعی ذہانت کے بنیادی ڈھانچے کو نقصان پہنچنے کا امکان ہے جو فوجی نظام میں بھی استعمال ہو رہا ہے۔ حکومتی موقف میں یہ بھی کہا گیا کہ ماحولیاتی قوانین کے تحت جرمانے اور کارروائی کا فیصلہ بنیادی طور پر نجی تنظیموں کے بجائے انتظامیہ کے دائرہ اختیار میں آتا ہے۔ دوسری جانب این اے اے سی پی اور اس کی قانونی معاون تنظیم نے حکومتی اقدام کو شدید تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے اسے طاقت کا ناجائز استعمال قرار دیا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ اس فیصلے سے متاثرہ کمیونٹیز کے صحت کے حقوق کو نظرانداز کیا جا رہا ہے۔

جی سیون سمٹ، آبنائے ہرمز پر انحصار کم کرنے پر اتفاق، ایران کو کبھی جوہری ہتھیار حاصل نہیں کرنے دیں گے، مشترکہ اعلامیہ

پیرس (آئی این پی) جی سیون ممالک نے آبنائے ہرمز پر انحصار کم کرنے پر اتفاق کر لیا اور اس عزم کا اعادہ کیا ہے کہ ایران کو کبھی جوہری ہتھیار حاصل نہیں کرنے دیں گے۔ عالمی میڈیا کے مطابق فرانس میں منعقدہ جی سیون سمٹ کے مشترکہ اعلامیے میں کہا گیا ہے کہ شرکا نے امریکا ایران معاہدے کا خیر مقدم کیا ہے۔ رہنماؤں نے آبنائے ہرمز پر انحصار کم کرنے پر اتفاق کیا۔ مشترکہ اعلامیے میں کہا گیا ہے کہ بغیر کسی پابندی یا محصول کے بحری گزرگاہوں سے آزادانہ آمدورفت یقینی بنانا ضروری ہے۔ عالمی رہنماؤں نے واضح کیا ایران کو کبھی جوہری ہتھیار حاصل نہیں کرنے دیں گے۔ مذاکرات میں علاقائی خطرات کو بھی مدنظر رکھا جائے۔ اعلامیے کے مطابق لبنان میں فوری اور مستقل جنگ بندی کی جائے۔ توانائی سپلائی کے متبادل ذرائع تیزی سے بڑھانے کا اعلان بھی کیا گیا۔ مشترکہ بیان میں کہا گیا ہے کہ یوکرین کی آزادی، خودمختاری اور علاقائی سالمیت اولین ترجیح ہے۔ جی سیون رہنماؤں نے روس کی جنگی معیشت پر مزید دباؤ بڑھانے پر اتفاق کیا۔

اسرائیل نے 8 جون کو ایران پر بڑا فضائی حملہ کیوں روکا؟

تل ابیب (آئی این پی) اسرائیلی ایئر چیف جنرل اومر ٹشلر نے کہا ہے کہ 8 جون کو ایران پر حملے کیلئے تیار تھے مگر ہمیں آخری وقت میں یہ حملہ روکنا پڑا تھا۔ اسرائیلی اخبار کی رپورٹ کے مطابق ایئر فورس چیف جنرل اومر ٹشلر نے انکشاف کیا ہے کہ وقتی جنگ بندی کے بعد ایران اسرائیل کشیدگی دوبارہ بڑھنے پر 8 جون کو پوری اسرائیلی ایئر فورس ایران پر بڑے حملے کیلئے تیار تھی۔ اسرائیلی ایئر چیف کے مطابق اسرائیلی ایئر فورس نے ایران کے سیکڑوں اہداف کو نشانہ بنانا تھا مگر حملہ محض ایک گھنٹہ قبل روک دیا گیا۔ رپورٹ کے مطابق جنرل اومر ٹشلر نے کہا کہ ایک گھنٹہ قبل اسکواڈرنز بریفنگ دینے کے دوران حملے روک دیے گئے کیونکہ صدر ٹرمپ نے نیتن یاہو کو حکم دیتے ہوئے کہا تھا کہ حملے کی صورت میں اسرائیل اکیلا ہوگا۔ اسرائیلی ایئر چیف جنرل اومر ٹشلر نے کہا ہے کہ 8 جون کو ایران پر حملے کیلئے تیار تھے مگر ہمیں آخری وقت میں یہ حملہ روکنا پڑا تھا۔ اسرائیلی اخبار کی رپورٹ کے مطابق ایئر فورس چیف جنرل اومر ٹشلر نے انکشاف کیا ہے

امریکا خلیج سے تیل نکالنے کے لئے ایران کی اسمگلنگ تکنیک استعمال کرنے لگا

لندن (آئی این پی) برطانوی میڈیا نے دعوی کیا ہے کہ امریکا خلیج سے تیل نکالنے کیلئے ایران کی اسمگلنگ تکنیک استعمال کر رہا ہے۔ خبر رساں ادارے رائٹرز کے مطابق، امریکی فوج خلیج سے تیل کی سپلائی جاری رکھنے کیلئے سمندر میں خفیہ طور پر ایک جہاز سے دوسرے جہاز میں تیل منتقل کرنے کا کام کر رہی ہے۔ اس کام کیلئے ہوائی اور سمندری ڈرونز کے ساتھ ساتھ ہیلی کاپٹروں کا بھی استعمال کیا جا رہا ہے تاکہ تیل کے جہازوں کو بحفاظت بڑے ٹینکروں تک پہنچایا جا سکے۔ رپورٹ کے مطابق آبنائے ہرمز کے کنارے پر ہونے والے اس آپریشن میں بالکل وہی طریقہ استعمال کیا جا رہا ہے جسے ایران مبینہ طور پر خود پر لگی عالمی پابندیوں سے بچنے کے لیے ایک طویل عرصے سے اسمگلنگ کے لیے استعمال کرتا آیا ہے۔ اس خفیہ آپریشن سے واقف گیارہ لوگوں نے ان دو خاص جگہوں کی نشاندہی کی ہے جہاں یہ تیل منتقل کیا جاتا ہے۔ ان میں سے ایک جگہ متحدہ عرب امارات میں فجیرہ کے ساحل کے پاس ہے اور دوسری جگہ عمان کی سوہار بندرگاہ کے قریب ہے۔

سلامتی کونسل کا افغانستان میں دہشتگرد گروہوں کی موجودگی پر تشویش کا اظہار

قرارداد منظور، یوناما کی مدت میں 17 جون 2027 تک توسیع

نیویارک (آئی این پی) اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل نے افغانستان میں دہشتگرد گروہوں کی موجودگی پر شدید تشویش کا اظہار کیا ہے۔ افغان سرزمین پر دہشت گردوں کی موجودگی اور طالبان رجیم کی طرف سے ان کی سرپرستی ایک بار پھر عالمی سطح پر بے نقاب ہو گئی ہے اور سلامتی کونسل نے طالبان رجیم پر انسداد دہشت گردی کے وعدوں پر عمل اور خواتین کو مساوی حقوق فراہم کرنے پر زور دیا ہے۔ سلامتی کونسل نے افغانستان کیخلاف قرارداد منظور کرتے ہوئے یوناما کی مدت میں 17 جون 2027 تک توسیع کر دی ہے۔ پاکستانی مندوب نے افغانستان سے درپیش دہشتگردی کے خطرات سے آگاہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ فتن الخوارج اور فتن الہندوستان سمیت دیگر عالمی دہشتگرد گروہ افغانستان میں سرگرم اور سرحد پار دہشتگردی میں ملوث ہیں۔ امریکی مستقل مندوب نے طالبان رجیم پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ طالبان رجیم کو انسداد دہشتگردی کی ذمہ داری پوری، یرغمالی سفارتکاری کا خاتمہ اور خواتین کے حقوق کی پامالی بند کرنا ہوگی۔ لائبیریا کے سفیر نے طالبان رجیم کو آڑے ہاتھوں لیتے ہوئے کہا کہ افغانستان ہمسایہ ممالک کے امن اور سلامتی کو خطرے میں نہ ڈالے اور دہشتگرد تنظیموں کو اپنی سرزمین استعمال کرنے نہ دے۔ قائم مقام افغان مندوب نے ہرات میں مظاہرین پر فائرنگ کی مذمت کرتے ہوئے خواتین کے حقوق کی صورتحال پر تشویش کا اظہار کیا۔ عالمی ماہرین کے مطابق طالبان رجیم نے دوحا میں وعدہ کیا تھا کہ وہ افغان سرزمین کو کسی ملک کیخلاف استعمال نہیں ہونے دیں

امریکا کا بھارت کو ایک اور بڑا دھچکا، پینٹاگون نے انڈو پیسفک کمانڈ کا نام تبدیل کر دیا

واشنگٹن (آئی این پی) امریکا کا بھارت کو ایک اور بڑا دھچکا، پینٹاگون نے اپنا امریکی انڈو پیسفک کمانڈ کا نام تبدیل کر کے دوبارہ امریکی پیسفک کمانڈ رکھ دیا۔ پینٹاگون کے مطابق کمانڈ کا نام تبدیل کرنے کا مقصد 1947 میں قائم ہونے والی اس کمانڈ کی طویل تاریخی و عسکری میراث کو خراج تحسین پیش کرنا ہے۔ پینٹاگون نے واضح کیا ہے کہ کمانڈ کا نام تبدیل کرنے سے خطے میں امریکی فوج کی تعیناتی یا مشن پر کوئی اثر نہیں پڑے گا، کمانڈ کا دائرہ کار اب بھی بدستور امریکی مغربی ساحل سے لے کر بھارت کی مغربی سرحد تک محیط ہے۔ یاد رہے 2018 میں اس کمانڈ کے نام میں انڈو کا لفظ امریکا کی جانب سے بھارت کی بڑھتی ہوئی اسٹریٹیجک اہمیت کا اعتراف کرنے کے لیے شامل کیا گیا تھا۔ اس لیے اب کمانڈ کے نام کو تبدیل کرنے کے فیصلے کو پینٹاگون کی جانب سے ایک بڑی پالیسی تبدیلی کے طور پر دیکھا جا رہا ہے کہ امریکا اب خطے میں بھارت کو نظرانداز کر رہا ہے۔ حال ہی میں جی 7 سربراہی اجلاس میں گروپ فوٹو کے دوران ٹرمپ کے مودی کو نظرانداز کرنے کے مناظر بھی میڈیا پر موضوع بحث بنے۔

مودی کی پھیلائی ہوئی نفرت، مغرب میں مقیم بھارتیوں کیلئے ہندوفوبیا کا نیا خطرہ

نئی دہلی (آئی این پی) بھارتی وزیراعظم مودی کی پھیلائی ہوئی نفرت کے نتیجے میں مغرب میں رہنے والے بھارتیوں کے لیے ہندوفوبیا کا نیا خطرہ پیدا ہو گیا ہے۔ مغربی ممالک میں بڑھتی ہوئی ہندو قوم پرستی عالمی سطح پر بھارتیوں کا اصل چہرہ سامنے لے آئی ہے، جہاں مودی حکومت کی سکھائی ہوئی انتہا پسندی نے بیرون ملک رہنے والے بھارتیوں کو وبال جان بنا دیا ہے۔ بھارتی جریدے نیشنل ہیرالڈ کے مطابق مودی کے خود ساختہ عالمی طاقت کے تاثر نے بیرون ملک بھارتی رویوں پر تنقید بڑھا دی ہے۔ مودی کے حامیوں نے مغربی ممالک میں غیر ذمہ داری کا مظاہرہ کر کے مقامی لوگوں میں شدید غصہ پیدا کر دیا ہے۔ نیشنل ہیرالڈ کے مطابق مودی سرکار کی خود پسند سوچ نے بھارتی سیاحوں کو مختلف ممالک کے مقامی طور طریقوں کی توہین کرنا سکھا دیا ہے۔ عالمی ماہرین کا کہنا ہے کہ مودی کی نفرت انگیز ہندوتوا پالیسیوں کا نقصان اب خود بھارتی شہریوں کو بھگتنا پڑ رہا ہے۔ مودی نے جس ہندوتوا سوچ سے دنیا بھر میں اسلاموفوبیا کو ہوا دی اور آج اسی انتہا پسندی کے ردعمل میں بھارتی شہریوں کو ہندوفوبیا کا سامنا ہے۔

جی سیون اجلاس میں ٹرمپ کی مودی سے بے رخی، بھارت میں بھی تنقید، ویڈیوز وائرل

نئی دہلی (آئی این پی) فرانس میں منعقدہ جی سیون سربراہی اجلاس کے دوران امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ اور بھارتی وزیراعظم نریندر مودی کے درمیان ہونے والی ملاقات سوشل میڈیا اور بھارتی میڈیا میں موضوع بحث بن گئی، جہاں متعدد صارفین نے دونوں رہنماؤں کے درمیان فاصلے اور نسبتاً سرد رویے کی نشاندہی کی۔ غیر ملکی میڈیا رپورٹس کے مطابق تقریباً 16 ماہ، یعنی 489 دن بعد دونوں رہنما ایک بار پھر آمنے سامنے آئے۔ تاہم اس ملاقات میں وہ گرمجوشی دکھائی نہیں دی جس کا ماضی میں اکثر مشاہدہ کیا جاتا رہا ہے۔ سوشل میڈیا پر گردش کرنے والی ویڈیوز میں دیکھا جا سکتا ہے کہ دونوں رہنماؤں نے ملاقات کے موقع پر مصافحہ کیا اور مختصر گفتگو بھی کی، لیکن ماضی کے برعکس ایک دوسرے کو گلے لگانے یا غیر معمولی قربت کا اظہار نہیں کیا۔ بھارتی میڈیا نے بھی اس ملاقات کے انداز پر تبصرے کیے ہیں۔ رپورٹس کے مطابق اجلاس کے دوران میٹنگ ہال میں دونوں رہنماؤں کے درمیان رسمی گفتگو ہوئی، تاہم باڈی لینگویج اور مجموعی ماحول کو دیکھتے ہوئے مبصرین نے اسے نسبتاً سرد ملاقات قرار دیا۔

ایران امریکہ معاہدہ برابری کی بنیاد پر حتمی مراحل میں ہے، ایرانی سفیر

امریکہ اور اسرائیل ایران کے خلاف جنگ کے 100 دن گزرنے کے بعد بھی مطلوبہ نتائج حاصل نہیں کر سکے

تہران (آئی این پی) میکسیکو میں تعینات ایران کے سفیر ابوالفضل پسندیدہ نے کہا ہے کہ ایران اور امریکہ کے درمیان معاہدہ برابری کی بنیاد پر حتمی مراحل میں ہے۔ ایرانی خبر رساں ادارے نے سفیر ابوالفضل پسندیدہ کے حوالے سے رپورٹ کیا ہے کہ امریکہ اور اسرائیل ایران کے خلاف جنگ کے 100 دن گزرنے کے بعد بھی مطلوبہ نتائج حاصل نہیں کر سکے۔ انہوں نے کہا کہ ایران اس وقت ایسے حالات میں مذاکرات کر رہا ہے جہاں وہ کسی دباؤ کے تحت نہیں بلکہ برابری کی سطح سے بات چیت کر رہا ہے اور نتیجہ حاصل کر رہا ہے۔ ایرانی سفیر کا مزید کہنا تھا کہ پابندیوں کا خاتمہ اور غیر ملکی سرمایہ کاری کی بحالی اس معاہدے کے اہم ممکنہ نتائج ہو سکتے ہیں، جس پر جمعہ کے روز باضابطہ دستخط متوقع ہیں۔

سوئٹزرلینڈ کی امریکا و ایران معاہدے پر دستخط کی تقریب برگن اسٹاک میں ہونے کی تصدیق

معاہدے پر دستخط پاکستان کی میزبانی میں ہوں گے، وزیراعظم شہباز شریف آج سوئٹزرلینڈ روانہ ہوں گے

اسلام آباد، سٹاک ہوم (آئی این پی) سوئٹزرلینڈ کی وزارت خارجہ نے امریکا اور ایران مفاہمتی یادداشت پر دستخط کی تقریب سوئٹزرلینڈ کے معروف سیاحتی مقام برگن اسٹاک میں ہونے کی تصدیق کر دی۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے کے مطابق سوئس وزارت خارجہ کا کہنا ہے کہ فریقین اور ثالثوں کی تجویز پر ملاقات برگن اسٹاک میں رکھی ہے، سوئٹزرلینڈ اس عمل میں سہولت کار کا کردار ادا کر رہا ہے۔ ترک خبر رساں ادارے کو ترجمان وزارت خارجہ نے بتایا کہ سوئٹزرلینڈ گزشتہ کئی دنوں سے امریکا، ایران، پاکستان اور قطر کے ساتھ قریبی رابطے میں ہے۔ ترجمان کا کہنا ہے کہ ملاقات کے لیے سوئٹزرلینڈ عملی اور سفارتی ماحول فراہم کر رہا ہے۔ واضح رہے کہ معاہدے پر دستخط پاکستان کی میزبانی میں ہوں گے، وزیراعظم شہباز شریف آج (جمعرات کو) سوئٹزرلینڈ روانہ ہوں گے۔

امریکا ایران معاہدے پر مکمل عملدرآمد ضروری، خطے میں پائیدار سیکیورٹی کیلئے مشترکہ کوششیں ناگزیر ہیں، چین

غیر متوقع بحران اور نظرانداز کیے گئے خطرات مسلسل سامنے آ رہے ہیں، چینی وزیر خارجہ

بیجنگ (آئی این پی) چین کے وزیر خارجہ وانگ ای نے کہا ہے کہ امریکا ایران معاہدے پر مکمل عملدرآمد ضروری ہے۔ خطے میں پائیدار سیکیورٹی کے لئے مشترکہ کوششیں ناگزیر ہیں۔ انہوں نے امریکا اور ایران کے درمیان طے پانے والے معاہدے پر مکمل اور موثر عملدرآمد کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے کہا ہے کہ تمام فریقین کو خطے میں پائیدار سیکیورٹی ڈھانچے کی بنیاد رکھنے کیلئے مل کر کام کرنا چاہیے۔ چینی میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے وانگ ای نے کہا کہ عالمی نظام کو مسلسل نئے چیلنجز اور بحرانوں کا سامنا ہے، جبکہ دنیا عدم استحکام کے ایک خطرناک دور میں داخل ہو چکی ہے۔ ان کے مطابق غیر متوقع بحران اور طویل عرصے سے نظرانداز کیے گئے خطرات مسلسل سامنے آ رہے ہیں، جس کے باعث عالمی امن و استحکام کو نئے خطرات لاحق ہیں۔ چینی وزیر خارجہ نے کہا کہ موجودہ حالات میں بین الاقوامی برادری کو تصادم کے بجائے مکالمے، تعاون اور مشترکہ ذمہ داری کے اصولوں کو فروغ دینا ہوگا تاکہ علاقائی اور عالمی سطح پر امن کو یقینی بنایا جا سکے۔ انہوں نے اس بات پر بھی زور دیا کہ عالمی فیصلوں اور بین الاقوامی نظام میں ترقی پذیر ممالک کی موثر نمائندگی ناگزیر ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ تمام ممالک، خواہ بڑے ہوں یا چھوٹے، طاقتور ہوں یا کمزور، عالمی برادری کے مساوی رکن ہیں

امریکا اور ایران کے درمیان مفاہمتی یادداشت کے دستخط کے دن ہی مذاکرات ہوں گے، وزیر خارجہ عباس عراقچی

ایران نے امریکہ کو اپنی شرائط پر مذاکرات کی ٹیبل پر آنے پر مجبور کیا، ابراہیم عزیزی

تہران (آئی این پی) ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی نے کہا کہ امریکا اور ایران کے درمیان مفاہمتی یادداشت کے دستخط کے دن ہی مذاکرات ہوں گے۔ ایرانی میڈیا کے مطابق عباس عراقچی نے اپنے ایک بیان میں کہا ہے کہ پہلے مرحلے کے بعد حتمی ڈیل کیلئے 60 روز میں مذاکرات ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ حتمی ڈیل کیلئے مذاکرات میں جوہری مسئلہ اور پابندیوں کے خاتمے پر بات چیت شامل ہے۔ واضح رہے کہ ایران اور امریکا کے درمیان مفاہمتی یادداشت پر دستخط برجن اسٹاک میں 19 جون کو ہوں گے۔ سوئٹزرلینڈ کی وزارت خارجہ کے مطابق یہ مقام وسطی سوئٹزرلینڈ میں لوسرن کے قریب واقع ہے اور اپنی دشوار گزار علاقے کے باعث سیکیورٹی کے حوالے سے موزوں سمجھا جاتا ہے۔ دوسری جانب ایرانی پارلیمنٹ کی قومی سلامتی کمیٹی کے سربراہ ابراہیم عزیزی نے کہا ہے کہ ایران نے امریکہ کو اپنی شرائط پر مذاکرات کی ٹیبل پر آنے پر مجبور کیا۔ عوامی رابطے کی ویب سائٹ ایکس پر جاری اپنے ایک بیان میں ابراہیم عزیزی نے کہا کہ ایران کے خلاف یکطرفہ فیصلے مسلط کرنے کا دور ختم ہو چکا ہے۔

امریکا نے ایران کا بحری محاصرہ ختم کر دیا

ایرانی جہاز لاکھوں بیرل خام تیل لے کر روانہ ہو گئے، ایران کی تصدیق

تہران (آئی این پی) امریکا نے ایران کا بحری محاصرہ ختم کر دیا، ایرانی حکومت کی جانب سے بھی اس کی تصدیق کر دی گئی ہے۔ جس کے بعد لاکھوں بیرل خام تیل لے کر ایرانی ٹینکرز سمندر میں روانہ ہو چکے ہیں۔ ایران کے نائب وزیر خارجہ ماجد تخت روانچی نے اپنے ایک بیان میں بحری محاصرہ ختم ہونے کی تصدیق کرتے ہوئے کہا کہ امریکا نے ایرانی بندرگاہوں پر بٹھایا گیا اپنا پہرہ مکمل طور پر ہٹا لیا ہے۔ بحری جہازوں کی آمدورفت پر نظر رکھنے والے ادارے ٹینکرز ٹریکر نے بھی بتایا ہے کہ تقریباً بیس لاکھ بیرل ایرانی خام تیل سے لدا ہوا ایک بہت بڑا وی ایل سی سی ٹینکر امریکی ممنوعہ بحری لائن کو کامیابی سے پار کر چکا ہے، جبکہ ایران کے درجنوں دیگر بحری جہاز بھی اب بندرگاہوں سے نکل کر اس علاقے کی طرف تیزی سے بڑھ رہے ہیں۔ رپورٹس کے مطابق گزشتہ دو مہینوں میں یہ پہلی بار ہوا ہے کہ تقریباً پچاس لاکھ بیرل خام تیل لے کر کم از کم تین ایرانی ٹینکرز آبنائے ہرمز میں امریکی بحریہ کے محاصرے سے باہر نکلے ہیں۔ سمندری ڈیٹا فراہم کرنے والے ادارے کے پی ایل ای آر کے مطابق، ڈیونا اور ہیرو نامی دو بڑے ٹینکرز، جو ایرانی قومی کمپنی کی ملکیت ہیں اور جن پر امریکی پابندیاں بھی لگی ہوئی ہیں، امریکی بحریہ کے گھیرے کو توڑ کر باہر نکلنے میں کامیاب ہو گئے ہیں۔ ان دونوں جہازوں پر مجموعی طور پر اڑتیس لاکھ بیرل ایرانی خام تیل لدا ہوا ہے، جبکہ ایک تیسرا جہاز بھی دس لاکھ بیرل تیل لے کر بدھ کے دن اس محاصرے کی لائن سے باہر نکل آیا ہے۔ اس صورتحال پر سمندری معاملات کی ماہر مشیل ویز بوک مین نے امریکی نشریاتی ادارے سی این بی سی سے گفتگو میں کہا ہے کہ ان جہازوں کا محاصرے سے باہر نکلنا یہ ظاہر کرتا ہے کہ ایران کے ساتھ تجارت کرنے والے دوسرے ٹینکرز بھی دوبارہ اپنا کام شروع کرنے کی تیاریاں کر رہے ہیں۔

ہم انسٹاگرام کی سب سے مشہور جوڑی ہیں، جارجیا میلونی کی مودی سے دلچسپ گفتگو وائرل

پیرس (آئی این پی) فرانس میں منعقدہ جی سیون اجلاس کے دوران بھارتی وزیراعظم نریندر مودی اور اطالوی وزیراعظم جارجیا میلونی کے درمیان ہونے والی مختصر مگر دلچسپ گفتگو سوشل میڈیا پر توجہ کا مرکز بن گئی۔ وائرل ہونے والی ویڈیو میں دونوں رہنما دیگر عالمی قائدین کے ساتھ گروپ فوٹو سے قبل ایک دوسرے سے مصافحہ کرتے اور خوشگوار انداز میں گفتگو کرتے دکھائی دیے۔

جنوبی لبنان سے قابضین کو انخلا کرنا چاہیے، باقر قالیباف

تہران (آئی این پی) ایران کے اسپیکر محمد باقر قالیباف کا لبنانی ہم منصب نبیہ بری سے ٹیلیفونک رابطہ ہوا ہے۔ غیر ملکی میڈیا رپورٹ کے مطابق ٹیلیفونک رابطے کے دوران لبنانی اسپیکر نبیہ بری نے لبنان کے خلاف جنگ کے خاتمے میں ایران کے کردار پر شکریہ ادا کیا اور ذاتی طور پر ایرانی اسپیکر محمد باقر قالیباف کا بھی اظہار تشکر کیا۔ اس موقع پر ایرانی اسپیکر محمد باقر قالیباف نے کہا کہ جنوبی لبنان سے قابضین کو انخلا کرنا چاہیے۔

آبنائے ہرمز کے انتظام کی ذمے داری ایران کے پاس ہی رہے گی، نائب صدر محمد رضا عارف

تہران (آئی این پی) ایران کے نائب صدر محمد رضا عارف نے کہا ہے کہ آبنائے ہرمز کے انتظام کی ذمے داری ایران کے پاس ہی رہے گی۔ ایرانی میڈیا کے مطابق ایک بیان میں نائب صدر ایران محمد رضا عارف نے کہا کہ تہران آبنائے ہرمز پر کنٹرول برقرار رکھے گا، آبنائے ہرمز ایران کی ملکیت ہے۔

امریکی ریاست ٹیکساس میں چھوٹا طیارہ گر کر تباہ، ایک شخص ہلاک

ٹیکساس (آئی این پی) امریکی ریاست ٹیکساس میں چھوٹا طیارہ گر کر تباہ، ایک شخص ہلاک ہو گیا۔ امریکی میڈیا رپورٹس کے مطابق طیارہ ٹیکساس کی فضائی حدود میں داخل ہوتے ہی ہائی وے پر گر کر تباہ ہوا، انجن طیارے میں 6 افراد سوار تھے، حکام نے واقعے کی تحقیقات شروع کر دی گئی۔ اس سے قبل امریکی ریاست میسوری میں طیارہ حادثے میں 12 افراد ہلاک ہوئے تھے، بٹلر میسوری میں ہوائی اڈے کے قریب ایک ہوائی جہاز کے حادثے کے بارے میں اس میں سوار تمام 12 افراد ہلاک ہو گئے، ہلاک ہونے والوں میں 11 اسکائی ڈائیورز اور پائلٹ شامل ہیں۔ امریکی میرین کور کا ایف اے 18 ہارنیٹ طیارہ واشنگٹن میں معمول کی تربیتی پرواز کے دوران پہاڑی علاقے میں حادثے کا شکار ہو گیا۔ رپورٹ کے مطابق پائلٹ نے کامیابی سے ایجیکٹ کر کے اپنی جان بچالی تاہم پائلٹ کو معمولی زخم آئے جس پر انہیں اسپتال منتقل کر دیا گیا ہے، امریکی حکام کے مطابق واقعے کی تحقیقات شروع کر دی گئی ہیں۔

قطر کا ایران کی تعمیر نو کیلئے 300 ارب ڈالر کے فنڈز سے لاتعلقی کا اظہار

دوحہ (آئی این پی) قطر نے ایران کی تعمیر نو کیلئے 300 ارب ڈالر کے فنڈز سے لاتعلقی کا اظہار کر دیا۔ عرب میڈیا کے مطابق ترجمان قطری وزارت خارجہ ماجد الانصاری نے کہا ہے کہ ایران کی تعمیر نو کے 300 ارب ڈالر منصوبے میں کوئی رقم مختص نہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ قطر نے خطے میں سلامتی کیلئے مزید مذاکرات اور ڈائیلاگ پر زور دیا، جنگ کے بعد خطے میں سکیورٹی صورتحال بدل چکی ہے۔

چین کا ایران و لبنان کیلئے انسانی امداد فراہم کرنے کا اعلان

بیجنگ (آئی این پی) چین نے ایران اور لبنان کے لیے انسانی امداد فراہم کرنے کا اعلان کر دیا۔ ترجمان چینی وزارت خارجہ لن جیان کا کہنا ہے کہ ایران تنازع اور اس کے مشرق وسطی پر اثرات سے پیدا ہونے والے انسانی بحران پر چین کو گہرا دکھ ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایران اور لبنان کے عوام کا معیار زندگی بہتر بنانے کے لیے چین انسانی امداد فراہم کرے گا۔

اسرائیل جنوبی لبنان پر حملوں سے باز نہ آیا تو فیصلہ کن جواب دیں گے، ایرانی فوج کا انتباہ

تہران (آئی این پی) ایران کی مسلح افواج کے مرکزی کمانڈ خاتم الانبیا سینٹرل ہیڈکوارٹر نے خبردار کیا ہے کہ اگر اسرائیل جنوبی لبنان میں اپنی عسکری کارروائیوں سے باز نہ آیا تو فیصلہ کن جواب دیں گے۔ ایرانی فوجی ترجمان کی جانب سے جاری بیان میں کہا گیا ہے کہ گزشتہ 2 روز کے دوران اسرائیلی افواج نے مبینہ طور پر جنوبی لبنان میں جنگ بندی کی 84 بار خلاف ورزی کی ہے اور عام شہریوں کو شہید کیا گیا جو خطے میں کشیدگی میں اضافے کا باعث بن رہی ہے۔

تہران مذاکرات کے اگلے مرحلے میں لبنان سے اسرائیلی فوج کے انخلا کا مطالبہ کریگا، حزب اللہ

بیروت (آئی این پی) لبنانی مزاحمتی تنظیم حزب اللہ نے دعوی کیا ہے کہ ایران اور امریکا کے درمیان مذاکرات کے اگلے مرحلے میں تہران، لبنان سے اسرائیلی فوج کے انخلا کا مطالبہ کرے گا۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے کے مطابق حزب اللہ کا کہنا ہے کہ اسے ایران کی جانب سے اس حوالے سے یقین دہانی بھی کرائی گئی ہے کہ مزاحمتی تنظیم کے موقف کو مدنظر رکھا جائے گا۔

اسرائیل نے جنوبی لبنان پر تازہ فضائی حملے کیے ہیں، لبنانی میڈیا

بیروت (آئی این پی) اسرائیلی افواج نے بدھ کو جنوبی لبنان کے کئی علاقوں پر تازہ فضائی حملے کیے ہیں۔ لبنان کے سرکاری میڈیا کے مطابق یہ حملے اس بات کے باوجود کیے گئے کہ مشرق وسطی میں جنگ بندی کے معاہدے میں لبنان کو بھی شامل کیا گیا ہے۔ لبنان کی قومی خبر ایجنسی نے بتایا کہ اسرائیلی جنگی طیاروں نے ان حملوں میں نبطیہ سمیت مختلف علاقوں کو نشانہ بنایا۔ اسرائیل نے ڈرونز کے ذریعے زہرانی کے علاقے میں واقع شہر انصاریہ کو بھی نشانہ بنایا ہے۔

ABC CERTIFIED
روزنامہ
تعمیر وطن
TAMEER-E-WATAN

دشمن کی ہر سازش کو ناکام بنائینگے

چیئرپرسن سینٹ قائمہ کمیٹی برائے انسانی حقوق سینیٹر ثمینہ ممتاز زہری نے کراچی کے علاقے گلستانِ جوہر میں پاکستان رینجرز کے ہیڈکوارٹرز پر ہونے والے دہشت گردانہ حملے کی شدید ترین الفاظ میں مذمت کی ہے۔ اپنے ایک ہنگامی بیان میں انہوں نے کہا کہ یہ بزدلانہ کارروائی ملک کو عدم استحکام کا شکار کرنے کی ایک ناپاک کوشش ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ پاکستان میں حالیہ دہشت گردی کی لہر کا مقصد ملک میں انتشار پھیلانا ہے، لیکن دشمن یہ بھول گیا ہے کہ غیور پاکستانی قوم اپنی بہادر سیکیورٹی فورسز کے ساتھ متحد کھڑی ہے اور ایسی ہر سازش کو ناکام بنا کر رہے گی۔ سینیٹر ثمینہ ممتاز زہری نے رینجرز ہیڈکوارٹرز پر حملے کو انتہائی دلیری سے ناکام بنانے پر رینجرز کے جوانوں کو زبردست خراج تحسین پیش کیا۔ انہوں نے کہا کہ رینجرز کے غازیوں نے اپنی اعلی پیشہ ورانہ صلاحیتوں اور فوری کارروائی کے ذریعے بھارت اور افغان پشت پناہی حاصل کرنے والے سفاک دہشت گردوں کو جہنم واصل کیا اور شہر کو ایک بہت بڑی تباہی سے بچالیا۔ سینیٹر نے واقعے میں شہید ہونے والے جوانوں کے درجات کی بلندی اور زخمیوں کی جلد صحت یابی کے لیے دعا بھی کی۔ انہوں نے مزید کہا کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں ہماری مسلح افواج اور سیکیورٹی اداروں کی لازوال قربانیاں تاریخ کا وہ سنہرا باب ہیں جسے قوم کبھی فراموش نہیں کرے گی۔ پوری پاکستانی قوم جانتی ہے کہ دشمنوں کے ان بزدلانہ حملوں کا مقصد پاکستان کو معاشی اور سیاسی طور پر کمزور کرنا ہے مگر ہم وطنِ عزیز کو کسی صورت عدم استحکام کی دلدل میں دھکیلنے کی اجازت نہیں دیں گے۔ سینیٹر ثمینہ ممتاز زہری نے کہا کہ قوم کا بچہ بچہ اپنی فورسز کے شانہ بشانہ کھڑا ہے اور ان دہشت گردوں کو بہت جلد ان کے عبرتناک انجام تک پہنچایا جائے گا، شہدا کے خون کے ایک ایک قطرے کا حساب لیا جائے گا۔

مارننگ واک اور یوگا ایکسر سائز

سیف اللہ سپرا

تقریباً دو ماہ قبل مجھے ایک ٹیلی فون کال موصول ہوئی کہ میں اداکارہ جیا علی بول رہی ہوں میں نے اخبار میں اشتہار شائع کرانا ہے میں نے کہا کہ میں نے اخبار میں ضرور کام کیا ہے لیکن اشتہارات کی اشاعت کے بارے زیادہ علم نہیں۔ میں اپ کو نوائے وقت کے شعبہ اشتہارات کے انچارج کا نمبر دے دیتا ہوں اور انہیں اپ کے حوالے سے بتا بھی دیتا ہوں اپ ان سے بات کرلیں وہ اپ کی راہنمائی کردیں گے۔ اس کے بعد انہوں نے پوچھا کہ اپ کی طبیعت کیسی ہے میں نے کہا کہ ٹھیک نہیں، ڈیڑھ سال سے معدے کی دوائیں کھا رہا ہوں۔ انہوں نے کہا کہ اپ صبح سویرے پارک جایا کریں۔ واک اور یوگا ایکسر سائز کریں، اپ کا معدہ ٹھیک ہوجائے گا۔ میں نے کہا کہ مجھے کمزوری اس قدر زیادہ ہے کہ چند قدم چلنے سے سانس پھول جاتا ہے اس لیے یہ میرے لیے مشکل ہے۔ انہوں نے کہا کہ اپ ایکسر سائز ابھی نہ کریں لیکن بیٹے کو کہیں کہ وہ اپ کو پارک لے جایا کرے۔ اپ کچھ وقت وہاں گذاریں۔ اس سے اپ بہتر محسوس کریں گے اور جب طبیعت ذرا بہتر ہو تو یوگا ایکسر سائز ضرور کریں۔ میں نے ان کے اصرار پر وعدہ تو کرلیا لیکن ان کے مشورے پر عمل اس لیے نہ کیا کہ وہ کون سی ڈاکٹر ہیں۔ اس کے کچھ دن بعد میں اپنے معالج پروفیسر ڈاکٹر الطاف عالم، جو معدے کے سپیشلسٹ ہیں، کے پاس چیک اپ کے لیے گیا تو انہوں نے کہا کہ ابھی دوائی جاری رکھیں اور ساتھ پوچھا کہ اپ کی مصروفیات کیا ہیں۔ میں نے کہا کہ ملازمت سے ریٹائرمنٹ کے بعد ڈیڑھ سال سے گھر پر ہی ہوتا ہوں۔ انہوں نے کہا کہ کوئی پازیٹیو ایکٹیویٹی شروع کریں۔ صبح پارک جایا کریں، واک اور ہلکی پھلکی ورزش کیا کریں۔ میری عمر 74 برس ہے اپ سے دس سال بڑا ہوں، واک کرتا ہوں، ہسپتال میں جاب کرتا ہوں، گاڑی خود چلاتا ہوں، اکیلا بیرون ملک سفر بھی کرتا ہوں۔ اپ فوری طور پر گھر سے باہر نکلیں صبح سے ہی پارک جانا شروع کردیں چندروز میں ہی اپ بہتری محسوس کریں گے۔ ٹاؤن شپ لاہور کا ائیڈیل پارک میرے گھر کے بالکل قریب ہے، میں اگلے روز ہمت کرکے پارک چلا گیا۔ وہاں پر سینکڑوں کی تعداد میں لوگ موجود تھے، کچھ واک کر رہے تھے، کچھ یوگا ایکسر سائز کرنے میں مصروف تھے اور کچھ ٹولیوں کی صورت میں درختوں کے نیچے بیٹھے گپیں لگا رہے تھے۔ میں بھی ایک ٹولی کے پاس جا کر بیٹھ گیا

بجٹ کی روح ملکی معیشت اور عوام کی خوشحالی ہوتی ہے، مگر؟؟؟

امیر محمد خان

بجٹ 2026-2027 کو شور شرابا ء ختم ہوا، ایم کیو ایم نے بجٹ سے قبل شرائط رکھیں کہ ہمارا سندھ کا گورنر واپس نہیں لایا گیا تو ہم بجٹ کی منظوری کیلئے ووٹ نہیں دینگے، پی پی پی NFC ایوارڈ پر مذاکرات کرتی رہی، گلگت بلتستان میں بقول بلاول انکا مینڈیٹ چوری کرنے کی کوشش کی جارہی ہے اسلئے انہوں نے اپنی جماعت کو بجٹ اجلاس میں شرکت کی معذرت کردی، ایم کیو ایم کو تو ہر حال میں سابقہ تنخواہ پر کام کرنا ہوتا ہے، ہاں مگر پی پی پی کے نخرے برداشت کرنا ضروری ہوتے ہیں کہ وہ ایک بڑی اتحادی ہے، نائب وزیر اعظم اور مسلم لیگ ن کے دیگر رہنماء آخروقت تک روٹھوں کو منانے کی کوشش کی، مگر کامیابی نہ ہونے کی وجہ سے سرگرم اور ہر مرض کی دوا وزیر داخلہ محسن نقوی نے کمان سنبھالی، جب وہ ایران کو معاہدے کی طرف راضی کرسکتے ہیں تو پی پی تو گھر کا مسئلہ ہے بلاول سے ملاقات کے چند منٹوں بعد بلاول اسمبلی میں اپنے تمام اراکین کے ہمراہ اسمبلی میں موجود تھے جو ایک مستحسن اقدام تھا، حزب اختلاف جو بھی ہوا سے تو شور مچانا ضروری ہے بہ حیثیت ممبر اسمبلی انہیں بھی فی ممبر 7 لاکھ 30 ہزار ماہانہ ملتا ہے بشمول مراعات، یہ رقم سرکاری اور واضح ہے باقی ترقیاتی فنڈز۔ اسطرح 323 ممبران پر مشتمل اس اسمبلی کے ممبران عوام کا تقریبا 23 کروڑ ماہانہ خرچ ہوتا ہے تو جناب اس اسمبلی نے وفاقی بجٹ منظور کرلیا، بجٹ اعداد و شمار کھیل ہوتا ہے جو عوام کی سمجھ سے بالاتر ہوتا ہے انہیں تو بجٹ کا جب معلوم ہوتا ہے جب وہ روز مرہ زندگی کیلئے بازار جاتے ہیں اور قیمتیں دیکھ کر انکی چیخیں نکل جاتی ہیں اور حزب اختلاف جو بھی ہو وہ بغلیں بجاتی ہے۔ جتنی مشکلات عوام کو ہوتی ہیں اس میں مزید مرچ مصالحہ ملا کر عوام کو بتاتی ہے، مجھے یاد ہے کہ جب سابق وزیر اعظم میاں نواز شریف 2013ء میں وزیر اعظم بنکر جدہ آئے تھے انکی رہائش گاہ پر ملاقات ہوئی تھی ان سے مٰیں نے دریافت کیا تھا کہ میاں صاحب معیشت کے حوالے سے کیا پالیسی ہوگی، میاں صاحب نے بتایا کہ ہماری بھر پور کوشش ہے کہ معیشت کو بہتری کی طرف لے جائیں، انکے ہمراہ اسوقت کے وزیر خزانہ اسحاق ڈار بھی موجود تھے، انہوں نے تفصیلات بتانے کیلئے وزیر خزانہ کو کہا، انہوں نے اعداد و شمار کے طویل حوالے دے، کچھ دیر سن کر میں نے معذرت کے ساتھ میاں صاحب کو کہا کہ بہت مختصر سوال تھا جسکا آپ نے جواب دے دیا کہ معاملات بہتری کی طرف جائینگے جسکے لئے آپ کے پاس پالیسی ہے مگر یہ اعداد و شمار میری سمجھ سے باہر ہیں تو عوام کو کیا سمجھ آئینگے آپ نے تو ہمیں ”ٹرک کی لال بتی کے پیچھے لگادیا“ ڈار صاحب کا بہت بہت شکریہ۔ حالیہ بجٹ 2026-2027 میں بھی اعداد و شمار کی جادو گری کے ذریعے وفاقی وزیر خزانہ اور دیگر وزرا عوام کو جو طفل تسلیاں دے رہے ہیں ان کا کوئی خاص اثر اس لیے نہیں ہوگا کہ عوام اس بات سے بخوبی واقف ہو چکے ہیں کہ موجود نظام سے خیر کی توقع نہیں کی جاسکتی، لہٰذا وہ حکومتی عہدیداروں کی باتوں کو سنتے تو ہیں لیکن ان پر زیادہ توجہ نہیں دیتے۔ عوام کے سیاسی قیادت سے بیزار ہونے کی ایک بڑی اور اہم وجہ یہ بھی ہے کہ سیاست دان اپنے ذاتی اور گروہی مفادات پر زد نہیں پڑنے دیتے اور ہر موقع پر عوام کو قربانی کا بکرا بنانے کے لیے ہمیشہ تیار رہتے ہیں۔ اس سلسلے میں ایک مثال بین الاقوامی مالیاتی فنڈ (آئی ایم ایف) سے لیے جانے والے قرضے کی ہے۔ نیز اندرونی قرض ہے جسے واپس کرنے کیلئے ہمیں مزید قرض لینا پڑتا ہے اور ملک قرض کی دلدل میں پھنستا جارہا ہے اگر یہ معیشت کو مثبت اور سخت انداز میں ترقی دینے کی پالیسیاں نہیں اپنائی گئیں تو ہم صرف قرض لینے والا ملک بن جائینگے وزیر خزانہ نے اپنی پریس کانفرنس میں جو کچھ کہا اسی سے اندازہ لگایا جاسکتا ہے کہ موجودہ حکومت معاملات میں سدھار پیدا کرنے کے لیے کس حد تک سنجیدہ ہے۔ پریس کانفرنس کے دوران وزیر موصوف کا کہنا تھا کہ ہمارے پڑوسی ملک کا گروتھ ریٹ 8 فیصد سے زائد رہا ہے مگر بے روزگاری وہاں بھی موجود ہے، ہم بھی آٹھ فیصد پر اگرلے کر جائیں گے اور اگر آبادی ہر سال ڈھائی فیصد کے حساب سے بڑھتی رہی تو یہ 40 کروڑ تک پہنچ جائے گی ہم نہ جانے کیوں عوام کو مطمئین کرنے کیلئے ’پڑوس‘ کا حوالہ دیتے ہیں، حوالہ دیتے ہوئے انکی آبادی جو ہم سے کئی گناہ زیادہ ہے اسے مدنظر نہیں رکھتے، یہ بات وزیر خزانہ کی ٹھیک ہے کہ ہماری بڑھتی ہوئی آبادی معیشت کی ترقی میں رکاوٹ ہے۔ دوسرا یہ کہ ہمارے ہاں بڑھتی ہوئی آبادی سے زیادہ بڑا مسئلہ وسائل کی غیر منصفانہ تقسیم اور اشرافیہ کا حد درجہ بے حس ہونا ہے، یعنی ایک طرف ماہانہ لاکھوں روپے تنخواہ پانے والے سرکاری افسروں کو مکان، گاڑی، پٹرول، بجلی اور ہر قسم کی سہولت مفت مہیا کی جارہی ہے اور دوسری جانب دو دو نوکریاں کر کے چالیس پچاس ہزار ماہانہ کمانے والوں کا خون نچوڑا جا رہا ہے۔ لگتا ہے کہ وزیر خزانہ کی تقریر کا مقصد یہ تھا کہ حکومت کو اس بات کی کوئی پرواہ نہیں کہ عوام کی کیا درگت بن رہی ہے اس لیے وہ جو کچھ کر رہی ہے وہ سب جوں کا توں چلتا رہے گا۔ حکومت معیشت کی جس بہتری کے دعوے کرتی ہے اس کا کوئی اثر عام آدمی کی زندگی میں تو نظر نہیں آ رہا البتہ اشرافیہ کے حالات میں یقیناً بہتری آئی ہے اور اگر اس کو پیمانہ بنایا جائے تو ملک واقعی ترقی کی راہ پر گامزن ہے۔ عام آدمی کے حالات میں بہتری لانے کے لیے حکمران طبقے میں اس بات کا احساس پیدا ہونا چاہیے کہ عوام کے مسائل کیا ہیں اور قابل قیاس مستقبل میں اس بات کوئی امکان دکھائی نہیں دیتا کہ حکمران طبقے میں ایسا کوئی احساس پیدا ہوگا۔ معاشی ترقی کا پہلا ستون ٹیکس نظام کی بہتری ہے۔ پاکستان میں ٹیکس ادا کرنے والوں کی تعداد ملکی آبادی کے مقابلے میں بہت کم ہے۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ ٹیکس نیٹ کو وسیع کیا جائے اور تمام شعبوں کو مساوی بنیادوں پر قومی خزانے میں حصہ ڈالنے کا پابند بنایا جائے۔ جب ٹیکس کا بوجھ منصفانہ انداز میں تقسیم ہوگا تو حکومت کو ترقیاتی منصوبوں کے لیے ہے

پنشن میں اضافہ، میں چھج پتاشے ونڈاں

نسیم شاہد

پنجاب اسمبلی میں جب وزیر خزانہ مجتبیٰ شجاع الرحمن پُر جوش انداز میں ریٹائر سرکاری ملازمین کی پنشن میں ساڑھے تین فیصد اضافے کا اعلان کر رہے تھے تو میں سوچ رہا تھا اگر وہ وفاق کی طرح سات فیصد اضافے کا اعلان کرتے تو اُن کے ہوش کا کیا عالم ہوتا۔ یہ بات سمجھ سے بالاتر ہے کہ پنجاب کو وفاقی حکومت سے دشمنی کیا ہے۔ پچھلی بار جب وفاقی بجٹ میں تنخواہیں اور پنشن دس فیصد بڑھائی گئی تو پنجاب حکومت نے تنخواہیں تو دس فیصد بڑھائیں گے، مگر پنشن میں پانچ فیصد اضافہ کیا، ایسا ماضی میں کبھی نہیں ہوا، صوبے وفاق کے پیٹرن کی پیروی کرتے ہیں اور اب بھی سندھ، خیبر پختونخوا اور بلوچستان پیروی ہی کریں گے، بلکہ سندھ تو کچھ آگے نکل جاتا ہے اور وفاقی بجٹ سے بھی زیادہ اضافہ کرتا ہے تاہم یہ عقدہ حل نہیں ہو سکا کہ پنجاب کے مشیران کرام یا فنانس بل کے مدارالمہام کو آخر پنشنروں سے کیا دشمنی ہے۔ کیا پنجاب میں مہنگائی کم ہے، کیا یہاں دودھ اور شہد کی نہریں بہہ رہی ہیں۔ بہت سے پنشنروں نے تو باقاعدہ سوشل میڈیا پر اعلان کردیا ہے کہ وہ ساڑھے تین فیصد اضافے کی رقم پنجاب حکومت کو عطیہ کرتے ہیں تاکہ وہ اسے صوبے کی ترقی کے لئے کام میں لا سکے، میں سوچ رہا ہوں کیا پنجاب حکومت کو بچت کے لئے ایک یہی مد ملی ہے؟ اربوں روپے کے وہ اخراجات جو شاہانہ پروٹوکول یا ایسی ہی دیگر مدات میں کئے جاتے ہیں کیا اُن میں کمی نہیں لائی جا سکتی تھی۔ ریٹائرڈ سرکاری ملازمین کا تو اور کوئی ذریعہ آمدنی بھی نہیں ہوتا، جس قدر مہنگائی بڑھی ہے اسے دیکھتے ہوئے تو پنشن میں 50 فیصد اضافہ ضروری تھا، ہمارے ایک شاعر دوست جو ریٹائرڈ سرکاری ملازم بھی ہیں، نے اپنی ادویات کی ایک تصویر لگا کے پوچھا ہے ان کی قیمتوں میں پچھلے سال کے دوران کئی سو گنا اضافہ ہوا ہے، کیا ساڑھے تین فیصد اضافہ اس کی تلافی کرسکتا ہے، اس پر مجھے یاد آیا یہ تو واقعی بہت اہم مسئلہ ہے۔ بڑھاپے میں زیادہ تر اخراجات علاج معالجے اور ادویات پر ہوتے ہیں۔ میں کل ایک ہاضمے کا سیرپ لیکر آیا۔ ایک سال پہلے تک اُس کی قیمت 90 روپے تھی، کل وہ مجھے 280 روپے کا ملا، یہی حال ہر دوائی کا ہے۔ اس شعبے میں کوئی پوچھنے والا نہیں، جس کمپنی کی کوئی میڈیسن چلنے لگ جاتی ہے وہ اسے دو چار دنوں کے لئے شارٹ کر دیتی ہے، پھر جب دوبارہ سپلائی دیتی ہے تو قیمت میں دوگنا اضافہ ہو چکا ہوتا ہے۔ اب ان باتوں پر تو ہمارے حکمرانوں کی نظر نہیں بس نظر اس بات پر ہے کہ پنشن ایک بوجھ ہے یہ صرف ہمارے ہاں ہی ہوتا ہے کہ ساری زندگی سرکار کو دیکر آخری عمر میں بوجھ بننے کے طعنے سننے پڑتے ہیں جبکہ مہذب اور فلاحی ممالک میں بڑھاپے کا الاؤنس زیادہ دیا جاتا ہے کہ کسی چیز کی فکر نہیں رہتی۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ جس وقت پنجاب اسمبلی میں بجٹ پیش کیا جارہا تھا اسمبلی کے باہر پنجاب کے سرکاری ملازمین اور پنشنرز ہزاروں کی تعداد میں احتجاج کر رہے تھے۔ سخت گرمی میں اُن کا یہ احتجاج کئی دن سے جاری تھا اور وہ تنخواہیں، پنشن بڑھانے، لیو اِن کیش منٹ اور کمیوٹیشن کا پرانا فارمولا بحال کرنے کا مطالبہ کر رہے تھے اچھے زمانوں میں جب ایسے احتجاج ہوتے تھے تو حکومتوں کے کان کھڑے ہو جاتے۔ اسمبلی کے اندر سے حکومتی نمائندے بھیجے جاتے کہ مذاکرات کریں اور انہیں یقین دلائیں حکومت اُن کا خیال رکھے گی، مگر اب عوام حکومتوں کے لئے غیر متعلقہ ہو گئے ہیں، نجانے کیوں؟ کیا ملک میں جمہوریت نہیں رہی یا سیاستدانوں کو یہ علم ہو چکا ہے کہ انہوں نے اقتدار میں عوام کے ووٹ سے نہیں آنا۔ پیپلز پارٹی نے اپنے ادوار حکومت میں سرکاری ملازمین کو کئی بار خوش کیا۔ پچاس فیصد تک بھی تنخواہیں بڑھائیں، جس کا نتیجہ ہے کہ سرکاری سرکاری وریٹائرڈ ملازمین آج بھی پیپلز پارٹی کے لئے نرم گوشہ رکھتے ہیں۔ یہ مسلم لیگ (ن) کو نجانے سرکاری ملازمین اور پنشنروں سے کیا دشمنی ہے، اضافہ دس فیصد سے زیادہ کبھی نہیں کیا اور اب تو دس سے پانچ، سات اور ساڑھے تین فیصد تک آ گیا ہے۔ یہ مذاق کیوں کیا جارہا ہے۔ خود محکمہ شماریات کے اعداد و شمار بتاتے ہیں کہ مہنگائی کی شرح ایک سال میں کتنے فیصد بڑھتی ہے۔ کم ازکم اس تناسب سے تو اضافہ ہونا چاہئے۔ عام آدمی شاید سمجھتا ہو کہ یہ سات اور ساڑھے تین فیصد جو اضافہ ہوتا ہے اس سے ہزاروں روپے کا فرق پڑ جاتا ہے جبکہ امر واقعہ یہ ہے کہ اکثر ملازمین اور ریٹائرڈ پنشنروں کی آمدنی میں ہزار ڈیڑھ ہزار روپے ماہانہ کا اضافہ بھی مشکل سے ہوتا ہے۔ اب اس اضافے کو وہ گنجی کی طرح نہائیں کیا اور نچوڑیں کیا۔ کیا اندھیر نگری جیسا نظام ہے کہ ایک طرف ارکان اسمبلی، مشیران و وزیران کرام کی تنخواہیں چھ سو گنا تک یہ کہہ کے بڑھادی جاتی ہیں کہ مہنگائی بہت ہوگئی ہے اور دوسری طرف ساڑھے تین فیصد، جی ہاں ساڑھے تین سو فیصد نہیں صرف ساڑھے تین فیصد اضافہ کیا جاتا ہے اور وہ بھی احسان سمجھ کر۔ یہ غلاموں اور آقاؤں والی تقسیم کیا اُس نفرت کو جنم نہیں دے گی جسے طبقاتی نفرت کہا جاتا ہے۔ ماضی کی طرح بجٹ کی اخبارات میں سرخیاں آج بھی تنخواہوں اور پنشن میں اضافے کے حوالے سے لگتی ہیں اس بجٹ کی بھی یہی لگیں، مگر ان سرخیوں میں ”پنشن میں ساڑھے تین فیصد اضافہ“ کے ان چھ لفظوں نے بجٹ کا ستیاناس کر کے رکھ دیا۔ کاش اخبارات صرف یہی لکھتے کہ پنشن اور تنخواہوں میں اضافہ، تو تاریخ میں جب بھی اس بجٹ کا ذکر ہوتا تو اسے اشرافیہ کی بے حسی کا بجٹ نہ کہا جاتا۔ بعض خوش فہموں کا خیال ہے جب آخر میں فنانس بل پاس ہوگا تو پنشن وفاق کے برابر سات فیصد کردی جائے گی۔ یہ حکمت عملی کا حصہ ہے، پہلے ہی سات فیصد کا اعلان ہوتا تو مطالبے کرنے والوں نے دس اور بیس فیصد کے کرنے تھے، پنجابی کا ایک محاورہ ہے

محرم الحرام، لاہور اور سکیورٹی کا بڑا امتحان

یونس باٹھ

محرم الحرام صرف اسلامی سال کا پہلا مہینہ ہی نہیں بلکہ صبر، قربانی، امن اور اتحاد کا پیغام بھی ہے۔ پاکستان میں ہر سال اس مقدس مہینے کے دوران ہزاروں مجالس اور جلوس منعقد ہوتے ہیں، جن کی سکیورٹی ریاستی اداروں کے لیے ایک بڑا امتحان ہوتی ہے۔ اگرچہ ہر سال غیر معمولی حفاظتی انتظامات کیے جاتے ہیں، لیکن اس سال حالات معمول سے مختلف ہیں۔ مغربی سرحد پر افغانستان کے ساتھ کشیدگی، دہشت گردی کے خطرات اور مشرقی سرحد پر بھارت کے ساتھ تناؤ نے سکیورٹی اداروں کی ذمہ داریوں میں مزید اضافہ کر دیا ہے۔ ایسے ماحول میں محرم الحرام کے دوران امن و امان برقرار رکھنا صرف پولیس ہی نہیں بلکہ پوری ریاست اور معاشرے کی مشترکہ ذمہ داری بن چکا ہے۔ وزیر اعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف نے محرم الحرام کے دوران صوبہ بھر میں فول پروف سکیورٹی یقینی بنانے کی ہدایت کی ہے، جس کے بعد پنجاب پولیس اور سیف سٹیز اتھارٹی نے جدید ٹیکنالوجی پر مبنی سکیورٹی پلان کو حتمی شکل دی ہے۔ آئی جی پنجاب راؤ عبدالکریم کی زیر صدارت پنجاب سیف سٹیز اتھارٹی میں ہونے والی کمانڈ کانفرنس میں محرم کے انتظامات کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ بریفنگ میں بتایا گیا کہ صوبے بھر میں ساڑھے چار ہزار سے زائد امام بارگاہوں کی جیو ٹیگنگ، ڈیجیٹل میپنگ اور کیو آر کوڈ پر مبنی سکیورٹی سسٹم فعال کیا جا چکا ہے جبکہ ایمرجنسی رسپانس کے لیے جدید پینک بٹن اور سیف سٹی کیمروں کو بھی مؤثر انداز میں استعمال کیا جائے گا۔ اس مرتبہ صرف نفری بڑھانے پر انحصار نہیں بلکہ ٹیکنالوجی کو سکیورٹی حکمت عملی کا بنیادی حصہ بنایا گیا ہے۔ اگر پنجاب میں محرم کی سکیورٹی کا ذکر ہو تو لاہور کو نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔ صوبائی دارالحکومت میں سب سے زیادہ مجالس اور جلوس منعقد ہوتے ہیں، اس لیے یہاں معمولی غفلت بھی بڑے مسئلے کو جنم دے سکتی ہے۔ اسی تناظر میں سی سی پی او لاہور بلال صدیق کمیانہ نے محرم الحرام کے سکیورٹی پلان کی تفصیلات میڈیا کے سامنے رکھیں۔ ان کے مطابق شہر میں عشرہ محرم کے دوران 3868 مجالس اور 458 ماتمی جلوس منعقد ہوں گے۔ ان کی حفاظت کے لیے لاہور پولیس کے افسران اور اہلکار روٹیشن کی بنیاد پر ایک لاکھ سے زائد سکیورٹی ڈیوٹیاں انجام دیں گے جبکہ 373 امام بارگاہوں اور 93 مساجد پر خصوصی حفاظتی انتظامات کیے گئے ہیں۔ لاہور پولیس نے نگرانی کے لیے نو خصوصی کنٹرول روم قائم کیے ہیں جبکہ پنجاب سیف سٹیز اتھارٹی اور ضلعی انتظامیہ کے کنٹرول رومز کے ذریعے چوبیس گھنٹے ریئل ٹائم مانیٹرنگ کی جائے گی۔ عزاداروں کی حفاظت کے لیے تین درجاتی سکیورٹی حصار قائم ہوگا، کیو آر کوڈ اور پینک بٹن جیسے جدید نظام استعمال کیے جائیں گے، جبکہ کومبنگ آپریشنز اور حساس علاقوں کی مسلسل نگرانی بھی جاری رہے گی۔ مجالس اور جلوسوں کے مقررہ راستوں اور اوقات کی پابندی، ضابطہ اخلاق پر عملدرآمد اور لاؤڈ سپیکر ایکٹ پر سختی سے عمل کرانے کا فیصلہ بھی اسی حکمت عملی کا حصہ ہے۔ سی سی پی او لاہور نے اپنی پریس کانفرنس میں شہر میں جرائم کی صورتحال پر بھی روشنی ڈالی۔ ان کے مطابق گزشتہ برس کے مقابلے میں سنگین جرائم میں 55 فیصد اور ڈکیتی کی وارداتوں میں 58 فیصد کمی آئی ہے۔ پولیس نے شہریوں کو اربوں روپے مالیت کا مسروقہ مال واپس دلایا، لاکھوں مقدمات کے چالان عدالتوں میں جمع کرائے اور بڑی تعداد میں اشتہاری ملزمان کو گرفتار کیا۔ یقیناً یہ اعداد و شمار حوصلہ افزا ہیں، لیکن محرم الحرام کے دوران اصل کامیابی اسی صورت ممکن ہوگی جب یہ کارکردگی میدان عمل میں بھی نظر آئے۔ حقیقت یہ ہے کہ محرم الحرام کی سکیورٹی صرف پولیس یا دیگر قانون نافذ کرنے والے اداروں کی ذمہ داری نہیں۔ علماء، ذاکرین، جلوسوں کے منتظمین، میڈیا اور عام شہری بھی اس عمل کے اہم شراکت دار ہیں۔ اس سال سکیورٹی اداروں کا امتحان یقیناً پہلے سے زیادہ سخت ہے، تاہم اگر جدید ٹیکنالوجی، مؤثر منصوبہ بندی، پولیس کی پیشہ ورانہ صلاحیت اور عوام کا تعاون اسی طرح یکجا رہا تو لاہور سمیت پورے پنجاب میں محرم الحرام کے ایام امن و سلامتی کے ساتھ گزر سکتے ہیں۔ یہی وہ کامیابی ہوگی جو نہ صرف ریاستی اداروں کی کارکردگی کا ثبوت بنے گی بلکہ پاکستان کے امن پسند تشخص کو بھی مضبوط کرے گی۔

محرم الحرام صرف اسلامی سال کا پہلا مہینہ ہی نہیں بلکہ صبر، قربانی، امن اور اتحاد کا پیغام بھی ہے۔ پاکستان میں ہر سال اس مقدس مہینے کے دوران ہزاروں مجالس اور جلوس منعقد ہوتے ہیں، جن کی سکیورٹی ریاستی اداروں کے لیے ایک بڑا امتحان ہوتی ہے۔ اگرچہ ہر سال غیر معمولی حفاظتی انتظامات کیے جاتے ہیں، لیکن اس سال حالات معمول سے مختلف ہیں۔ مغربی سرحد پر افغانستان کے ساتھ کشیدگی، دہشت گردی کے خطرات اور مشرقی سرحد پر بھارت کے ساتھ تناؤ نے سکیورٹی اداروں کی ذمہ داریوں میں مزید اضافہ کر دیا ہے۔ ایسے ماحول میں محرم الحرام کے دوران امن و امان برقرار رکھنا صرف پولیس ہی نہیں بلکہ پوری ریاست اور معاشرے کی مشترکہ ذمہ داری بن چکا ہے۔ وزیر اعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف نے محرم الحرام کے دوران صوبہ بھر میں فول پروف سکیورٹی یقینی بنانے کی ہدایت کی ہے، جس کے بعد پنجاب پولیس اور سیف سٹیز اتھارٹی نے جدید ٹیکنالوجی پر مبنی سکیورٹی پلان کو حتمی شکل دی ہے۔ آئی جی پنجاب راؤ عبدالکریم کی زیر صدارت پنجاب سیف سٹیز اتھارٹی میں ہونے والی کمانڈ کانفرنس میں محرم کے انتظامات کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ بریفنگ میں بتایا گیا کہ صوبے بھر میں ساڑھے چار ہزار سے زائد امام بارگاہوں کی جیو ٹیگنگ، ڈیجیٹل میپنگ اور کیو آر کوڈ پر مبنی سکیورٹی سسٹم فعال کیا جا چکا ہے جبکہ ایمرجنسی رسپانس کے لیے جدید پینک بٹن اور سیف سٹی کیمروں کو بھی مؤثر انداز میں استعمال کیا جائے گا۔ اس مرتبہ صرف نفری بڑھانے پر انحصار نہیں بلکہ ٹیکنالوجی کو سکیورٹی حکمت عملی کا بنیادی حصہ بنایا گیا ہے۔

ازاد کشمیر کا بحران اور مفاہمت کی تلاش

طاہر جمیل نورانی

اسلام اور ایک ازاد خودمختار مملکت کے حصول کیلئے دی گئی لاکھوں قربانیوں کے بعد عظیم وطن پاکستان کے بارے میں مغربی ذرائع ابلاغ میں چھپنے والی بعض غیر مصدقہ خبروں پر گورے دوست جب اپنا نقطہ نظر پیش کرتے ہیں تو دل و دماغ عجیب سی مغمومیت سے دوچار ہو جاتے ہیں اور پھر اصل حقائق تک رسائی حاصل کرنے کیلئے بعض اوقات نیند کی قربانی تک دینا ناگزیر ہو جاتا ہے۔ بھرپور کوشش رہتی ہے کہ اپنے ذرائع سے موصولہ خبر میں نیک نیتی اور صحافتی اصولوں کا احترام ہر حال میں ملحوظ خاطر رہے تاکہ میرا کوئی گورا یار انگریزی ترجمے میں یہ نہ کہہ دے کہ بڑھا بھی دیتے ہیں کچھ زیب داستاں کیلئے۔ یہ سچ ہے کہ دور حاضر میں سوشل میڈیا اردو صحافت پر جس انداز سے اثر انداز ہو رہا ہے‘ اسے دیکھتے ہوئے زیادہ تر نوجوانوں نے مستقبل میں اردو جرنلزم سے اپنی وابستگی کا ارادہ ترک کر دیا ہے۔ رائٹرز‘ اے پی اور بی بی سی کی خبر کسی بھی خوف و خطر سے چونکہ مبرا ہوتی ہے‘ اس لئے ترقی پذیر ملکوں کی ایک بڑی تعداد کے عوام اج بھی بی بی سی کی خبر کو بلاشک وشبہ تسلیم کرتے ہیں۔ یہ بھی سچ ہے کہ برطانوی اخبارات میں پاکستان کے حوالے سے جب بھی کوئی ”بریکنگ نیوز“ شائع ہوتی ہے تو دل و دماغ اس لئے بھی پریشان ہو جاتے ہیں کہ جو خبر ملک کے اندر ازادانہ طور پر ملنی چاہیے‘ وہ برطانوی میڈیا کے ذریعے سننے اور پڑھنے کو ملتی ہے جس سے ازادی صحافت اور ازادی تحریر وتقریر پر سوالات اٹھنا شروع ہو جاتے ہیں۔ اسے انتہائی افسوسناک صورتحال کہہ لیں کہ چند روز پہلے ازاد جموں و کشمیر میں اگ اور خون کا جو اندوہناک کھیل کھیلا گیا‘ اس سے متعلق تمام تر خبریں سوشل میڈیا پر اس تواتر سے ائیں کہ برطانیہ کے ہر بڑے شہر میں کشمیریوں نے احتجاجی مظاہروں کا اعلان کر دیا۔ لندن میں پاکستان ہائی کمیشن کے سامنے بھرپور احتجاج کرتے ہوئے رہنماؤں نے سفارت خانے کو یادداشت پیش کی۔ اسی طرح رادھرم لوٹن‘ برمنگھم‘ مانچسٹر‘ بریڈفورڈ‘ شیفیلڈ میں بھی احتجاج کیا گیا۔ دوسری جانب برطانوی پارلیمنٹ میں بھی اس افسوسناک واقعہ کو اٹھایا گیا ہے جس میں بریڈفورڈ سے رکن پارلیمنٹ عمران حسین نے 50 کے قریب برطانوی اراکین پارلیمنٹ کے دستخطوں سے مبینہ طور پر ایک Statement جاری کی ہے جس میں حکومت پاکستان سے مطالبہ کیا گیا ہے کہ ازاد کشمیر کے تمام تر معاملات حل کئے جائیں۔ دوسری جانب یہ خبریں بھی گردش کر رہی ہیں کہ ازاد کشمیر میں کالعدم جوائنٹ عوامی ایکشن کمیٹی کے اس عوامی احتجاج کے پس پردہ ”فارن فنڈنگ“ بھی شامل ہے جو بھارت اور مبینہ طور پر انگلستان سے کی جا رہی ہے۔ انگلینڈ سے فنڈنگ کیسے اور کون کر رہا ہے‘ اس بارے میں مزید وضاحت درکار ہے۔ جس وقت یہ سطور لکھ رہا ہوں حکومت اور احتجاجی گروپوں میں حالات معمول پر لانے کیلئے مذاکرات پر زور دیا جا رہا تھا۔ اس حوالے سے ممتاز کشمیری رہنما اور ہاؤس اف لارڈ کے معزز رکن لارڈ قربان حسین سے جب بات ہوئی تو انہوں نے بغیر کسی لگی لپٹی کہا کہ جو کچھ ہوا‘ یا مزید ہونے جا رہا ہے‘ قطعی قابل تعریف نہیں۔ تمام تر اختلافات اور بگڑتے معاملات کو افہام وتفہیم سے حل ہونا چاہیے تھا۔ طاقت کا استعمال کسی مسئلے کا حل نہیں‘ اس لئے حکومت پاکستان کو چاہیئے کہ متاثرہ لوگوں سے مذاکرات کا اغاز کرتے ہوئے مسائل حل کرے۔ لارڈ قربان حسین درست کہتے ہیں کہ ازاد کشمیر سمیت برطانیہ اور دیگر یورپی ممالک میں کالعدم عوامی ایکشن کمیٹی کے احتجاجی جلسوں سے بھارتی لابیوں کو پراپیگنڈا کرنے کے مزید مواقع حاصل ہوئے ہیں جس کے منفی اثرات یقینی طور پر مقبوضہ کشمیر کے تنازعہ پر مرتب ہو سکتے ہیں اس لئے ضرورت اس امر کی ہے کہ فریقین کے مابین افہام و تفہیم کی فضا قائم کی جائے تاکہ دوبارہ ازاد کشمیر میں ایسی صورتحال پیدا نہ ہو۔ اب یہ سوال کہ کالعدم عوامی ایکشن کمیٹی کے اہم مطالبات اور تحفظات کیا ہیں؟ غیر کشمیریوں کیلئے اچھا خاصا موضوع بن چکا ہے۔ میرے ذرائع کے مطابق ایکشن کمیٹی برائے ازاد جموں و کشمیر کا پہلا مطالبہ بجلی کے نرخوں میں کمی‘ منگلا ڈیم سے تیار ہونے والی پن بجلی سستی فراہم کرنے‘ اٹے اور اشیائے ضروریہ کی قیمتوں میں کمی‘ ٹیکسوں میں کمی، ازاد کشمیر کے قدرتی وسائل‘ خصوصی طور پر بجلی‘ پانی سے ہونے والے فوائد کا زیادہ حصہ مقامی ابادی کو دینے کا ہے۔ اس سلسلہ میں ضروری ہے کہ اہم فیصلوں میں عوامی نمائندوں اور شہریوں سے مشاورت کی جائے اور انتظامی شفافیت کو مزید بہتر بنایا

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

(ادارے کی رائے ضروری نہیں کہ قلم کاروں یا مضمون نگاروں کے خیالات اور مندرجات سے مطابقت رکھتی ہو) ادارہ

مرے کو مارے شاہ مدار

محسن گورایہ

حکومتوں کا بجٹ محض آمدن اور اخراجات کی تفصیل نہیں ہوتا، یہ ان کی ترجیحات، معاشی سوچ اور عوام کے ساتھ تعلق کا آئینہ دار ہوتا ہے، ہر سال بجٹ پیش ہوتے ہی حکومتی بنچوں سے ترقی، خوشحالی اور عوامی ریلیف کے دعوے سنائی دیتے ہیں جبکہ اپوزیشن اسے مہنگائی، نئے ٹیکسوں اور عوام دشمن پالیسیوں کا مجموعہ قرار دیتی ہے، حقیقت ان دونوں انتہاؤں کے درمیان کہیں موجود ہوتی ہے اور اس کا فیصلہ بجٹ دستاویزات سے زیادہ عوام کی زندگیوں میں آنے والی تبدیلی کرتی ہے، مالی سال 2026-27ء کے وفاقی اور پنجاب بجٹ کا جائزہ لیا جائے تو بظاہر عام آدمی، سرکاری ملازمین اور کسانوں کے لئے ریلیف دینے کا اعلان کیا گیا ہے، مگر تنخواہوں اور پنشن میں اضافے کو اضافہ کہتے شرم آتی ہے، کسانوں کے لئے مختلف سکیموں کا اعلان ہوا ہے اور مختلف منصوبوں کے لئے رقوم مختص کی گئی ہیں، لیکن اصل سوال یہ ہے کہ کیا یہ اقدامات واقعی عوامی زندگی میں بہتری لاسکیں گے یا یہ ریلیف بڑھتی ہوئی مہنگائی اور معاشی دباؤ کے سامنے ناکافی ثابت ہوگا؟ کسی بھی بجٹ کی کامیابی کا سب سے بڑا پیمانہ عام شہری کی زندگی ہوتی ہے، اگر ایک مزدور، دکاندار، رکشہ ڈرائیور، نجی ملازم یا متوسط طبقے کا فرد بجٹ کے بعد اپنے اخراجات آسانی سے پورے کرسکے تو بجٹ کامیاب سمجھا جاتا ہے، اگر اس کی مشکلات میں اضافہ ہو تو تمام اعداد و شمار بے معنی ہو جاتے ہیں۔ بجٹ میں عام آدمی کے لئے کوئی ایسی بڑی اور براہ راست سکیم نظر نہیں آتی جو اس کی روزمرہ زندگی کو نمایاں طور پر تبدیل کر سکے، عوامی ریلیف کے بیشتر اقدامات بالواسطہ نوعیت کے ہیں، حکومت یہ توقع کر رہی ہے کہ اگر معیشت مستحکم ہوگی تو اس کے فوائد خود بخود عوام تک پہنچ جائیں گے، لیکن پاکستان کا تجربہ یہ بتاتا ہے کہ معاشی اشاریوں کی بہتری اور عوامی خوشحالی ہمیشہ ایک ساتھ نہیں چلتے۔ ہمارا ایک اور اہم مسئلہ بے روزگاری کا ہے، پاکستان کی آبادی میں تو جوانوں کا تناسب بہت زیادہ ہے مگر بجٹ میں روزگار کے نئے مواقع پیدا کرنے کے لئے کوئی انقلابی منصوبہ دکھائی نہیں دیتا، نوجوانوں کو قرضے دینا یا تربیتی پروگرام شروع کرنا قابل تعریف اقدامات ہیں، لیکن جب تک صنعت، تجارت اور برآمدات میں خاطر خواہ اضافہ نہیں ہوگا، روزگار کا مسئلہ حل نہیں ہوسکتا، حقیقت یہ ہے کہ عام آدمی آج بھی بجٹ کو اپنے بجلی کے بل، بازار کے خرچ اور بچوں کی فیس کی نظر سے دیکھتا ہے، اگر ان شعبوں میں واضح بہتری نظر نہ آئے تو بجٹ کی کامیابی کا دعویٰ عوام کے لئے قابل قبول نہیں ہوتا۔ پاکستان میں لاکھوں خاندانوں کا انحصار سرکاری ملازمتوں پر ہے، ہر بجٹ کے موقع پر سرکاری ملازمین کی نظریں تنخواہوں اور پنشن میں اضافے پر لگی ہوتی ہیں، اس سال بھی وفاقی اور صوبائی حکومتوں نے تنخواہوں اور پنشن میں اضافہ کیا ہے جسے سرکاری ملازمین کے لئے ریلیف نہیں، مرے کو مارے شاہ مدار ہی کہا جا سکتا ہے، گزشتہ چند برسوں میں مہنگائی کی مسلسل لہروں نے سرکاری ملازمین کی آمدنی کو شدید متاثر کیا ہے، بجلی، گیس، ایندھن، تعلیم اور علاج کے اخراجات میں کئی گنا اضافہ ہو چکا ہے، ایسی صورتحال میں تنخواہوں میں بڑا اضافہ ضروری تھا، موجودہ اضافہ قوت خرید کی کمی کا مکمل ازالہ نہیں کرتا، ایک دلچسپ حقیقت یہ بھی ہے کہ پاکستان میں سرکاری ملازمین کی ایک بڑی تعداد نچلے گریڈز میں کام کرتی ہے، گریڈ ایک سے سولہ تک کے ملازمین کے مسائل اعلیٰ گریڈز کے افسروں سے بالکل مختلف ہیں، ایک کلرک، نائب قاصد، ڈرائیور یا کانسٹیبل کے لئے تنخواہ میں چند ہزار روپے کا اضافہ اسے معاشی آسودگی نہیں دے سکتا۔ اسی طرح سرکاری ملازمین کے دیگر بنیادی مسائل اب بھی حل طلب ہیں، سرکاری رہائش، صحت کی سہولیات، بچوں کی تعلیم، ملازمت کا تحفظ اور ریٹائرمنٹ کے بعد مالی استحکام جیسے مسائل اپنی جگہ موجود ہیں، پنشنرز کے لئے بھی صورتحال بالکل ہی مختلف اور خراب ہے، صرف چند فیصد اضافہ کیا گیا ہے لیکن بڑھتی ہوئی ادویات کی قیمتیں اور صحت کے اخراجات کے سامنے یہ اونٹ کے منہ میں زیرے والی بات ہے، ریٹائرڈ ملازمین کا ایک بڑا طبقہ آج بھی مالی مشکلات کا شکار ہے، حقیقت یہ ہے کہ سرکاری ملازمین اور پنشنرز کو ہر سال اضافے کے بجائے ایک ایسی مستقل پالیسی کی ضرورت ہے جو ان کی آمدنی کو مہنگائی کے ساتھ منسلک کرے تاکہ ہر سال احتجاج اور مطالبات کی نوبت نہ آئے۔ اگر پاکستان کی معیشت کا کوئی شعبہ حقیقی معنوں میں ریڑھ کی ہڈی کہلانے کا مستحق ہے تو وہ زراعت ہے، لاکھوں خاندانوں کا روزگار اس سے وابستہ ہے اور ملک کی غذائی ضروریات بھی اسی شعبے سے پوری ہوتی ہیں، اس کے باوجود کسان اکثر شکایت کرتا نظر آتا ہے کہ بجٹ میں اس کے لئے اعلانات تو بہت ہوتے ہیں مگر عملی فائدہ کم پہنچتا ہے، پنجاب حکومت نے کسان کارڈ، زرعی قرضوں، سبسڈی اور دیگر سہولتوں کے اعلانات کیے ہیں، یہ اقدامات اپنی جگہ مثبت ہیں، لیکن سوال یہ ہے کہ کیا یہ کسان کے بنیادی مسائل کا حل ہیں؟ پاکستانی کسان کا سب سے بڑا مسئلہ پیداواری لاگت ہے

قصہ ضیاء الحق دور کے انتخابات اور میاں یٰسین وٹو کے گم ہونے کا

نصرت جاوید

کم لوگوں کو یاد رہا ہوگا کہ ہمارے ہاں 8 سال کے طویل مارشل لاء کے بعد 1985ء میں بھی عام انتخابات ہوئے تھے۔ تمام سیاسی جماعتیں ان دنوں ''کالعدم'' تھیں۔ اس کے باوجود جماعت اسلامی کے سوا کئی چھوٹی بڑی جماعتوں نے خود کو ''تحریکِ بحالی جمہوریت (Movement for Restoration of the Democracy)'' نامی اتحاد میں یکجا کررکھا تھا۔ پیپلز پارٹی کے صفِ اول کے نمائندہ ہوتے ہوئے غلام مصطفیٰ جتوئی مرحوم اس کے سربراہ تھے۔ مذکورہ اتحاد جسے ایم ار ڈی پکارا جاتا تھا کئی حوالوں سے ایک حیران کن اتحاد تھا۔ پیپلز پارٹی کے ساتھ اس میں تحریک استقلال بھی شامل تھی جس کے بانی ایئر مارشل اصغر خان نے ذوالفقار علی بھٹو کو ''کوہالہ کے پل پر پھانسی دینے'' کا عہد باندھا تھا۔ اس اتحاد میں ولی خان بھی موجود تھے جن کی جماعت نیشنل عوامی پارٹی کو بھٹو حکومت نے سپریم کورٹ کے ہاتھوں ''پاکستان دشمن'' کہلواتے ہوئے قابل تعزیر ٹھہرایا تھا۔ نظر بظاہر ''لبرل او روشن خیال'' جماعتوں کے مذکورہ اتحاد میں جمعیت العلمائے اسلام بھی شامل تھی جس کے قائد مولانا مفتی محمود مرحوم بھٹو حکومت کے خلاف تحریک چلانے والے پاکستان قومی اتحاد (PNA) کے سربراہ تھے۔ مسلم لیگ کا ایک چھوٹا دھڑا بھی ملک قاسم مرحوم کی قیادت میں اس کے ساتھ تھا اور ملک قاسم کو بھٹو حکومت کے ابتدائی ایام میں بدترین پولیس تشدد کا نشانہ بنایا گیا تھا۔ ماضی کی تلخ ترین یادیں بھلاکر نام نہاد دائیں اور بائیں بازو کی جماعتیں مگر اب بحالی جمہوریت کی طرف یکجا تھیں۔ انہیں متحد رکھنے میں نوابزادہ نصراللہ خان کا صبر اور متانت کلیدی کردار کا حامل تھا۔ بہرحال جنرل ضیاء نے 1985ء میں انتخابات کے ذریعے قومی اور صوبائی اسمبلیاں بحال کرنے کا اعلان کیا تو ایم ار ڈی نے ان کے بائیکاٹ کا اعلان کردیا۔ وجہ اس کی یہ بتائی کہ مذکورہ انتخابات میں حصہ لینے والے افراد کیلئے حلف نامے کے ذریعے یہ اعلان کرنا ضروری تھا کہ وہ کسی سیاسی جماعت کے نمائندے نہیں ہیں۔ انتخابات گویا ''غیر جماعتی بنیادوں'' پر ہونا تھے اور ان میں شرکت کا مطلب سیاسی جماعتوں کو ''کالعدم'' ٹھہرائے جانے کی ''حمایت'' شمار ہوتا۔ اسلام اباد اور پنجاب کے شہری متوسط طبقے کی اکثریت مصر رہی کہ ''غیر جماعتی'' ہونے کی وجہ سے مذکورہ انتخابات سے عوام کی اکثریت دوری اختیار کرے گی۔ 1985ء کے انتخابات کا اعلان کرنے سے قبل جنرل ضیا نے ایک متنازعہ ریفرنڈم کے ذریعے خود کو صدر بھی ''منتخب'' کروالیا تھا۔ پاکستان کے تمام بڑے شہروں میں پولنگ سٹیشنوں پر ریفرنڈم کے روز ویرانی چھائی رہی

وفاقی بجٹ کا فلاحی چہرہ

اسداللہ غالب

پاکستان کا حالیہ وفاقی بجٹ ایک ایسے نازک معاشی موڑ پر پیش کیا گیا ہے جہاں ملکی معیشت کو استحکام دینے کے ساتھ ساتھ عوام کو مہنگائی کے بوجھ سے نکالنا سب سے بڑا چیلنج تھا۔ اس بجٹ کے خدوخال کا گہرا مطالعہ کیا جائے تو معلوم ہوتا ہے کہ حکومت نے معاشی نظم وضبط قائم رکھنے کے کڑے بین الاقوامی مطالبات کے باوجود عوامی اور فلاحی پہلو کو نظرانداز نہیں ہونے دیا۔ مالیاتی سال 2026-27ء کے لیے پیش کیے جانے والے اس بجٹ کا کل حجم اٹھارہ ہزار سات سو ستتر ارب روپے مقرر کیا گیا ہے، جو اپنی جگہ ایک بہت بڑی مالیاتی حقیقت ہے۔ اس بجٹ کی سب سے بڑی فلاحی خصوصیت یہ ہے کہ حکومت نے انتہائی نامساعد حالات اور سخت معاشی اہداف کے باوجود جی ڈی پی کی شرح نمو کا ہدف چار فیصد اور افراط زر یعنی مہنگائی کی شرح کو یکدم سنگل ڈیجٹ میں لا کر اٹھ اعشاریہ دو فیصد تک محدود کرنے کا عزم ظاہر کیا ہے۔ ملکی معیشت کے حجم کا ریکارڈ سطح پر پہنچنا اور فی کس امدنی میں معقول اضافہ ہونا اس بات کا ثبوت ہے کہ پچھلے چند برسوں کی کٹھن معاشی اصلاحات اب رنگ لا رہی ہیں اور ان کے ثمرات عام ادمی تک منتقل کرنے کے لیے موجودہ بجٹ میں فلاحی اقدامات کی بنیاد رکھ دی گئی ہے۔ اس بجٹ کا سب سے زیادہ چمکدار چہرہ غریب ترین طبقات کی براہ راست مالی معاونت کے پروگرام میں واضح نظر اتا ہے۔ بے نظیر انکم سپورٹ پروگرام کے بجٹ میں سترہ فیصد کا نمایاں اضافہ کرتے ہوئے اسے اٹھ سو اڑتیس ارب روپے تک پہنچا دیا گیا ہے، جو ملکی تاریخ میں سماجی تحفظ کے لیے مختص کی جانے والی اب تک کی سب سے بڑی رقم ہے۔ اس خطیر رقم کا مقصد معاشرے کے ان پسے ہوئے خاندانوں کو معاشی تحفظ فراہم کرنا ہے جو بنیادی لائف لائن کے محتاج ہیں اور اس سرمائے کے ذریعے کروڑوں مستحق خواتین اور بچوں کو تعلیم وصحت کے لیے وظائف فراہم کیے جائیں گے۔ اس کے ساتھ ساتھ سماجی انصاف اور فلاح کے تصور کو عملی جامہ پہنانے کے لیے ملک کی بڑی فلاحی اور طبی تنظیموں جیسے سندھ انسٹی ٹیوٹ اف یورولوجی اینڈ ٹرانسپلانٹیشن، پاکستان ریڈ کریسنٹ سوسائٹی اور بحریہ وشاہین فاؤنڈیشن جیسی ویلفیئر باڈیز کو انکم ٹیکس سے مکمل استثنیٰ دیا گیا ہے تاکہ وہ اپنے وسائل کا بڑا حصہ غریب مریضوں اور بے سہارا لوگوں کی فلاح وبہبود پر بلا روک ٹوک خرچ کر سکیں۔ یہ اقدامات ظاہر کرتے ہیں کہ بجٹ محض اعداد وشمار کا گورکھ دھندا نہیں بلکہ اس کے پس پردہ انسانی ہمدردی کا ایک مضبوط جذبہ کام کر رہا ہے۔ سرکاری ملازمین، پنشنرز اور دیہاڑی دار طبقے کو ریلیف فراہم کرنا بھی اس فلاحی بجٹ کی اولین ترجیحات میں شامل ہے۔ مسلسل بڑھتی ہوئی مہنگائی کے اثرات کو کم کرنے کے لیے وفاقی حکومت نے اپنے ملازمین کی تنخواہوں میں سات فیصد ہے

عوامی مسائل وحقوق کی اڑ میں انتشار کی سیاست

احمد خان

قوموں کی تاریخ اس حقیقت کی شاہد ہے کہ بیرونی دشمن اس وقت تک کوئی بڑی کامیابی حاصل نہیں کر سکتا جب تک اندرونی سطح پر انتشار، بے یقینی اور بداعتمادی کی فضا پیدا نہ ہو جائے۔ یہی وجہ ہے کہ جدید دور کی جنگیں محض سرحدوں پر نہیں بلکہ افکار، بیانیوں اور عوامی ذہنوں میں بھی لڑی جاتی ہیں۔ بدقسمتی سے ازاد جموں وکشمیر میں حالیہ مہینوں کے دوران بعض عناصر کی سرگرمیوں اور بیانات نے سنجیدہ حلقوں میں یہ سوال پیدا کر دیا ہے کہ ایا عوامی مسائل کے نام پر چلائی جانے والی بعض تحریکیں اپنے اصل دائرہ کار سے تجاوز کر کے ایک ایسے راستے پر تو نہیں گامزن ہو رہیں جو ریاستی استحکام، قومی وحدت اور کشمیر کاز کے لیے نقصان دہ ثابت ہو سکتا ہے۔ اس میں کوئی دو رائے نہیں کہ مہنگائی، بجلی کے نرخ، روزگار اور عوامی فلاح کے دیگر مسائل پر اواز اٹھانا ہر شہری کا بنیادی جمہوری اور ائینی حق ہے۔ ایک ذمہ دار حکومت کی اولین ترجیح بھی یہی ہونی چاہیے کہ عوام کی مشکلات کو کم کرے اور ان کے جائز مطالبات کا حل تلاش کرے۔ تاہم جب عوامی مسائل کے گرد تشکیل پانے والا بیانیہ اہستہ اہستہ الگ شناخت، الگ جھنڈے، الگ پاسپورٹ اور متوازی سیاسی تشخص کے مطالبات تک پہنچ جائے تو معاملہ محض عوامی حقوق تک محدود نہیں رہتا بلکہ قومی سلامتی اور ریاستی استحکام کا پہلو بھی اختیار کر لیتا ہے۔ حالیہ عرصے میں بعض رہنماؤں کے بیانات نے انہی خدشات کو تقویت دی ہے۔ سیاسی مبصرین کے مطابق ایسے نعرے اور مطالبات نہ صرف کشمیر کے تاریخی وقانونی مقدمے سے مطابقت نہیں رکھتے بلکہ ان قوتوں کو بھی تقویت پہنچاتے ہیں جو برسوں سے پاکستان اور کشمیر کے باہمی رشتے کو کمزور کرنے کی کوشش کرتی رہی ہیں۔ مسئلہ کشمیر کی بنیاد کبھی بھی تقسیم کشمیریت یا داخلی انتشار نہیں رہی بلکہ یہ حق خودارادیت، انصاف اور اقوام متحدہ کی قراردادوں پر عمل درامد کا مقدمہ ہے۔ علامہ اقبال نے اتحادِ ملت کی اہمیت کو یوں بیان کیا تھا: فرد قائم ربطِ ملت سے ہے، تنہا کچھ نہیں موج ہے دریا میں اور بیرونِ دریا کچھ نہیں یہ شعر اج بھی ہماری قومی زندگی کے لیے اتنا ہی اہم ہے جتنا اقبال کے زمانے میں تھا۔ جب قومیں اپنی اجتماعی شناخت اور قومی مفادات سے دور ہو جاتی ہیں تو ان کے اندر انتشار جنم لیتا ہے اور دشمن قوتوں کو اپنے مقاصد کے حصول کے مواقع میسر ا جاتے ہیں۔ تاریخ ہمیں یہ بھی بتاتی ہے کہ دشمن ہمیشہ براہ راست حملے سے زیادہ اندرونی کمزوریوں سے فائدہ اٹھاتا ہے۔ سقوط بغداد سے لے کر سقوط ڈھاکا تک، تاریخ کے کئی تلخ ابواب اس امر کی گواہی دیتے ہیں کہ داخلی انتشار نے بیرونی مداخلت کے راستے ہموار کیے۔ یہی وجہ ہے کہ ریاستی اداروں، ائینی ڈھانچے اور قومی مفادات کے خلاف محاذ ارائی کا ماحول پیدا کرنا کسی بھی صورت عوامی خدمت نہیں کہلا سکتا۔ یہ امر بھی قابلِ غور ہے کہ جب بھی ازاد کشمیر میں ایسے بیانیے سامنے اتے ہیں، پاکستان مخالف حلقوں اور بعض بیرونی میڈیا پلیٹ فارمز کی جانب سے ان کی غیر معمولی تشہیر کی جاتی ہے، یہ حقیقت خود اس بات کا تقاضا کرتی ہے کہ کشمیری عوام اور سیاسی قیادت ہر نعرے، ہر مطالبے اور ہر تحریک کو قومی مفاد اور کشمیر کاز کے تناظر میں پرکھیں۔ ایک مفکر کا قول ہے: 'کسی بھی قوم کی سب سے بڑی کمزوری اس کا باہمی اختلاف ہوتا ہے۔' اج یہی پیغام ازاد کشمیر سمیت پورے پاکستان کے لیے مشعلِ راہ ہونا چاہیے۔ اختلافِ رائے جمہوریت کا حسن ہے مگر اختلاف کو دشمنی، تصادم اور انتشار میں تبدیل کرنا کسی بھی مہذب معاشرے کے مفاد میں نہیں۔ عوامی حقوق کی جدوجہد اور قومی مفادات کا تحفظ ایک دوسرے کی ضد نہیں بلکہ لازم وملزوم ہیں۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ حکومت عوامی مسائل کے حل کے لیے فوری، موثر اور قابلِ اعتماد اقدامات کرے تاکہ عوام کے اندر پائی جانے والی بے چینی کا ازالہ ہو۔ ساتھ ہی سیاسی وسماجی قیادت کو بھی اپنی ذمہ داریوں کا احساس کرتے ہوئے ایسے بیانات اور اقدامات سے اجتناب کرنا چاہیے جو قومی وحدت، کشمیر کاز اور ریاستی استحکام کو نقصان پہنچا سکتے ہوں۔ ازاد کشمیر صرف ایک جغرافیائی خطہ نہیں بلکہ پاکستان کی نظریاتی، تاریخی اور قومی شناخت کا ایک اہم حصہ ہے۔ اس خطے کا امن، استحکام اور پاکستان کے ساتھ مضبوط رشتہ ہی کشمیر کاز کی حقیقی طاقت ہے۔ مہاجرین کی سیٹوں کا مل جل کر ایسا حل نکالیں جو صرف پاکستانیت ہی کو تقویت دے۔ وقت پر کیا گیا صائب فیصلہ بعد کی پریشانیوں سے بچاتا ہے، لہٰذا عوامی مسائل کے حل کے ساتھ ساتھ قومی یکجہتی، ائینی بالادستی اور ریاستی استحکام کو بھی مقدم رکھنا ہوگا۔ یہی دانشمندی ہے، یہی قومی تقاضا ہے اور یہی انے والی نسلوں کے محفوظ مستقبل کی ضمانت ہے۔ اتحاد میں بقا ہے، انتشار میں زوال۔ قومیں تلوار سے کم، اختلاف سے زیادہ ٹوٹتی ہیں

قوموں کی تاریخ اس حقیقت کی شاہد ہے کہ بیرونی دشمن اس وقت تک کوئی بڑی کامیابی حاصل نہیں کر سکتا جب تک اندرونی سطح پر انتشار، بے یقینی اور بداعتمادی کی فضا پیدا نہ ہو جائے۔ یہی وجہ ہے کہ جدید دور کی جنگیں محض سرحدوں پر نہیں بلکہ افکار، بیانیوں اور عوامی ذہنوں میں بھی لڑی جاتی ہیں۔ بدقسمتی سے ازاد جموں وکشمیر میں حالیہ مہینوں کے دوران بعض عناصر کی سرگرمیوں اور بیانات نے سنجیدہ حلقوں میں یہ سوال پیدا کر دیا ہے کہ ایا عوامی مسائل کے نام پر چلائی جانے والی بعض تحریکیں اپنے اصل دائرہ کار سے تجاوز کر کے ایک ایسے راستے پر تو نہیں گامزن ہو رہیں جو ریاستی استحکام، قومی وحدت اور کشمیر کاز کے لیے نقصان دہ ثابت ہو سکتا ہے۔ اس میں کوئی دو رائے نہیں کہ مہنگائی، بجلی کے نرخ، روزگار اور عوامی فلاح کے دیگر مسائل پر اواز اٹھانا ہر شہری کا بنیادی جمہوری اور ائینی حق ہے۔ ایک ذمہ دار حکومت کی اولین ترجیح بھی یہی ہونی چاہیے کہ عوام کی مشکلات کو کم کرے اور ان کے جائز مطالبات کا حل تلاش کرے۔ تاہم جب عوامی مسائل کے گرد تشکیل پانے والا بیانیہ اہستہ اہستہ الگ شناخت، الگ جھنڈے، الگ پاسپورٹ اور متوازی سیاسی تشخص کے مطالبات تک پہنچ جائے

بھارتی نوجوانوں کیخلاف مودی حکومت کی کارروائیاں

ریاض احمد چودھری

بھارتی حکومت کی جانب سے نوجوانوں اور طلبہ سے متعلق حالیہ اقدامات عالمی ذرائع ابلاغ کی توجہ کا مرکز بن گئے ہیں، جبکہ مختلف بین الاقوامی میڈیا اداروں نے ان اقدامات پر سوالات اٹھائے ہیں۔ ایک بین الاقوامی جریدے نے اپنی رپورٹ میں کہا ہے کہ بھارتی حکومت نے بعض نوجوانوں کی تنظیموں اور سرگرمیوں کو قومی سلامتی سے جوڑتے ہوئے سخت اقدامات کیے، جس کے بعد اس معاملے پر عالمی سطح پر بحث شروع ہوگئی۔ بین الاقوامی میڈیا اداروں نے بھی بھارت میں طلبہ اور نوجوانوں سے متعلق حکومتی پالیسیوں اور کارروائیوں کا جائزہ لیا ہے، جس کے باعث یہ معاملہ عالمی توجہ حاصل کرنے میں کامیاب رہا۔ تجزیہ کاروں کے مطابق نوجوانوں اور طلبہ کی سرگرمیوں پر پابندیوں اور قدغنوں سے متعلق اقدامات نے بھارت میں جمہوری اقدار، اظہار رائے کی آزادی اور سیاسی تنوع کے حوالے سے نئی بحث چھیڑ دی ہے۔ رپورٹ میں ناروے کے دورے کے دوران بھارتی قیادت اور صحافیوں کے درمیان پیش آنے والے ایک واقع کا بھی حوالہ دیا گیا ہے، جس کے بعد بین الاقوامی سطح پر میڈیا آزادی اور صحافتی حقوق کے موضوع پر مزید سوالات اٹھائے گئے۔ عالمی مبصرین کا کہنا ہے کہ نوجوان نسل کے مسائل، روزگار، تعلیم اور سماجی توقعات سے نمٹنا حکومتوں کے لیے ایک بڑا چیلنج ہے، اور ان شعبوں میں موثر پالیسی سازی ہی پائیدار استحکام کی ضامن ہوسکتی ہے۔ بھارت میں نوجوانوں سے متعلق حالیہ پیش رفت نے نہ صرف اندرونِ ملک بلکہ عالمی سطح پر بھی بحث کو جنم دیا ہے، جس کے اثرات آنے والے دنوں میں مزید نمایاں ہو سکتے ہیں۔ مودی حکومت میں بھارتی نوجوانوں کو شدید معاشی مشکلات، بلند شرح بے روزگاری، اور سیاسی پابندیوں کا سامنا ہے۔ طلبہ اور نوجوانوں کی جانب سے اٹھنے والی آوازوں اور احتجاجی تحریکوں کو دبانے کے لیے حکومتی اقدامات اور گودی میڈیا کا کردار شدید تنقید کی زد میں ہے۔ مودی حکومت کی ناقص معاشی پالیسیوں کے باعث بھارت میں نوجوانوں کی بڑی تعداد بے روزگاری کا شکار ہے، جس نے انہیں شدید مایوسی کی طرف دھکیل دیا ہے۔ جامعات اور تعلیمی اداروں میں طلبہ کی سرگرمیوں پر پابندیاں عائد کی گئی ہیں اور جمہوری اقدار وآزادی اظہار رائے کو محدود کرنے کے اقدامات کیے گئے ہیں۔ حقوق نوجوانان اور بنیادی سہولیات کی فراہمی کے لیے اٹھنے والی احتجاجی آوازوں کو سختی سے کچلا جاتا ہے اور انہیں ریاستی جبر کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ مودی حکومت کی ناکامیوں اور نوجوانوں کے حقیقی مسائل سے عوام کی توجہ ہٹانے کے لیے ریاستی میڈیا کو بطور آلہ کار استعمال کیا جارہا ہے، جس کی وجہ سے نوجوان گودی میڈیا سے بھی سخت نالاں ہیں۔ بھارت میں نریندر مودی کے اقتدار میں رہنے کے جنون نے ملک کی معیشت اور عوام کو تباہی کے دہانے پر پہنچا دیا ہے۔ کولکتہ سے شائع ہونے والے اخبار دی ٹیلی گراف نے رپورٹ کیا ہے کہ بھارتی معیشت بکھر چکی ہے، کرنسی کی قدر میں کمی ہو رہی ہے اور سرمایہ ملک سے باہر جا رہا ہے۔ ترسیلات زر میں کمی کے باعث بھارت کے زرمبادلہ کے ذخائر پر دباؤ بڑھ رہا ہے۔ مودی حکومت ذاتی مفاد کے لیے الیکشن کمیشن جیسے اداروں پر بھی اثر انداز ہورہی ہے۔ میڈیا پر دباؤ نے بھی مودی اور امیت شاہ کے اقتدار میں برقرار رہنے میں اہم کردار ادا کیا۔ بین الاقوامی ماہرین کا کہنا ہے کہ بھارت اس وقت ایک ایسے نظام کے تحت کام کر رہا ہے جہاں اشرافیہ کا ایک چھوٹا طبقہ حکمرانوں کو سہارا دے رہا ہے۔ مودی نے ووٹ بٹورنے کیلئے ہندوؤں میں یہ خوف پیدا کیا ہے کہ مسلمان ان پر حکمرانی کرنا شروع کر دیں گے۔ مودی حکومت کا ساتھ دینے کیلئے بھارتی میڈیا بھی جین زی تحریک کا کروچ جنتا پارٹی (سی جے پی) کے خلاف ہو گیا۔ کاکروچ جنتا پارٹی نے اپنے منشور میں مختلف اداروں سمیت بھارت کے میڈیا کو بھی نشانہ بنایا۔ سی جے پی نے اڈانی اور امبانی کے میڈیا گروپس کے لائسنس ختم کرنے کا مطالبہ بھی کیا ہے، جین زی تحریک کے بانی ابھیجیت دیپکے بھارتی میڈیا گروپس سے بات کرنے کیلئے تیار نہیں۔ بھارتی صحافی ابھیجیت دیپکے نے کہا کہ اگر بھارتی میڈیا ہمیں دہشت گرد ہی کہتا رہے گا تو پھر ان سے بات کرنے کا کوئی فائدہ نہیں، بھارت میں پچھلے 12 سال سے مودی حکومت پر سوال کرنے والوں کو میڈیا ملک دشمن کہتا رہا ہے۔ جین زی تحریک کے مشہور ہونے کے بعد مودی حکومت نے سی جے پی کا ایکس اکاونٹ بھی بند کر دیا۔ بھارتی گودی میڈیا مسائل سے توجہ ہٹا کر جھوٹ اور پراپیگنڈے کی مشین بن چکا ہے۔ کاکروچ جنتا پارٹی کے احتجاج کے دوران نوجوانوں نے گودی میڈیا کی قلعی کھول دی۔ بھارتی نوجوانوں نے بھارتی گودی میڈیا کو دلال اور چور قرار دیدیا۔ نوجوانوں نے گودی میڈیا کو آئینہ دکھاتے ہوئے کہا کہ اتنا دلال میڈیا پوری دنیا میں نہیں ہے جتنا بھارت میں گودی میڈیا ہے۔ گودی میڈیا صرف مودی کی تشہیر اور اس کو بہتر دکھانے کیلئے ساری کوششیں کرتا ہے۔ گودی میڈیا بی جے پی حکومت کے پیسوں پر چلنے والا میڈیا ہے جس کا عوامی مسائل سے کوئی تعلق نہیں۔ کاکروچ جنتا پارٹی کے رہنما ابھیجیت دیپکے نے کہا کہ نوجوانوں کے بھرپور مطالبہ پر میں نے گودی میڈیا پر نہ جانے کا وعدہ کیا ہے۔ گودی میڈیا کو صرف سنسنی خیزی اور شرانگیزی سے مطلب ہے اور وہ نوجوانوں کے مسائل پر توجہ نہیں دیتے۔

بھارتی حکومت کی جانب سے نوجوانوں اور طلبہ سے متعلق حالیہ اقدامات عالمی ذرائع ابلاغ کی توجہ کا مرکز بن گئے ہیں، جبکہ مختلف بین الاقوامی میڈیا اداروں نے ان اقدامات پر سوالات اٹھائے ہیں۔ ایک بین الاقوامی جریدے نے اپنی رپورٹ میں کہا ہے کہ بھارتی حکومت نے بعض نوجوانوں کی تنظیموں اور سرگرمیوں کو قومی سلامتی سے جوڑتے ہوئے سخت اقدامات کیے، جس کے بعد اس معاملے پر عالمی سطح پر بحث شروع ہوگئی۔

رحمت علی رازی مرحوم سے راز کی باتیں

ازقلم: عبدالغفور چودھری

تاریخ میں کچھ نام ایسے ہوتے ہیں جو محض افراد نہیں بلکہ ایک عہد کی علامت بن جاتے ہیں۔ ان کا نام محبت، خلوص، پیار، انکساری، شائستگی، انسان دوستی، فکری پختگی، احترام انسانیت، جرات، بہادری، دلیری اور حقیقت پسندی کا استعارہ سمجھا جاتا ہے۔ جناب رحمت علی رازی مرحوم بھی ایسی ہی شخصیات کی صف اول میں شامل تھے۔ وہ ایک ایسے صحافی، کالم نگار، مدیر، اور تحقیقاتی رپورٹر تھے جنھوں نے صحافت سے وابستہ رہ کر سچائی، جرات اظہار اور عوامی مسائل کی ترجمانی کو اپنا شعار بنایا۔ ان کا تعلق صحافیوں کی اس نسل سے تھا جو صحافت کو محض روزگار نہیں بلکہ ایک قومی خدمت اور امانت سمجھتے تھے۔ اسی لیے تو پاکستان کے اعلیٰ درجے کی صحافتی روایات کے امین، دانش ور، کالم نگار، تجزیہ کار اور روزنامہ پاکستان اور ماہ نامہ قومی ڈائجسٹ' کے مدیر اعلیٰ جناب مجیب الرحمٰن شامی نے جناب رازی مرحوم ''کو صحافت کا امام رازی' ' کہہ کر پکارا۔ ایسی نابغہ روزگار شخصیت 15۔جون 2019 کو ہم سے ہمیشہ کے لیے جدا ہو گئی۔ ان کے اللہ کے حضور پیش ہو جانے سے پاکستان کی صحافتی تاریخ میں جو خلا پیدا ہوا وہ آج تک نہیں بھرا جا سکا۔ 15۔جون 2026 کو ان کی برسی منائی گئی۔ جناب رازی صاحب سے میری پہلی ملاقات 2004 میں میرے دیرینہ دوست جناب ناصر محمود وڑائچ کی وساطت سے ہوئی۔ اور پھر یہ ملاقات ملاقاتوں میں بدل گئی۔ میں ان دنوں نوشہرہ ورکاں، ضلع گوجرانوالا میں اسپیشل جوڈیشل مجسٹریٹ تعینات تھا۔ میں وڑائچ صاحب سے ملنے گیا۔ گپ شپ کے دوران کہنے لگے کہ چودھری صاحب آئیں آپ کو صحافتی دنیا کی ایک عظیم شخصیت سے ملواتے ہیں۔ میں ان کے ساتھ چل دیا۔ رازی صاحب کے دفتر واقع جیل روڈ پہنچے۔ دفتر کے باہر'' ماہ نامہ عزم'' کا بورڈ آویزاں تھا۔ رازی صاحب نے بڑے پرتپاک طریقے سے ہمارا استقبال کیا۔ ناصر بھائی کے سرکاری محکموں میں ایک دو کام تھے۔ رازی صاحب نے بلاتامل متعلقہ افسران کو فون کیے۔ اور ناصر بھائی سے کہا کہ متعلقہ افسران کو جاکر مل لیں۔ ان کا افسران کو فون کرنے کے انداز سے میں متاثر ہوئے بغیر نہ رہ سکا۔ جس تہذیب، شائستگی اور کھلے ڈھلے انداز میں انھوں نے افسران کو فون کیے وہ قابل تقلید ہے۔ وہ ملاقات گہری دوستی میں تبدیل ہوگئی۔ جب دل چاہتا تھا میں ان کے پاس چلا جاتا تھا۔ وہ ہر دفعہ پہلے سے زیادہ گرمجوشی سے استقبال کرتے تھے۔ جب ملاقاتوں کا سلسلہ بڑھا تو وہ مجھے شرارت سے ''بجگو (بزرگو)'' کہہ کر مخاطب کرنے لگے۔ حالاں کہ وہ مجھ سے عمر میں بڑے تھے۔ میں بھی اس کے جواب میں انھیں ''بچو'' کہہ دیا کرتا تھا۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆/

پاکستان کے سمندروں کی ماحولیاتی ومعاشی صحت کا تحفظ

محمود خان

ہمارے خطے کو سنگین اور پیچیدہ سکیورٹی چیلنجز کا سامنا ہے، دہشت گردی، منظم جرائم، منشیات کی سمگلنگ، سائبر کرائم اور ٹیرر فنانسنگ کے خلاف مشترکہ حکمت عملی ناگزیر ہے۔ بدلتے ہوئے خطرات سے نمٹنے کے لیے اداروں کی جدید خطوط پر ہم آہنگی ضروری ہے۔ پاکستان شنگھائی سپرٹ کے اصولوں، باہمی اعتماد، مساوی شراکت اور خودمختاری پر مکمل کاربند ہے۔ پاکستان نے دہشت گردی اور انتہاپسندی کے خلاف بے مثال قربانیاں دی ہیں۔ قومی ایکشن پلان کے تحت انٹیلیجنس کوارڈینیشن، بارڈر مینجمنٹ اور اینٹی منی لانڈرنگ اقدامات کو مضبوط بنایا گیا ہے۔ ایس سی اوراے ٹی ایس کے تحت خفیہ معلومات کے تبادلے اور مشترکہ خطرات کے تجزیے میں تعاون اور ان لائن انتہاپسندی کے تدارک کے لیے مشترکہ اقدامات کو مزید موثر بنانے کی ضرورت ہے۔ اس ضمن میں پاکستان ورکشاپس اور ماہرین کے تبادلے کے اقدامات کی بھرپور حمایت کرتا ہے۔ سائبر انٹیلیجنس اور ڈیجیٹل فرانزکس میں علاقائی تعاون وقت کی اہم ضرورت ہے۔ منشیات کی سمگلنگ دہشت گردی کی مالی معاونت کا بڑا ذریعہ ہے۔ منشیات، ان لائن نیٹ ورکس اور کرپٹو ٹرانزیکشنز کے خلاف مشترکہ حکمت عملی ضروری ہے۔ پاکستان کی اینٹی نارکوٹکس فورس ایس سی او سطح پر انسدادِ منشیات اقدامات میں مکمل متحرک ہے۔ بارڈر سکیورٹی علاقائی امن و استحکام کے لیے کلیدی حیثیت رکھتی ہے۔ دہشت گردوں کی مالی معاونت روکنا پاکستان کی اہم ترجیحات میں شامل ہے۔ پاکستان نے اینٹی منی لانڈرنگ نظام میں اصلاحات کی ہیں اور پاکستان کا مضبوط اینٹی منی لانڈرنگ فریم ورک فعال کردار ادا کر رہا ہے۔ دہشت گرد مالی نیٹ ورک کو ختم کرنے کے لیے مضبوط علاقائی تعاون ناگزیر ہے۔ دوسری جانب قدرت موسمیاتی بحران سے نمٹنے کے لیے بے شمار پائیدار حل فراہم کرتی ہے جو سمندروں کی گہرائیوں سے پہاڑوں کی بلندیوں تک موجود ہیں۔ ماحولیاتی نظام کے تحفظ اور ماحولیاتی مزاحمت کو مضبوط بنانے کے لیے فوری اور موثر اقدامات پر زور دیا گیا ہے۔ حالیہ ہفتوں کے دوران شمالی بحیرہ عرب میں سمندر کی سطح کا درجہ حرارت خطے کے 30 فیصد سے زائد حصے میں معمول سے بہت زیادہ ریکارڈ کیا گیا ہے۔ سائنس دان اس صورت حال کو ایک غیر معمولی سمندری ہیٹ ویو قرار دے رہے ہیں جو پاکستان کے ساحلی علاقوں میں موسمیاتی خطرات میں اضافہ اور انے والے مون سون کے رویے میں تبدیلی کا باعث بن رہی ہے۔ گرم سمندری پانی طوفانوں کی تشکیل اور شدت میں اضافے کا ایک اہم عنصر ہے جبکہ موجودہ سمندری ہیٹ ویو شمالی بحیرہ عرب میں استوائی طوفانوں کی سرگرمی بڑھا سکتی ہے۔

خارجیت: پاکستان میں انتہاپسندی کی نظریاتی بنیاد

فاطمہ ثریا

پاکستان گزشتہ کئی دہائیوں سے دہشت گردی، انتہاپسندی اور مسلح شورش کے مختلف ادوار سے گزرتا رہا ہے۔ اس دوران ہزاروں جانیں ضائع ہوئیں، اربوں روپے کا معاشی نقصان ہوا اور ملکی سلامتی کو سنگین چیلنجز کا سامنا کرنا پڑا۔ ریاستی اداروں نے عسکریت پسند تنظیموں کے خلاف متعدد فوجی آپریشنز کیے ان کے مالی وسائل محدود کرنے کی کوشش کی اور قانون نافذ کرنے والے اداروں نے مسلسل کارروائیاں جاری رکھیں۔ تاہم ایک بنیادی سوال آج بھی اپنی اہمیت برقرار رکھتا ہے: آخر وہ کون سا نظریاتی محرک ہے جو بار بار انتہاپسند تحریکوں کو جنم دیتا ہے؟ اسی سوال کا جواب تلاش کرنے کے لیے ساؤتھ ایشیا ٹائمز کے تحقیقی مطالعے ''خارجیت اور پاکستان میں انتہاپسندی کا نظریاتی فکری ڈھانچہ'' میں انتہاپسندی کے اس فکری پس منظر کا تفصیلی جائزہ لیا گیا ہے جو مختلف ادوار اور تنظیموں کے باوجود اپنی بنیادی ساخت برقرار رکھتا ہے۔ یہ تحقیق عسکری کارروائیوں یا سکیورٹی معاملات کے بجائے ان نظریات پر توجہ دیتی ہے جو تشدد کو مذہبی جواز فراہم کرتے ہیں اور نئی نسلوں میں انتہاپسندانہ سوچ کی آبیاری کرتے ہیں۔ عام طور پر خارجیت کو تاریخ اسلام کے ایک مخصوص فرقے تک محدود سمجھا جاتا ہے لیکن اس مطالعے کے مطابق خارجیت محض ایک تاریخی واقعہ نہیں بلکہ ایک ایسا نظریاتی نمونہ ہے جو مختلف ادوار میں نئی شکلوں کے ساتھ دوبارہ ظاہر ہوتا رہا ہے۔ خارجیت کی بنیاد چند بنیادی عناصر پر قائم ہے۔ ان میں سب سے نمایاں غیر محتاط اور غیر مجاز تکفیر ہے، جس کے ذریعے عام مسلمانوں یا ریاستی اداروں کو دائرہ اسلام سے خارج قرار دیا جاتا ہے۔ اس کے ساتھ مذہبی نصوص کی سطحی اور سیاق وسباق سے ہٹ کر تشریح، مستند علما کی علمی اتھارٹی کا انکار اور موجودہ سیاسی نظام کی مکمل نفی شامل ہیں۔ یہی عناصر مل کر وہ فکری بنیاد تشکیل دیتے ہیں جسے تحقیق میں نظریاتی گرامر قرار دیا گیا ہے۔ یہ نظریاتی گرامر دراصل ایسے اصولوں کا مجموعہ ہے جو مختلف گروہوں کو اپنے تشدد اور بغاوت کے لیے مذہبی جواز فراہم کرتی ہے۔ تنظیمیں بدلتی رہتی ہیں، نام تبدیل ہوتے رہتے ہیں مگر بنیادی استدلال تقریباً یکساں رہتا ہے۔ خارجیت کے ابتدائی آثار خلافت راشدہ کے دور میں نظر آتے ہیں۔ جنگ صفین کے بعد خوارج نے حضرت علی اور حضرت امیر معاویہ دونوں کے خلاف بغاوت کی اور سیاسی اختلاف کو عقیدے کا مسئلہ بنا کر تکفیر کا راستہ اختیار کیا۔ انہوں نے ''لاحکم الا للہ'' کا نعرہ لگاتے ہوئے اپنے مخالفین کو دین سے خارج قرار دیا اور مسلح جدوجہد کو جائز سمجھا۔ اس دور کا ایک اہم سبق یہ ہے کہ حضرت علی نے عسکری کارروائی سے پہلے حضرت عبداللہ بن عباس کو خوارج کے ساتھ علمی مکالمے کے لیے بھیجا۔ اس فکری مباحثے کے نتیجے میں خوارج کی ایک بڑی تعداد اپنے موقف سے رجوع کر گئی۔ یہ واقعہ واضح کرتا ہے کہ انتہاپسند نظریات کا مقابلہ صرف طاقت سے نہیں بلکہ علمی اور فکری سطح پر بھی ضروری ہوتا ہے۔ بیسویں صدی میں خارجیت کی جدید شکل بعض انقلابی مذہبی نظریات کے ذریعے سامنے آئی۔ اس دور میں مسلم معاشروں کو جاہلیت سے تعبیر کرنے اور موجودہ ریاستی نظام کو غیر اسلامی قرار دینے کے تصورات نے نئی شدت اختیار کی۔ بعدازاں یہی نظریات مختلف شدت پسند تنظیموں کے فکری سرمایہ بن گئے۔ جدید عسکریت پسند گروہوں نے مذہبی اصطلاحات کو سیاسی مقاصد کے لیے استعمال کیا اور حکمرانوں سے لے کر ریاستی اداروں تک سب کو طاغوتی نظام کا حصہ قرار دینا شروع کر دیا۔ اس سوچ نے تشدد کو محض ایک سیاسی عمل نہیں بلکہ مذہبی فریضہ بنا کر پیش کیا۔ پاکستان کے تناظر میں تحریک طالبان پاکستان (ٹی ٹی پی) اور بعدازاں داعش خراسان (آئی ایس کے پی) نے انہی نظریاتی بنیادوں کو مقامی حالات کے مطابق استعمال کیا۔ ان تنظیموں نے ریاست، فوج، جمہوریت اور بین الاقوامی تعلقات کو مذہبی اصطلاحات کے ذریعے متنازع بنانے کی کوشش کی۔ خصوصاً نائن الیون کے بعد کے حالات، قبائلی علاقوں میں عسکری کارروائیاں، ڈرون حملے اور لال مسجد آپریشن جیسے واقعات کو انتہاپسند تنظیموں نے اپنے بیانیے کے لیے استعمال کیا۔ انہوں نے عوامی جذبات اور سیاسی شکایات کو مذہبی رنگ دے کر بھرتی کے عمل کو تیز کیا اور ریاست کے خلاف مسلح جدوجہد کو جائز قرار دینے کی کوشش کی۔ داعش خراسان نے اس رجحان کو مزید وسعت دی۔

نوجوانوں کا سیلاب، مواقع کا قحط اور ناکام حکمرانی، پاکستان کب جاگے گا؟

محمد اکرم چوہدری

کبھی کبھی قومیں جنگوں سے نہیں ہارتیں، وسائل کی کمی سے نہیں ٹوٹتیں، بیرونی سازشوں سے نہیں بکھرتیں وہ اپنی غلط ترجیحات، کمزور فیصلوں اور ناقص حکمرانی کے بوجھ تلے دب جاتی ہیں پاکستان کی کہانی بھی کچھ ایسی ہی اج جب ایک نوجوان ہاتھ میں ڈگری لیے روزگار کی تلاش میں دربدر پھرتا ہے، جب ایک باپ مہنگائی، بے روزگاری اور غیر یقینی مستقبل کے خوف میں اپنے بچوں کے خوابوں کا بوجھ اٹھائے بیٹھا ہے، جب ایک ماں اپنے بیٹے کو بہتر زندگی دینے کی امید میں دعائیں کرتی ہے، تو یہ صرف چند افراد کی داستان نہیں بلکہ ایک پوری قوم کی اجتماعی بے چینی ہے۔ سب سے افسوسناک حقیقت یہ ہے کہ پاکستان مسائل کی وجہ سے نہیں بلکہ مواقع ضائع کرنے کی وجہ سے پیچھے رہ گیا۔ دنیا کے نقشے پر شاید ہی کوئی ایسا ملک ہو جسے قدرت نے پاکستان جیسی نعمتیں عطا کی ہوں۔ دوسو چالیس ملین سے زائد ابادی، نوجوانوں کی بڑی تعداد، زرعی وسائل، معدنی ذخائر، اسٹریٹجک محل وقوع، وسیع داخلی منڈی اور دنیا کے اہم تجارتی راستوں کے درمیان جغرافیائی حیثیت یہ سب کسی بھی ابھرتی ہوئی معیشت کے لیے خواب کی مانند ہیں لیکن تاریخ یہ بھی ثابت کرتی ہے کہ وسائل ترقی کی ضمانت نہیں ہوتے۔ ترقی کا اصل راز اداروں، پالیسیوں اور حکمرانی کے معیار میں پوشیدہ ہوتا ہے۔ پاکستان کی سب سے بڑی بدقسمتی یہ نہیں کہ ہمارے پاس وسائل کم ہیں، بلکہ یہ ہے کہ ہم اپنے وسائل سے فائدہ اٹھانے کے لیے درکار نظام قائم نہیں کر سکے کئی دہائیوں سے ہماری معیشت پالیسیوں کے عدم تسلسل، ناقص منصوبہ بندی، غیر ضروری بیوروکریسی، کمزور ادارہ جاتی صلاحیت، مہنگی توانائی، سرمایہ کاروں کے عدم اعتماد اور سب سے بڑھ کر میرٹ کے بجائے دیگر عوامل کو ترجیح دینے کی قیمت ادا کر رہی ہے۔ دنیا کی کامیاب ریاستوں نے ایک بنیادی اصول اپنایا: بہترین صلاحیتوں کو اگے لاو، نتائج طلب کرو اور ناکامی پر جوابدہی یقینی بناو۔ پاکستان میں بدقسمتی سے اکثر اس کے برعکس ہوا۔ جب کارکردگی کے بجائے تعلقات، میرٹ کے بجائے سفارش اور اہلیت کے بجائے قربت کو اہمیت ملے تو ادارے کمزور ہوتے ہیں، فیصلے غلط ہوتے ہیں اور قومیں پیچھے رہ جاتی ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ اج پاکستان کی سب سے بڑی رکاوٹ غربت نہیں، وسائل کی کمی نہیں، بلکہ موثر حکمرانی کا فقدان ہے کسی بھی ملک کی معاشی ترقی کا بنیادی انجن صنعت ہوتی ہے صنعت صرف فیکٹریوں کا نام نہیں بلکہ روزگار، برامدات، ٹیکنالوجی، تحقیق، ہنرمندی، ٹیکس امدنی اور قومی خودمختاری کا دوسرا نام ہے دنیا کی کوئی بڑی معیشت ایسی نہیں جس نے مضبوط صنعتی بنیاد کے بغیر ترقی حاصل کی ہو۔ جن ممالک نے چند دہائیوں میں غربت سے خوشحالی تک کا سفر طے کیا، انہوں نے صنعت، برامدات، تعلیم اور ہنرمندی کو قومی ترجیح بنایا انہوں نے نوجوانوں کو نوکریوں کا انتظار کرنے والا نہیں بلکہ معیشت کا فعال حصہ بنایا انہوں نے سرمایہ کاروں کو خوف نہیں بلکہ اعتماد دیا انہوں نے پالیسیوں کو حکومتوں سے زیادہ دیرپا بنایا اور سب سے بڑھ کر انہوں نے کارکردگی کو قومی ثقافت بنایا۔ پاکستان میں صورتحال اس کے برعکس رہی، سرمایہ کار اج بھی یہ سوال پوچھتا ہے کہ کیا پانچ سال بعد بھی قوانین یہی ہوں گے؟ صنعت کار یہ سوچتا ہے کہ کیا توانائی کی قیمتیں قابلِ برداشت رہیں گی؟ کاروباری طبقہ یہ جاننا چاہتا ہے کہ کیا اسے ہر چند سال بعد نئے معاشی تجربات کا سامنا کرنا پڑے گا؟ جب ایسے سوالات جنم لیتے ہیں تو سرمایہ کاری رک جاتی ہے، فیکٹریاں کم لگتی ہیں، برامدات محدود رہتی ہیں اور روزگار کے مواقع سکڑ جاتے ہیں اس کا سب سے بڑا نقصان پاکستان کے نوجوانوں کو پہنچتا ہے۔ ہر سال لاکھوں نوجوان تعلیم مکمل کر کے عملی زندگی میں داخل ہوتے ہیں لیکن معیشت ان کے لیے اتنے مواقع پیدا نہیں کر رہی جتنی رفتار سے نئی افرادی قوت مارکیٹ میں ارہی ہے یہی وہ مقام ہے جہاں نوجوانوں کی بڑی ابادی ایک نعمت سے چیلنج میں تبدیل ہونے لگتی ہے بے روزگاری صرف معاشی مسئلہ نہیں ہوتی یہ اعتماد کو کمزور کرتی ہے یہ خاندانوں کو متاثر کرتی ہے یہ ذہنی دباو بڑھاتی ہے یہ سماجی بے چینی پیدا کرتی ہے

تعمیرِ وطن
Sports

گھانا: گول کیپر نے مبینہ طور پر مخالف کھلاڑی کو جان سے مار دیا، ویڈیو وائرل

اس دل دہلا دینے والے حادثے نے دنیا بھر کے فٹبال شائقین کو ہلا کر رکھ دیا ہے

گھانا (یواین پی) گھانا میں فٹبال میچ کے دوران ایک افسوسناک واقعہ پیش آیا ہے جس نے کھیل سے وابستہ افراد کو غمزدہ کر دیا ہے۔ ایک مقامی میچ کے دوران نوجوان کھلاڑی مخالف ٹیم کے گول کیپر سے شدید ٹکر کے بعد جان کی بازی ہار گیا۔ اس دل دہلا دینے والے حادثے نے شائقین کو ہلا کر رکھ دیا ہے۔ عینی شاہدین کے مطابق کھیل کے دوران ہونے والی یہ ٹکر نہایت خطرناک تھی جس کے باعث کھلاڑی کو شدید چوٹیں آئیں۔ واقعے کی ویڈیو سوشل میڈیا پر تیزی سے پھیل گئی جسے دیکھ کر دنیا بھر کے فٹبال مداح افسردہ اور پریشان ہیں۔ اس واقعے پر عینی شاہدین اور سوشل میڈیا صارفین نے شدید تحفظات کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ یہ واقعہ کھیل کے دوران غلطی سے پیش نہیں آیا بلکہ گول کیپر نے جان بوجھ کر مقتول کھلاڑی کو لات ماری۔ ویڈیو میں واضح طور پر دیکھا جاسکتا ہے کھلاڑی گیند لے کر گول کی جانب بڑھ رہا تھا کہ گول کیپر نے اسے روکنے کے لیے اچھل کر گردن پر لات ماری جو اس کی موت کا باعث بن گئی۔ رپورٹس کے مطابق گھانا فٹبال ایسوسی ایشن اور متعلقہ حکام واقعے کی تحقیقات کر رہے ہیں تاہم گول کیپر کو گرفتار کیے جانے سے متعلق تصدیق نہیں ہوسکی ہے۔ گھانا میں فٹبال میچ کے دوران ایک افسوسناک واقعہ پیش آیا ہے جس نے کھیل سے وابستہ افراد کو غمزدہ کر دیا ہے۔ ایک مقامی میچ کے دوران نوجوان کھلاڑی مخالف ٹیم کے گول کیپر سے شدید ٹکر کے بعد جان کی بازی ہار گیا۔ اس دل دہلا دینے والے حادثے نے شائقین کو ہلا کر رکھ دیا ہے۔ عینی شاہدین کے مطابق کھیل کے دوران ہونے والی یہ ٹکر نہایت خطرناک تھی جس کے باعث کھلاڑی کو شدید چوٹیں آئیں۔ واقعے کی ویڈیو سوشل میڈیا پر تیزی سے پھیل گئی جسے دیکھ کر دنیا بھر کے فٹبال مداح افسردہ اور پریشان ہیں۔ اس واقعے پر عینی شاہدین اور سوشل میڈیا صارفین نے شدید تحفظات کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ یہ واقعہ کھیل کے دوران غلطی سے پیش نہیں آیا بلکہ گول کیپر نے جان بوجھ کر مقتول کھلاڑی کو لات ماری۔ ویڈیو میں واضح طور پر دیکھا جاسکتا ہے کھلاڑی گیند لے کر گول کی جانب بڑھ رہا تھا کہ گول کیپر نے اسے روکنے کے لیے اچھل کر گردن پر لات ماری جو اس کی موت کا باعث بن گئی۔ رپورٹس کے مطابق گھانا فٹبال ایسوسی ایشن اور متعلقہ حکام واقعے کی تحقیقات کر رہے ہیں تاہم گول کیپر کو گرفتار کیے جانے سے متعلق تصدیق نہیں ہوسکی ہے۔

روڈولفو آروابارینا دوسری بار بوکا جونیئرز کے ہیڈ کوچ مقرر

جہاں بوکا جونیئرز اپنے ہوم گراؤنڈ میں میدان میں اترے گا

بیونس آئرس (سی ایم لنکس) ارجنٹائن کے معروف فٹ بال کلب بوکا جونیئرز نے روڈولفو آروابارینا کو دوسری مرتبہ ٹیم کا ہیڈ کوچ مقرر کر دیا ہے۔ شعبوا کے مطابق بوکا جونیئرز کلب کی جانب سے جاری بیان میں کہا گیا ہے کہ 50 سالہ آروابارینا نے 31 دسمبر 2027 تک کا معاہدہ کرلیا ہے اور وہ فوری طور پر فرسٹ ٹیم کی ذمہ داریاں سنبھالیں گے۔ وہ کلاڈیو اوبیدا کی جگہ لیں گے، جنہیں رواں ماہ کوپا لیبرٹاڈورس کے گروپ مرحلے سے آگے نہ بڑھنے پر عہدے سے ہٹا دیا گیا تھا۔ آروابارینا اس سے قبل 2014 سے 2016 تک بوکا جونیئرز کے کوچ رہ چکے ہیں۔ ان کی قیادت میں ٹیم نے 75 میچز میں 47 فتوحات حاصل کیں، 13 میچز برابر رہے جبکہ 15 میں شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ وہ بطور کھلاڑی بھی 1993 سے 2000 تک بوکا جونیئرز کی نمائندگی کر چکے ہیں اور کلب کی تاریخ کے اہم کھلاڑیوں میں شمار ہوتے ہیں۔ آروابارینا کے دوسرے دور کا پہلا میچ 23 جولائی کو اوہیگنز کے خلاف کوپا سوڈامیریکانا میں کھیلا جائے گا، جہاں بوکا جونیئرز اپنے ہوم گراؤنڈ میں میدان میں اترے گا۔

ورلڈکپ گولز کا ریکارڈ صرف ایک نمبر ہے، اور کچھ نہیں، میسی اگر کسی نے سوچا کہ یہ گروپ لیو کے بغیر بہتر ہے، آج یہ واضح ہوگیا کہ لیو سب سے اہم ہیں

بیونس آئرس (آئی این پی) ارجنٹائن کے مایہ ناز فٹ بالر لیونل میسی نے ورلڈکپ کے مشترکہ آل ٹائم ٹاپ سکورر بننے کے بعد کہا ہے کہ آخرکار یہ صرف ایک شماریاتی بات ہے، اس سے زیادہ کچھ نہیں۔ ارجنٹائن کے سٹار فٹ بالر 38 سالہ کپتان لیونل میسی نے اپنے شاندار کیریئر میں ایک اور یادگار باب رقم کیا جب انہوں نے کینساس سٹی میں الجزائر کے خلاف 3-0 کی فتح میں شاندار ہیٹ ٹرک کی۔ میسی کی ہیٹ ٹرک، جو ورلڈکپ میں ان کی پہلی تھی، نے انہیں جرمنی کے میروسلاو کلوزے کے ساتھ ٹورنامنٹ کی تاریخ کے سب سے زیادہ گول کرنے والے کھلاڑی کے طور پر کھڑا کر دیا، دونوں کے 16 گول ہیں، فہرست میں اگلے نمبر پر برازیل کے عظیم رونالڈو ہیں، جن کے 15 گول ہیں، اس کے بعد گیرڈ مولر اور موجودہ فرانس کے سٹار کیلیان ایمباپے ہیں۔ میسی نے کہا کہ اپنے خاندان، اپنے ساتھی کھلاڑیوں کے ساتھ اس لمحے کو انجوائے کرنا واقعی ایک خوبصورت احساس ہے، میں خوش ہوں، کلوزے یا دوسروں کے ساتھ کھڑا ہونا اعزاز ہے، رونالڈو بھی ہیں لیکن مجھے نہیں لگتا کہ اس کا کوئی مطلب ہے، ایمباپے بھی ہیں، جنہوں نے آج دو گول کیے (سینیگال کے خلاف 3-1 کی فتح میں)، آخر میں، یہ صرف ایک شماریاتی بات ہے اور کچھ نہیں۔ میسی کی گول کرنے کی تیز نظر ارجنٹائن کی امیدوں کے لیے نیک شگون ہے کہ وہ 1962 میں برازیل کے بعد پہلی ٹیم بنے جو مسلسل دو ورلڈکپ جیتے۔ انہوں نے کہا کہ یہ سکواڈ بہت متحد اور مضبوط ہے، میں اچھا محسوس کر رہا ہوں، ہم خوش قسمت تھے کہ ایک مشکل میچ جیتا، پہلے میچ میں جیتنا اہم ہے، میں مداحوں کا شکر گزار ہوں

ویسٹ انڈیز ویمنز نے اسکاٹ لینڈ کو شکست دے دی

اسکاٹش ٹیم پورے بیس اوورز میں 146 رنز بنا کر آؤٹ ہونے کے نتیجے میں سات رنز سے میچ ہار گئی

لیڈز (یواین پی) آئی سی سی ویمنز ٹی ٹوئنٹی ورلڈکپ میں ویسٹ انڈیز نے اسکاٹ لینڈ کو 7 رنز سے شکست دے دی۔ لیڈز میں اسکاٹ لینڈ کے خلاف کھیلے گئے میچ میں پہلے ویسٹ انڈیز ویمن نے پہلے بیٹنگ کی اور مقررہ اوورز میں 6 وکٹ پر 153 رنز بنائے۔ اسٹیفنی ٹیلر نے جارحانہ انداز میں کھیلتے ہوئے 19 گیندوں پر 47 رنز چار چوکوں اور تین چھکوں کی مدد سے اسکور کیے جبکہ شیمینی کیمبل نے 36 رنز کی اننگز کھیلی، اسکاٹ لینڈ کی جانب سے کیتھرین فریزر نے دو کھلاڑیوں کو آؤٹ کیا۔

کینیڈا نے قطر کیخلاف بڑے مارجن سے پہلی فتح حاصل کرلی

وینکوور (یواین پی) فٹ بال ورلڈکپ میں کینیڈا نے قطر کو چھ صفر کے بڑے مارجن سے شکست دے کر تین قیمتی پوائنٹس کے ساتھ میگا ایونٹ کی تاریخ کی پہلی فتح بھی حاصل کرلی، جوناتھن ڈیوڈ نے ہیٹ ٹرک اسکور کی۔ وینکوور میں کھیلے گئے میچ میں کینیڈا نے قطر کو آؤٹ کلاس کردیا، میچ کے 78 فیصد حصے میں گیند کینیڈا کے کھلاڑیوں کے پاس رہی جس کا انہوں نے بھرپور فائدہ بھی اٹھایا۔ میزبان ٹیم نے پہلے ہاف میں تین گول بنائے، ان کی جانب سے اسکورنگ کا آغاز 16ویں منٹ میں لارین نے کیا، 29 ویں اور پہلے ہاف کے انجری ٹائم میں جوناتھن ڈیوڈ نے گیند حریف ٹیم کے جال میں پہنچائی، وقفے پر مقابلہ تین صفر سے کینیڈا کے حق میں تھا۔ دوسرے ہاف میں بھی زیادہ تر کھیل قطر کے ڈی میں ہوا، 64ویں منٹ میں سلیبہ نے گول کیا، 75ویں منٹ میں قطر کے کھلاڑی منائی کی اپنی ہی غلطی سے گیندان ہی کی ٹیم کے جال میں چلی گئی اور کینیڈا کا پانچواں گول ثابت ہوئی۔ کھیل کے دوسرے ہاف کے انجری ٹائم میں جوناتھن ڈیوڈ نے اپنی ہیٹ ٹرک اور کینیڈا کے لئے چھٹا گول اسکور کیا، میچ کا اختتام اسی اسکور پر ہوا۔ یہ ورلڈکپ کی تاریخ میں کینیڈا کی پہلی فتح تھی جس کے ساتھ ہی انہوں نے تین قیمتی اور چار مجموعی پوائنٹس کے ساتھ گروپ بی میں سوئٹزرلینڈ سے بہتر گول اوسط کی بنیاد پر ٹاپ پوزیشن حاصل کرلی ہے۔

رونالڈو کبھی میسی نہیں بن سکتا، کپتانی سے استعفیٰ دے کر باہر بیٹھے، سابق انگلش فٹبالر

واضح رہے پرتگال کو اب اگلے میچ میں ازبکستان کے خلاف لازمی کامیابی درکار ہے تاکہ وہ اگلے مرحلے میں رسائی کی امید برقرار رکھ سکے

لندن (سی ایم لنکس) فیفا ورلڈکپ 2026 کے پہلے میچ میں پرتگال کے اسٹار فٹبالر کرسٹیانو رونالڈو اپنی توقعات کے مطابق کارکردگی نہ دکھا سکے۔ ڈی آرکانگو کے خلاف کھیلے گئے اس میچ میں مقابلہ 1-1 سے برابر رہا جس کے بعد تمام تر تنقید کا رخ 41 سالہ کپتان کی جانب ہوگیا۔ میچ میں پرتگال نے ابتدا میں برتری حاصل کی جب جواؤ نیویس نے گول اسکور کیا لیکن ٹیم اس برتری کو برقرار نہ رکھ سکی اور پہلے ہاف کے اختتام سے قبل یوآنے ویسا نے گول کرکے مقابلہ برابر کردیا۔ رونالڈو نے پورے 90 منٹ میدان میں گزارے مگر نہ کوئی شاٹ آن ٹارگٹ لگا سکے اور نہ ہی کوئی نمایاں موقع پیدا کر سکے بلکہ دو آسان مواقع بھی ضائع کر بیٹھے۔ سابق انگلش فٹبالر جے بوتھرویڈ نے سخت تنقید کرتے ہوئے کہا کہ رونالڈو کو اب ابتدائی لائن اپ کا حصہ نہیں ہونا چاہیے بلکہ انہیں بطور سبسٹیٹیوٹ آخری لمحات میں استعمال کیا جانا چاہیے۔ ان کے مطابق موجودہ صورتحال میں رونالڈو ٹیم کے لیے فائدے سے زیادہ نقصان دہ ثابت ہو رہے ہیں۔ انہوں نے تنقید کرتے ہوئے کہا کہ رونالڈو کبھی میسی نہیں بن سکتے، انہیں اب کپتانی چھوڑ دینی چاہیے۔ دوسری جانب کوچ روبرٹو مارٹینز نے اپنے کپتان کا دفاع کرتے ہوئے کہا کہ ایسے وقت میں رونالڈو کو میدان سے باہر نکالنا درست فیصلہ نہیں ہوتا جب ٹیم کو گول کی ضرورت ہو۔ واضح رہے پرتگال کو اب اگلے میچ میں ازبکستان کے خلاف لازمی کامیابی درکار ہے تاکہ وہ اگلے مرحلے میں رسائی کی امید برقرار رکھ سکے۔

فیفا ورلڈکپ 2026 کے دوران والد کی علالت پر میسی خاندان کا اہم بیان، افواہوں کی تردید

بیونس آئرس (آئی این پی) ارجنٹینا کے عالمی شہرت یافتہ فٹبالر لیونل میسی کے والد خورخے میسی کی صحت سے متعلق گردش کرنے والی افواہوں پر فٹبالر کے خاندان نے وضاحتی بیان جاری کیا ہے۔ لیونل میسی کے خاندان کے مطابق خورخے میسی اس وقت صحت کے مسائل سے گزر رہے ہیں، وہ طبی نگرانی میں ہیں اور ان کی حالت میں بتدریج بہتری آ رہی ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ بعض حلقوں کی جانب سے نجی خاندانی معاملے پر غیر مصدقہ خبروں اور قیاس آرائیوں کا پھیلایا جانا افسوسناک ہے۔ میسی کے خاندان نے واضح کیا ہے کہ خورخے میسی کی صحت سے متعلق درست معلومات صرف قریبی اہل خانہ کے پاس ہیں

جنوبی افریقہ ویمنز انڈر 19 ٹیم پہلی بار پاکستان آئے گی، جولائی میں پانچ ٹی ٹوئنٹی میچز کی سیریز کھیلے گی

اسلام آباد (آئی این پی) جنوبی افریقہ ویمنز انڈر 19 کرکٹ ٹیم پہلی مرتبہ جولائی میں پاکستان کا دورہ کرے گی، جہاں وہ پاکستان ویمنز انڈر 19 ٹیم کے خلاف پانچ ٹی ٹوئنٹی میچوں کی سیریز میں حصہ لے گی۔ پاکستان کرکٹ بورڈ کے مطابق دونوں ٹیموں کے درمیان سیریز 14 سے 24 جولائی تک کراچی کے نیشنل بینک سٹیڈیم میں کھیلی جائے گی، جنوبی افریقہ ویمنز انڈر 19 ٹیم 10 جولائی کو کراچی پہنچے گی، جبکہ دونوں ٹیمیں 11 سے 13 جولائی تک نیشنل بینک سٹیڈیم میں ٹریننگ سیشنز میں حصہ لیں گی۔ سیریز کا پہلا ٹی ٹوئنٹی میچ 14 جولائی کو کھیلا جائے گا، جبکہ دوسرا میچ 17 جولائی، تیسرا 19 جولائی، چوتھا 22 جولائی اور پانچواں وآخری میچ 24 جولائی کو منعقد ہوگا۔ پی سی بی کے مطابق یہ سیریز دونوں ٹیموں کے لیے آئندہ اے سی سی ویمنز ٹی ٹوئنٹی ایشیا کپ اور آئی سی سی ویمنز انڈر 19 ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ کی تیاریوں میں اہم کردار ادا کرے گی۔

فیفا ورلڈکپ: سکیورٹی کی سنگین ناکامی، متعدد شائقین بغیر ٹکٹ اسٹیڈیم میں گھس گئے

ڈیلاس (یواین پی) فیفا ورلڈکپ 2026 میں متعدد شائقین کے بغیر ٹکٹ اسٹیڈیم میں گھسنے کے بعد سکیورٹی انتظامات پر سنگین سوالات اٹھنے لگے۔ رپورٹ کے مطابق ڈیلاس میں انگلینڈ اور کروشیا کے درمیان میچ کے دوران متعدد انگلش شائقین ٹکٹ کے بغیر ہی اسٹیڈیم میں داخل ہوگئے۔ عینی شاہدین نے بتایا کہ متعدد افراد ٹکٹ اور سکیورٹی چیک سے بچتے ہوئے باآسانی اسٹیڈیم میں داخل ہونے میں کامیاب ہوگئے۔ ایک انگلش مداح جس کے پاس باقاعدہ ٹکٹ موجود تھا اس نے صورتحال کو انتہائی مضحکہ خیز قرار دیتے ہوئے کہا کہ ٹکٹ چیکنگ بیریئرز کے اطراف میں بڑے بڑے خلا تھے جہاں سے لوگ آرام سے اندر داخل ہوتے رہے۔ عینی شاہد کا مزید کہنا تھا کہ وہاں موجود رضاکار زیادہ تر بزرگ خواتین تھیں جو کسی کو نہیں روک رہی تھیں۔ میں نے اپنا ٹکٹ اسکین کروایا لیکن کسی نے میرے جھنڈے یا ہاتھ میں موجود ورلڈکپ ٹرافی کی نقل تک چیک نہیں کی۔ ان کے مطابق کچھ افراد بغیر ٹکٹ اسکین کیے ہی داخل ہوگئے جبکہ بعض نے رکاوٹیں پھلانگ کر اندر جانے کی کوشش کی۔ واضح رہے کہ اس میچ کے لیے سخت سکیورٹی انتظامات کا دعویٰ کیا گیا تھا جس میں اسٹیڈیم کے اندر ماہر اسنائپرز کی تعیناتی بھی شامل تھی۔ پولیس حکام نے بھی کہا تھا کہ خصوصی تربیت یافتہ اہلکار موجود ہیں تاہم اس کے باوجود یہ واقعہ تشویش کا باعث بن گیا۔ دوسری جانب فیفا کے ترجمان نے کہا کہ فی الحال انہیں کسی کے بغیر ٹکٹ داخل ہونے کے کوئی شواہد نہیں ملے جبکہ پولیس نے اس حوالے سے لاعلمی ظاہر کی ہے۔ اس صورتحال پر مہنگے ٹکٹ خریدنے والے شائقین میں شدید غم و غصہ پایا جا رہا ہے۔

اوول ٹیسٹ، کپتان بین اسٹوکس کی غیر موجودگی میں انگلش ٹیم مشکلات کا شکار

میٹ ہنری نے روٹ اور ہیری بروک کو لگاتار آؤٹ کرکے انگلینڈ کو دباؤ میں ڈال دیا

اوول (آئی این پی) اوول ٹیسٹ کے دوسرے دن انگلینڈ کی ٹیم نیوزی لینڈ کے خلاف مشکل صورتحال سے دوچار ہوگئی۔ اوول میں جاری ٹیسٹ میچ میں

انگلینڈ کی کپتان بین اسٹوکس کی غیر موجودگی میں پہلے دن کی کارکردگی حوصلہ افزا تھی لیکن دوسرے دن ناقص حکمت عملی ایک اہم کیچ ڈراپ ہونے اور گلین فلپس کی شاندار سنچری نے میچ کا رخ بدل دیا۔ نیوزی لینڈ نے اپنی نامکمل اننگز 291 رنز سات کھلاڑی آؤٹ سے آگے بڑھاتے ہوئے 391 رنز بنا کر ختم کی۔ انگلینڈ کی جانب سے ایمیلیو گے نے نصف سنچری اسکور کی جبکہ قائم مقام کپتان جوروٹ نے 46 رنز بنائے لیکن ٹیم اچانک دباؤ کا شکار ہوگئی اور 35 رنز کے اندر تین وکٹیں گنوا بیٹھی۔ بین ڈکٹ کا رن آؤٹ بھی انگلینڈ کے لئے نقصان دہ ثابت ہوا جو ایک غیر ضروری رن لینے کی کوشش میں وہ وکٹ سے محروم ہوگئے۔ بعد ازاں میٹ ہنری نے روٹ اور ہیری بروک کو لگاتار آؤٹ کرکے انگلینڈ کو مزید مشکلات میں ڈال دیا۔ دن کے اختتام پر انگلینڈ 222 رنز پر 6 وکٹیں کھو چکا تھا اور اب بھی 169 رنز کے خسارے میں ہے۔

سابق کپتان ندا ڈار کا پاکستان کرکٹ میں واپسی کا اعلان

اپنا فوکس بڑھانے اور اسٹرینتھ کی بحالی کے لیے وقت لینے کے بعد اب میں ایک بار پھر پاکستان ٹیم کے لیے دستیاب ہوں

لاہور (یواین پی) سابق کپتان پاکستان ویمن کرکٹ ٹیم ندا ڈار نے پاکستان کرکٹ میں واپسی کا اعلان کردیا۔ نامور آل راؤنڈر نے سوشل میڈیا پیغام میں اپنی واپسی کا اعلان کیا جس میں انہوں نے ٹیم کیلئے اپنی دستیابی کے بارے میں بتایا۔ ندا ڈار نے کہا کہ اپنا فوکس بڑھانے اور اسٹرینتھ کی بحالی کے لیے وقت لینے کے بعد اب میں ایک بار پھر پاکستان ٹیم کے لیے دستیاب ہوں۔ انہوں نے پیغام میں تحریر کیا کہ مجھے کرکٹ میں واپسی کا اعلان کر کے بڑی خوشی ہو رہی ہے، میں بہت محنت کر رہی ہوں جب بھی ٹیم کو ضرورت ہوگی میں اپنا بہترین دینے کے لیے تیار ہوں۔ ندا ڈار نے کہا کہ سب کا شکریہ جنہوں نے میرا ہر حال میں ساتھ دیا۔

”یہ ایک مخصوص سوچ ہے“ نعمان اعجاز کا شوبز کی کمائی کو حرام قرار دینے پر جواب

نعمان اعجاز کے اس جواب پر سوشل میڈیا پر مختلف آرا سامنے آ گئیں

لاہور (آئی این پی) سینئر اداکار نعمان اعجاز نے حال ہی میں شوبز کی کمائی کو حرام قرار دیے پر ہونے والی تنقید پر ردعمل دیتے ہوئے ناقد کو اپنے رویے پر غور کرنے کا مشورہ دیا ہے۔ نعمان اعجاز نے ایک یوٹیوب ویڈیو میں اپنے دوست کی جانب سے بھیجا گیا ایک فکر انگیز پیغام شیئر کیا۔ انہوں نے کہا کہ اللہ تعالیٰ نے انسان کو اپنی تخلیق میں بہت سی چیزوں کی پہچان فطری طور پر عطا کی ہے، گرم چیز کو ہاتھ سے محسوس کر لیتا ہے، سخت چیز کو دانت، کڑوی چیز کو زبان اور خراب چیز کو ناک فوراً پہچان لیتی ہے، لیکن حلال اور حرام کی تمیز انسان کے اپنے ضمیر اور انتخاب پر چھوڑ دی گئی ہے۔ نعمان اعجاز نے سوال اٹھایا کہ کیا واقعی ہم حلال اور حرام میں فرق نہیں جانتے؟ اور اگر جانتے ہیں تو پھر حرام کاموں اور حرام روزی سے کیوں نہیں بچتے؟ اداکار کی اس بات کو سوشل میڈیا صارفین کی جانب سے سراہا گیا، تاہم ایک صارف نے ان سے سوال کیا کہ کیا ان کی اپنی شوبز سے حاصل ہونے والی کمائی حلال ہے یا حرام؟ اس پر نعمان اعجاز نے کہا کہ آپ کی سوچ ایک مخصوص قسم کی سوچ ہے، خوش رہیں بھائی اور کبھی اپنے اوپر بھی نظر ڈال لیا کریں۔ نعمان اعجاز کے اس جواب پر سوشل میڈیا پر مختلف آرا سامنے آ گئیں۔

پاکستانی فین کا جان سینا سے اچھوتا سوال، ہال تالیوں سے گونج اٹھا، ویڈیو وائرل

تاہم وہ اب بھی دنیا بھر میں عوامی تقریبات اور مداحوں سے ملاقاتوں کا سلسلہ جاری رکھے ہوئے ہیں

واشنگٹن (آئی این پی) امریکی ریسلنگ کے لیجنڈ اور ہالی وڈ اداکار جان سینا کی ایک دلچسپ اور منفرد ویڈیو ان دنوں سوشل میڈیا پر شدید وائرل ہے، جس میں انہوں نے ایک پاکستانی مداح کی جانب سے امریکی صدر بننے کے چونکا دینے والے سوال پر نہ صرف دلچسپ جواب دیا بلکہ پاکستان میں موجود اپنے کروڑوں چاہنے والوں کے لیے ایک خصوصی اور محبت بھرا پیغام بھی جاری کیا ہے۔ ٹک ٹاک سمیت دیگر سوشل میڈیا پلیٹ فارمز پر لاکھوں بار دیکھی جانے والی اس ویڈیو نے مداحوں کی توجہ اپنی جانب مبذول کر رکھی ہے۔ تفصیل کے مطابق ایک بین الاقوامی تقریب کے دوران سوال و جواب کے سیشن میں پاکستان سے تعلق رکھنے والے نوجوان ابوہریرہ خان نے جان سینا کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ

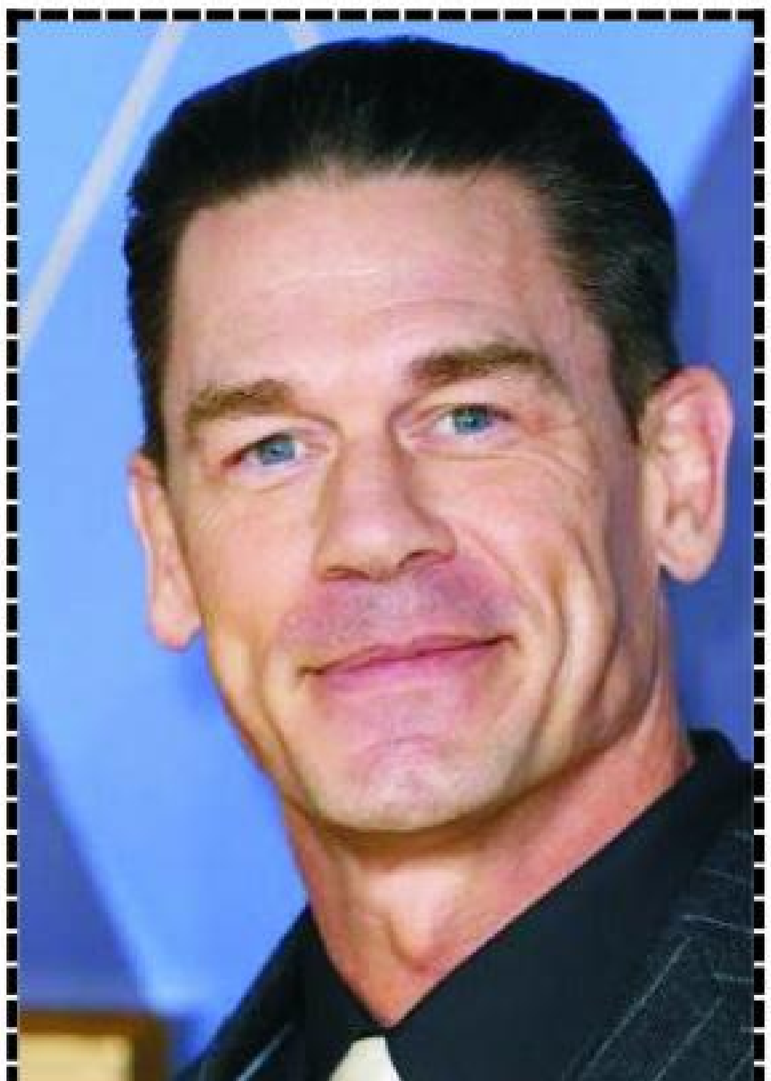

فیفا ورلڈکپ 2026، گروپ مرحلے کے پہلے راؤنڈ کے اختتام تک 75 گولز اسکور ہوچکے

میکسیکو سٹی (یواین پی) فیفا ورلڈکپ 2026 کے گروپ مرحلے کے پہلے راؤنڈ کے اختتام تک مجموعی طور پر 75 گول اسکور کیے جاچکے ہیں، جس کے ساتھ فی میچ گولز کی اوسط 3.1 تک پہنچ گئی ہے۔ میڈیا رپورٹ کے مطابق یہ 1958 کے بعد پہلی مرتبہ ہے کہ ورلڈکپ کے ابتدائی مرحلے میں فی میچ گولز کی اوسط تین سے زائد رہی ہو۔ اعداد و شمار کے مطابق پہلے 24 میچز میں 600 شاٹس لیے گئے جن میں سے 200 ہدف پر رہے۔ 24 میں سے 9 میچز ڈرا پر ختم ہوئے، جو ابتدائی مرحلے میں سخت مقابلے کی عکاسی کرتا ہے۔ پاسنگ کے شعبے میں اسپین اب تک سب سے آگے ہے جس نے ایک میچ میں 811 پاسز مکمل کیے، جبکہ مجموعی طور پر ٹورنامنٹ میں 22 ہزار 520 پاسز اور 19 ہزار 264 کامیاب پاسز ریکارڈ کیے جاچکے ہیں۔ جرمنی نے ایک میچ میں 7 گول اسکور کرکے اب تک کی سب سے بڑی فتح اپنے نام کی جبکہ ترکیہ نے ایک میچ میں 30 شاٹس لگا کر سب سے جارحانہ کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ یوروگوئے 42 کراسز اور 14 کارنرز کے ساتھ ان دونوں شعبوں میں ٹورنامنٹ کی نمایاں ٹیم رہی۔ ٹورنامنٹ میں اب تک 205 کارنرز، 72 آف سائیڈز، 52 ییلو کارڈز اور صرف 3 ریڈ کارڈز ریکارڈ کیے گئے ہیں۔ انفرادی کارکردگیوں میں ارجنٹینا کے لیونل میسی 3 گولز کے ساتھ ابتدائی مرحلے کے مشترکہ ٹاپ اسکورر ہیں

پاکستان سے سیکیورٹی کلیئرنس مانگ لی، متعلقہ اداروں سے رابطہ کیا ہے، چوہدری یعقوب

اسلام آباد (آئی این پی) بھارتی والی بال ٹیم نے اسلام آباد میں آئندہ ماہ کھیلی جانے والی سینٹرل ایشین والی بال چیمپئن شپ میں شرکت کی خواہش کا اظہار کرتے ہوئے پاکستان سے سیکیورٹی گارنٹی مانگ لی۔ چیئرمین پاکستان والی بال فیڈریشن چوہدری محمد یعقوب کے مطابق بھارتی والی بال فیڈریشن نے باضابطہ طور پر پاکستان والی بال فیڈریشن سے رابطہ کرکے حکومتی سیکیورٹی کلیئرنس دینے کی درخواست کی ہے تاکہ بھارتی ٹیم پاکستان آنے کیلئے ویزوں کے حصول کیلئے بھارتی حکومت سے منظوری لے سکیں۔ چوہدری محمد یعقوب نے بتایا کہ بھارتی ٹیم کی جانب سے پاکستان آنے میں گہری دلچسپی کا اظہار کیا گیا

فیفا ورلڈکپ، میکسیکو جنوبی کوریا کو شکست دے کر ناک آؤٹ مرحلے میں جانے والی پہلی ٹیم بن گئی

میکسیکو سٹی، وینکوور، لاس اینجلس، اٹلانٹا (آئی این پی) فیفا فٹ بال ورلڈکپ 2026 میں گزشتہ روز کھیلے گئے میچز میں میکسیکو نے جنوبی کوریا کو شکست دے دی اور ناک آؤٹ مرحلے تک رسائی حاصل کرنے والی پہلی ٹیم بن گئی، کینیڈا نے قطر کو 0-6 سے شکست دیکر ایونٹ کی تاریخ کی پہلی فتح حاصل کرلی، سوئٹزر لینڈ نے بوسنیا کو 1-4 سے شکست دیکر اگلے راؤنڈ میں پہنچنے کی راہ ہموار کرلی، چیک ری پبلک اور جنوبی افریقہ کا میچ 1-1 گول سے برابر ہوگیا۔ میکسیکو اور جنوبی کوریا کے درمیان میچ میکسیکو کے شہر گواڈالاجارہ میں کھیلا گیا جہاں میزبان ٹیم نے جنوبی کوریا کو ایک صفر سے شکست دی۔ میکسیکو کی جانب سے گول لوئس رومو نے کھیل کے 50ویں منٹ میں کیا۔ میکسیکو فیفا ورلڈکپ کے ناک آؤٹ مرحلے میں جانے والی پہلی ٹیم ہے، جس نے راؤنڈ آف 32 میں اپنی جگہ محفوظ کرلی۔ گروپ اے میں میکسیکو 2 میچ جیت کر 6 پوائنٹس کے ساتھ سرفہرست ہے۔ ادھر فیفا فٹ بال ورلڈکپ میں کینیڈا نے قطر کو 0-6 کے بڑے مارجن سے شکست دے کر 3 قیمتی پوائنٹس کے ساتھ میگا ایونٹ کی تاریخ کی پہلی فتح بھی حاصل کرلی۔ وینکوور میں کھیلے گئے میچ میں کینیڈا نے قطر کو آؤٹ کلاس کردیا۔ میچ کے 78 فیصد حصے میں گیند کینیڈا کے کھلاڑیوں کے پاس رہی جس کا انہوں نے بھرپور فائدہ بھی اٹھایا۔ پہلے ہاف میں 3 گول بنائے۔ کینیڈا کی جانب سے اسکورنگ کا آغاز 16ویں منٹ میں لارین نے کیا۔ 29ویں اور پہلے ہاف کے انجری ٹائم میں جوناتھن ڈیوڈ نے گیند حریف ٹیم کے جال میں پہنچائی۔ وقفے پر مقابلہ 0-3 سے کینیڈا کے حق میں تھا۔ دوسرے ہاف میں بھی زیادہ تر کھیل قطر کے ڈی میں ہوا۔ 64ویں منٹ میں سلیبہ نے گول کیا۔ 75ویں منٹ میں قطر کے کھلاڑی منائی کی اپنی ہی غلطی سے گیندان ہی کی ٹیم کے جال میں چلی گئی، یہ کینیڈا کا پانچواں گول تھا۔

15 سالہ ویبھو سوریا ونشی کیساتھ والدین کا سفر، بھارتی بورڈ کی وضاحت

سینئر لیول پر ہر نیشنل ٹیم میں کوئی بھی 14 یا 15 سال کا کھلاڑی نہیں ہوتا

ممبئی (آئی این پی) 15 سالہ بھارتی کرکٹر ویبھو سوریا ونشی کے ساتھ والدین کے سفر کرنے سے متعلق بھارتی کرکٹ بورڈ نے وضاحت پیش کردی۔ بی سی سی آئی سیکرٹری دیواجیت سائیکیا نے معاملے پر وضاحت کرتے ہوئے کہا کہ سینئر لیول پر ہر نیشنل ٹیم میں کوئی بھی 14 یا 15 سال کا کھلاڑی نہیں ہوتا، کئی دہائیوں بعد ہمیں ویبھو سوریا ونشی جیسا کھلاڑی ملا ہے، ایک وقت تھا جب اس عمر میں سچن ٹنڈولکر نے نیشنل ٹیم میں جگہ بنائی تھی۔ انہوں نے کہا اس طرح کا چھوٹا بچہ جب نیشنل ٹیم کا حصہ ہوتا ہے تو کئی مسائل سامنے آسکتے ہیں، یہ فیصلہ سوریا ونشی کو آرام دہ محسوس کرانے اور سینئر کھلاڑیوں کے ماحول سے ہم آہنگ کرنے میں مددگار ہوگا۔ دیواجیت سائیکیا کا کہنا تھا کہ ہمارا ماننا ہے کہ اس اقدام سے ویبھو سوریا ونشی سے متعلق کئی مسائل کو کم کرنے میں مدد ملے گی۔ بھارتی ٹیم نے جون جولائی میں دورہ آئرلینڈ اور انگلینڈ میں ویبھو سوریا ونشی کے ساتھ والدین کو سفر کرنیکی اجازت دے رکھی ہے۔

ایشین ڈبلز اسکواش چیمپئن شپ، پاکستان نے بھارت کو شکست دیکر کوارٹر فائنل کیلئے کوالیفائی کرلیا

کوالالمپور (آئی این پی) ایشین ڈبلز اسکواش چیمپئن شپ میں پاکستان نے بھارت کو شکست دیکر کوارٹر فائنل کے لیے کوالیفائی کرلیا۔ پاکستان کی دونوں ٹیموں نے کوارٹر فائنل کے لیے کوالیفائی کرلیا۔ ایک طرف نور زمان اور ناصر اقبال نے بھارت کے راہول بیٹھا اور سورج کمار کو 0-2 سے شکست دی

فرانس کے رومین گریگوئر نے ٹور ڈی سوئس سائیکل ریس کا دوسرا مرحلہ جیت لیا

برن (سی ایم لنکس) فرانس کے سائیکل سوار رومین گریگوئر نے ٹور ڈی سوئس سائیکل ریس کا دوسرا مرحلہ جیت لیا۔ سپین کے سائیکل سوار مارشل کیمپر وبی دوسرے اور نیدرلینڈز کے سائیکل سوار بارٹ لیمن تیسرے نمبر پر رہے۔ ٹور ڈی سوئس سائیکلنگ ریس کے دلچسپ مقابلے سوئٹزرلینڈ میں جاری ہیں۔ ریس کا دوسرا مرحلہ لوکارنو سے لوکارنو تک 157.7 کلومیٹر کے فاصلے پر محیط تھا جس کو 23 سالہ فرانسیسی سائیکل سوار رومین گریگوئر نے عمدہ سائیکلنگ کا مظاہرہ کرتے ہوئے پہلی پوزیشن حاصل کی۔ ریس کے دوسرے مرحلے میں سپین کے سائیکل سوار مارشل کیمپر وبی دوسرے اور نیدرلینڈز کے سائیکل سوار بارٹ لیمن تیسرے نمبر پر رہے۔ مینز ٹور ڈی سوئس سائیکل ریس 5 مرحلوں پر محیط ہے جس میں سائیکل سوار 633.5 کلومیٹر کا سفر طے کریں گے۔

بقیہ 01

پر ہونے والے مبینہ دہشت گرد حملے اور دشت کے قریب کراچی سے تعلق رکھنے والے مسافر خاندان پر فائرنگ کے افسوسناک واقعے کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ نہتے، پرامن اور دینی خدمت میں مصروف افراد کو نشانہ بنانا ایک گھناؤنا اور بزدلانہ عمل ہے جو صوبے میں امن و امان کی بگڑتی ہوئی صورتحال اور حکومتی ناکامی کی واضح عکاسی کرتا ہے انہوں نے کہا کہ شہریوں کے جان و مال کا تحفظ ریاست اور حکومت کی اولین ذمہ داری ہے لیکن بدقسمتی سے بلوچستان میں دہشت گردی، ٹارگٹ کلنگ اور مسافروں پر حملوں کے پے در پے واقعات نے عوام میں شدید بے چینی اور عدم تحفظ کو جنم دیا ہے۔ اگر حکومت شہریوں کو تحفظ فراہم کرنے میں ناکام رہے تو اس کی کارکردگی پر سنگین سوالات اٹھنا فطری امر ہے۔ انہوں نے زیارت اور دشت کے واقعات میں شہید ہونے والوں کے درجات کی بلندی لواحقین کے لیے صبر جمیل اور زخمیوں کی جلد و مکمل صحت یابی کی دعا کرتے ہوئے حکومت قانون نافذ کرنے والے اداروں اور متعلقہ حکام سے مطالبہ کیا کہ ان تمام واقعات میں ملوث دہشت گردوں اور ان کے سہولت کاروں کو فوری طور پر گرفتار کرکے قانون کے مطابق قرار واقعی سزا دی جائے شفاف اور غیر جانبدار تحقیقات کو یقینی بنایا جائے اور صوبے میں امن وامان کے قیام کے لیے عملی اقدامات کیے جائیں تاکہ عوام کے جان و مال کا تحفظ یقینی بنایا جاسکے۔

بقیہ 02

ے کے مطابق فروخت کی جائیں۔ تحصیلدار نے واضح کیا کہ ناجائز منافع خوری اور سرکاری نرخ سے زائد قیمت وصول کرنے والے دکانداروں کے خلاف قانون کے مطابق سخت کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ ضلعی انتظامیہ عوام کو ریلیف فراہم کرنے اور اشیائے ضروریہ کی مقررہ نرخوں پر دستیابی یقینی بنانے کے لیے بازاروں کی مسلسل نگرانی جاری رہے گی۔

بقیہ 03

کہ پاکستان میں دہشت گردی کے پے در پے واقعات کا مقصد ملک میں افراتفری پھیلانا ہے جسے پاکستانی قوم اپنی بہادر سیکیورٹی فورسز کے ساتھ مل کر ناکام بنائیں گے۔ اپنے بیان میں رینجرز ہیڈکوارٹرز پر دہشت گردی کے واقعہ کا بہادری سے مقابلہ کرنے پر رینجرز کے جوانوں کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ رینجرز کے جوانوں نے اپنی پیشہ ورانہ مہارت اور بروقت اور موثر کارروائی کے ذریعے بھارتی حمایت یافتہ فتنہ الہندوستان کے دہشت گردوں کو جہنم واصل کیا اور ایک بڑے سانحہ کو رونما ہونے سے بچایا۔ انہوں نے دعا کی کہ اللہ تعالی شہدا کو اپنے جوار رحمت میں جگہ دے اور زخمیوں کو جلد صحتیابی دے۔ میر علی حسن زہری نے کہا کہ دہشتگردوں کا آخری حد تک پیچھا کیا جائے گا اور انہیں جہنم واصل کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ اس طرح کے بزدلانہ حملے دہشت گردوں کی بزدلی کا ثبوت ہے اور یہ کارروائیاں پاکستان کے امن اور استحکام کو کبھی نقصان نہیں پہنچا سکتیں۔ انہوں نے کہا کہ دہشتگردی کے خلاف جنگ میں پاکستان کی مسلح افواج اور دیگر سیکیورٹی اداروں کی قربانیاں ناقابل فراموش ہیں جنہیں پاکستانی قوم کبھی فراموش نہیں کرے گی۔ انہوں نے کہا دہشت گردی کے بزدلانہ واقعات کا مقصد سیاسی و معاشی استحکام کی جانب پاکستان کو کمزور کرنا اور عدم استحکام کی جانب دھکیلنا ہے جسے کسی صورت کامیاب نہیں ہونے دیا جائے گا۔ میر علی حسن زہری نے کہا کہ پاکستانی قوم اپنی سیکیورٹی فورسز کے شانہ بشانہ عزم وہمت سے دہشتگردوں کا مقابلہ کر رہی ہے اور جلد ان بزدل دہشتگردوں کو ان کے انجام تک پہنچا دیا جائے گا۔ انہوں اپنے بیان میں کہا کہ بزدل دشمن اس طرح کی کارروائیوں سے ہمارے پختہ عزم کو ڈگمگا نہیں سکتے۔ شہداء کے لہو کے ایک ایک قطرے کا حساب لیا جائے گا۔ میر علی حسن زہری نے کہا کہ آخری دہشت گرد کے خاتمے تک سیکیورٹی فورسز اور قوم کا عزم کم نہیں ہوگا۔ پاک افواج اور دیگر سیکیورٹی فورسز وطن کی حفاظت میں دن رات چوکنا اور دہشتگردوں کے سامنے سیسہ پلائی دیوار کی مانند کھڑے ہیں اور کسی بھی ایسی کارروائی کا بھرپور جواب دینے کے لئے ہمہ وقت تیار ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بزدل دہشت گرد عناصر جان لیں کہ ان کا سامنا ایک بہادر قوم سے ہے جس نے پہلے بھی دہشتگردی کو شکست سے دوچار کیا ہے اور آئندہ بھی دشمنوں کے ناپاک عزائم کو خاک میں ملایا جائے گا۔ میر علی حسن زہری نے کہا کہ پوری قوم ملک سے دہشتگردوں کے خاتمے تک اپنے سیکیورٹی اداروں کے ساتھ ہے اور اس مقصد میں کسی قربانی سے دریغ نہیں کریں گے۔ انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ ملک دشمن عناصر کی پاکستان کے امن و ترقی کو سبوتاژ کرنے کی ہر کوشش کو ناکام بنا دیا جائیگا۔

بقیہ 04

کہا کہ منصوبوں کی لاگت میں غیر معمولی اضافہ، طویل تاخیر اور کمزور عملدرآمد کے باعث قومی وسائل پر شدید دباؤ پڑا ہے جبکہ صرف مالی سال 2024-26 کے دوران 358 ارب روپے سے زائد کا براہ راست مالی نقصان برداشت کرنا پڑا۔ سینیٹر محمد عبدالقادر نے کہا کہ داسو ہائیڈرو پاور منصوبے کی لاگت ابتدائی تخمینے کے مقابلے میں 257 فیصد تک بڑھ چکی ہے۔ اسی طرح دیامر بھاشا ڈیم میں زمین کے حصول، متاثرین کی آبادکاری اور بجلی پیدا کرنے کے منصوبے مالی اور انتظامی رکاوٹوں کا شکار ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اگرچہ ڈیم کی تعمیر جاری ہے، تاہم بجلی پیدا کرنے کے منصوبے کی تکمیل کے لیے مزید 424,1 ارب روپے درکار ہیں، جس سے مجموعی لاگت میں نمایاں اضافہ ہوگا۔ انہوں نے مزید کہا کہ نیلم جہلم ہائیڈرو پاور منصوبہ سرنگوں کے انہدام، پلانٹ کی بندش، انشورنس کلیمز اور ٹیرف کی منظوری میں تاخیر کے باعث مسلسل مالی خسارے کا شکار ہے، جس کے نتیجے میں بجلی کی پیداوار اور منصوبے کا مالی استحکام دونوں شدید متاثر ہوئے ہیں۔ چیئرمین قائمہ کمیٹی برائے دفاعی پیداوار نے کہا کہ متعدد بے ضابطگیاں، غیر مجاز ادائیگیاں، بار بار ڈیزائن میں تبدیلیاں، کمزور لاگت کنٹرول اور منصوبہ بندی میں خامیاں اس بحران کی بنیادی وجوہات ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اگر حکومت نے منصوبوں کی نگرانی، شفافیت اور احتساب کے نظام کو موثر نہ بنایا تو قومی ترقی کے یہ اہم منصوبے معیشت پر مزید مالی بوجھ کا باعث بن سکتے ہیں۔ انہوں نے زور دیا کہ بڑے انفرا اسٹرکچر منصوبوں میں بہتر منصوبہ بندی، بروقت فیصلے، موثر نگرانی اور سخت مالی نظم وضبط کو قومی ترجیح بنایا جائے تاکہ عوامی وسائل کا تحفظ یقینی بنایا جاسکے اور قومی سرمایہ کاری سے زیادہ سے زیادہ معاشی فوائد حاصل ہوں۔

بقیہ 05

، کیونکہ پوری قوم اپنی مسلح افواج اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کے ساتھ متحد ہو کر کھڑی ہے۔ یہاں جاری ہونے والے ایک بیان میں حاجی شعیب علی خان لہڑی نے کہا کہ اس افسوسناک واقعے میں شہید ہونے والوں کو خراج عقیدت پیش کرتا ہوں اور ان کے اہل خانہ سے دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کرتا ہوں اللہ تعالیٰ شہداء کے درجات بلند فرمائے، زخمیوں کو جلد اور مکمل صحت عطا فرمائے اور ہمارے پیارے وطن پاکستان کو ہر قسم کی دہشت گردی، شرپسندی اور بدامنی سے ہمیشہ محفوظ رکھے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کی بہادر افواج، رینجرز، پولیس اور دیگر قانون نافذ کرنے والے اداروں نے وطن عزیز کے امن کے لیے لازوال قربانیاں دی ہیں۔ پوری قوم ان قربانیوں کو سلام پیش کرتی ہے اور اس عزم کا اعادہ کرتی ہے کہ دہشت گردی کے خاتمے اور ملک کے امن و استحکام کے لیے ہر ممکن کردار ادا کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ آج ضرورت اس امر کی ہے کہ ہم قومی اتحاد، یکجہتی اور باہمی اعتماد کو مزید مضبوط بنائیں اور ہر اس قوت کو ناکام بنائیں جو پاکستان کے امن کو نقصان پہنچانا چاہتی ہے۔

بقیہ 06

نفرنس کے دوران کیا۔ انہوں نے کہا کہ 9 ماہ قبل میرا بھائی محی الدین اور رشتہ عطاء الرحمن گھر سے چلے گئے ہیں جنہیں تلاش کرنے اور رابطہ کرنے کی بہت کوشش کی لیکن معلوم نہیں ہوسکا اگر ان کا تعلق کسی مسلح تنظیم سے رہا تو میرا، میرے خاندان اور رشتہ داروں کا ان سے کوئی تعلق نہیں ہوگا۔

بقیہ 07

بادینی ہاؤس کمالو سریاب کوئٹہ میں متعدد اہم شخصیات جید علماء کرام مولانا عبدالباقی لہڑی عوامی نمائندے ایم این اے میر محمد عثمان بادینی، ایم پی اے صوبائی پارلیمانی سیکرٹری میر لیاقت علی لہڑی، بلوچستان کے گڈز ٹرانسپورٹ رہنماؤں حاجی نور محمد شاہوانی تفتان روٹ کے تمام ٹرانسپورٹ کمپنی مالکان و نمائندے کوئٹہ بلوچستان خصوصاً نوشکی رخشان ڈویژن کے سیاسی سماجی قبائلی عمائدین موجودہ و ریٹائرڈ بیوروکریسی عوام وخواص سینکڑوں کی تعداد میں قافلوں کی صورت میں مرحوم کے بیٹوں چیئرمین تفتان بس ٹرانسپورٹ یونین محمود خان بادینی حاجی علی احمد، محمد یوسف، حافظ محمد علی، حافظ منصور احمد، مولانا مصباح احمد، حافظ محمد عاصم، محمد جعفر اور حافظ محمد عباس اور مرحوم کے بھائیوں حاجی منظور احمد، تفتان بس ٹرانسپورٹ یونین کے رہنما حاجی اللہ بخش بادینی، حاجی عبدالحلیم، عبدالقفار اور حاجی حفیظ اللہ اور مرحوم کے چچا حاجی عیسی خان بادینی چچازاد بھائی شفیع محمد، حاجی شاہجہان، اور پروفیسر عبدالوہاب بادینی جبکہ بھانجے فوکل پرسن صوبائی وزیر ٹرانسپورٹ میر گل محمد مینگل سمیت تمام لواحقین سے تعزیت اور مرحوم کے ایصال ثواب کے لئے فاتحہ خوانی کی۔

بقیہ 08

تفصیلات کے مطابق رخشی شہر میں سڑکوں کی تعمیر و مرمت، نکاسی آب کے نظام کی بہتری، سرکاری عمارتوں کی بحالی اور دیگر عوامی فلاحی منصوبوں پر تیزی سے کام جاری ہے۔ متعلقہ حکام کے مطابق جاری ترقیاتی اسکیموں کی بروقت تکمیل سے شہریوں کو بہتر سفری سہولیات، صاف ستھرا ماحول اور بنیادی سہولیات کی فراہمی میں مدد ملے گی۔ عوامی و سماجی حلقوں نے ترقیاتی کاموں کی رفتار کو خوش آئند قرار دیتے ہوئے امید ظاہر کی ہے کہ منصوبے مقررہ مدت میں مکمل ہوں گے، جس سے علاقے کی پسماندگی کے خاتمے اور عوامی مسائل کے حل میں مدد ملے گی۔ مقامی شہریوں کا کہنا ہے کہ ترقیاتی منصوبوں کی تکمیل سے نہ صرف روزمرہ زندگی میں آسانیاں پیدا ہوں گی بلکہ علاقے میں معاشی سرگرمیوں کو بھی فروغ ملے گا۔ انہوں نے حکومت اور متعلقہ محکموں سے مطالبہ کیا کہ ترقیاتی کاموں کے معیار اور شفافیت کو یقینی بنایا جائے تاکہ عوام ان منصوبوں سے بھرپور استفادہ حاصل کر سکیں۔

بقیہ 09

نکاوہ پر خضدار و دیگر علاقوں سے آئے ہوئے مختلف مکاتب فکر سے تعلق رکھنے والے سیاسی سماجی شخصیات، صحافی حضرات، جماعتی احباب و دیگر کا وفود کی صورت میں ملاقات۔ ملاقات میں وفود نے ایم پی اے خضدار میر یونس عزیز زہری کو اپنے اجتماعی و انفرادی مسائل کے حوالے سے آگاہی دی۔ جبکہ اس موقع پر میر یونس عزیز زہری نے ہر ایک سے فرداً فرداً خصوصی ملاقات کرتے ہوئے ان کے مسائل سنے اور متعلقہ اداروں سے رابطہ کرتے ہوئے ان کو فوری طور پر حل کرنے کی حکم صادر فرمایا اور دیگر مسائل کو مکمل طور پر حل کرنے کی یقین دہانی کرائی۔ ملاقاتیں نہایت خوشگوار ماحول میں منعقد ہوتے رہیں خضدار کے عوام نے اپنے نمائندے کو اپنے درمیان دیکھ کر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے میر صاحب کی شاندار کارکردگی کو سراہا۔ اور عوام کی مسائل کو سنجیدگی سے سنتے ہوئے ان کو حل کرنے پر میر صاحب کا شکریہ ادا کیا گیا۔

بقیہ 10

میں ایک گرینڈ کھلی کچہری کا انعقاد کیا گیا۔ ڈپٹی کمشنر ہرنائی ارشد حسین جمالی کی سربراہی میں منعقدہ اس کھلی کچہری میں ضلعی انتظامیہ، قانون نافذ کرنے والے اداروں اور تمام اہم سرکاری محکموں کے سربراہان نے تفصیلی شرکت کی تاکہ عوام کو درپیش مشکلات کا موقع پر ہی ازالہ کیا جا سکے۔ اس اہم اور بڑے عوامی اجتماع میں سیکیورٹی اور انتظامی محکموں کے افسران نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ شرکاء میں ونگ کمانڈر 155 ونگ، سپرنٹنڈنٹ آف پولیس (ایس پی) ہرنائی، ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر ہرنائی، ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر (ڈی ای او)، اور ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر (ڈی ایچ او) سمیت مختلف سرکاری محکموں کے ضلعی افسران شامل تھے۔ اس موقع پر علاقے کے معزز قبائلی عمائدین، معروف سیاسی و سماجی شخصیات، سول سوسائٹی کے نمائندوں اور چپن تنگی و گردونواح کے شہریوں نے بہت بڑی تعداد میں شرکت کر کے اپنے مطالبات انتظامیہ کے سامنے رکھے کھلی کچہری کے دوران شہریوں اور عمائدین نے علاقے کو درپیش مختلف نوعیت کے بنیادی مسائل سے حکام کو تفصیلی طور پر آگاہ کیا۔ عوام کی جانب سے تعلیم، صحت کی سہولیات کی کمی، اسکولوں و ہسپتالوں کی حالت زار، پینے کے صاف پانی کی عدم دستیابی، بجلی کی لوڈ شیڈنگ اور وولٹیج کا مسئلہ، لنک روڈز اور اہم سڑکوں کی خستہ حالی، امن و امان کی صورتحال، اور موبائل و انٹرنیٹ سمیت دیگر مواصلاتی سہولیات کی عدم موجودگی سے متعلق شکایات اور تعمیری تجاویز پیش کی گئیں۔ ڈپٹی کمشنر ہرنائی ارشد حسین جمالی نے کھلی کچہری میں موجود ایک ایک شہری کی شکایت کو نہایت توجہ اور بغور سنا۔ انہوں نے عوامی شکایات کا فوری نوٹس لیتے ہوئے موقع پر موجود متعلقہ محکموں کے افسران کو فوری اور ضروری ہدایات جاری کیں۔ ڈپٹی کمشنر نے سختی سے تاکید کی کہ عوامی مسائل کے حل میں کسی قسم کی سستی یا غفلت برداشت نہیں کی جائے گی اور تمام محکمے تفویض کردہ امور کو جلد از جلد اور موثر انداز میں پایہ تکمیل تک پہنچائیں۔ اس موقع پر شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے ڈپٹی کمشنر ہرنائی نے کہا کہ ان کھلی کچہریوں کے انعقاد کا بنیادی مقصد عوام اور ضلعی انتظامیہ کے مابین براہ راست رابطے کے پل کو مضبوط بنانا ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ انتظامیہ کا فرض ہے کہ وہ عوام کے مسائل ان کے گھر کی دہلیز پر جا کر سنے اور ان کا فوری ازالہ کرے۔ انہوں نے یقین دلایا کہ ضلعی انتظامیہ عوام کو تمام بنیادی زندگی کی سہولیات کی فراہمی اور پسماندگی کے خاتمے کے لیے اپنے تمام دستیاب وسائل کو بروئے کار لا رہی ہے۔ چپن تنگی کے قبائلی عمائدین اور عام شہریوں نے اپنے علاقے میں اس نوعیت کی کھلی کچہری کے انعقاد کا بھرپور خیر مقدم کرتے ہوئے ضلعی انتظامیہ کے اس اقدام کو انتہائی خوش آئند اور "عوام دوست" قرار دیا۔ شرکاء نے ڈپٹی کمشنر ہرنائی اور دیگر افسران کا شکریہ ادا کیا اور اس امید کا اظہار کیا کہ عوامی مسائل کے پائیدار حل اور تعمیر و ترقی کے لیے ضلعی انتظامیہ کی جانب سے ایسے مخلصانہ اقدامات اور براہ راست رابطوں کا یہ سلسلہ مستقبل میں بھی باقاعدگی سے جاری رکھا جائے گا۔

بقیہ 11

ان خیالات کا اظہار انہوں نے اتوار کو کوئٹہ پریس کلب میں پریس کانفرنس کے دوران کیا۔ انہوں نے کہا کہ سیٹلائٹ ٹاؤن میں پانی کی عدم فراہمی کی صورتحال گھمبیر ہوتی جارہی ہے غریب اور متوسط طبقے کے لوگ مہنگائی کے دور میں مہنگے ٹینکرز خریدنے کی سکت نہیں رکھتے جس کی وجہ سے مشکلات میں اضافہ ہورہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ دشت ہارڈ راک اسکیم جہاں گزشتہ 15 سال کے دوران اربوں روپے خرچ کئے گئے متعدد ٹیوب ویلز نصب کئے گئے نااہلی اور سست روی، بدعنوانی اور عدم دلچسپی کے باعث ٹیوب ویل ناکارہ ہوگئے تو دوبارہ 3 سال پہلے 20 سے 25 کروڑ روپے کے خطیر رقم سے 11 ٹیوب ویلز کا کام مکمل ہوا جس کے ذریعے سیٹلائٹ ٹاؤن اور سریاب کو پانی کی ترسیل انجام پذیر ہونا تھا مگر اس کے باوجود نہ تو ان ٹیوب ویلز کی مکمل تفصیلات عوام کے سامنے لائی گئیں اور نہ ہی یہ واضح کیا گیا کہ کتنے ٹیوب ویلز فعال ہیں اور کتنے غیر فعال یہ صورتحال بدانتظامی، شفافیت کے فقدان اور ممکنہ بدعنوانی کی نشاندہی کرتی ہے۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ دشت کے تمام ٹیوب ویلز کی مکمل تفصیلات بشمول تعداد، فعالیت پیداوار اور موجودہ حیثیت فوری طور پر عوام کے سامنے پیش کی جائیں سیٹلائٹ ٹاؤن کے تمام واٹر اسکیمات یا تو خشک ہوچکے ہیں یا ڈسچارج نہ ہونے کے برابر ہے۔ سیٹلائٹ ٹاؤن کی واحد امید دشت ہارڈ روک اسکیم سے ہے اس کے علاوہ کوئی ذریعہ نہیں کیونکہ زیرزمین پانی کی سطح انتہائی کم ہونے کے باعث نئے بور ایک دن بھی کامیاب نہیں ہوسکے۔ پروجیکٹ نے فرانس سے پائپ لائن منگوائیں جو سیٹلائٹ ٹاؤن تک بچھائی گئی اور کام مکمل ہوچکا ہے لیکن پروجیکٹ کے ذمہ داران طفل تسلی کے علاوہ کوئی مثبت عملی قدم نہیں اٹھارہے جس کی وجہ سے سیٹلائٹ ٹاؤن کے رہائشی شدید کوفت کا شکار ہے لہٰذا ہم سیٹلائٹ ٹاؤن کمیونٹی دوبارہ ہائیکورٹ سے کریں گے اس سے پہلے گزشتہ ہارڈ روک اسکیم کے متعلق ہائیکورٹ کے ساعت میں 110 کی درخواست کے تحت شامل ہوئی لیکن معزز عدالت نے حکم جاری کیا کہ آپ علیحدہ سے سی پی فائل کریں لہٰذا عدالت کے حکم کے تحت ہم دوبارہ ہائیکورٹ میں انصاف کے لئے بطور کمیونٹی آئینی درخواست دائر کریں گے تاکہ سیٹلائٹ ٹاؤن اور سریاب کو جلد پانی کی ترسیل ممکن ہو اور رہائشیوں کو ریلیف مل سکے۔

بقیہ 12

عمارت گزشتہ کئی دہائیوں سے مرمت سے محروم ہے۔ مقامی ذرائع کے مطابق قیام سے لے کر آج تک عمارت کی مرمت یا بحالی کے لیے حکومت کی جانب سے کوئی خاطر خواہ فنڈز فراہم نہیں کیے گئے، جس کے باعث عمارت کی حالت دن بدن خراب ہوتی جارہی ہے۔ عوامی و سماجی حلقوں نے ذرائع ابلاغ کے نمائندوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ یہ ضلع کا واحد ڈیری فارم ہے، تاہم اس کی مناسب دیکھ بھال نہ ہونے سے نہ صرف عملہ مشکلات کا شکار ہے بلکہ جانوروں کی دیکھ بھال بھی متاثر ہو رہی ہے۔ انہوں نے صوبائی حکومت اور متعلقہ اعلیٰ حکام سے مطالبہ کیا کہ فوری نوٹس لیتے ہوئے ڈیری فارم کی عمارت کی مرمت اور بحالی کے لیے فنڈز جاری کیے جائیں تاکہ عملے کو بہتر سہولیات میسر آئیں، جانوروں کی مناسب دیکھ بھال یقینی بنائی جاسکے اور دودھ کی پیداوار و فراہمی میں مزید بہتری لائی جا سکے۔

بقیہ 13

کے فلور پر گرینڈ الائنس کے جائز مطالبات، خصوصاً ڈی آر اے اور دیگر مسائل کے حق میں موثر آواز اٹھا چکے ہیں، اور آئندہ بھی بھرپور انداز میں یہ جدوجہد جاری رکھیں گے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ان شاءاللہ وزیراعلیٰ بلوچستان سے ملاقات کرکے گرینڈ الائنس اور حکومت بلوچستان کے درمیان پیدا ہونے والے ڈیڈ لاک کو ختم کرتے اور مسائل کے باعزت حل کے لیے ہر ممکن کردار ادا کریں گے۔ اس ملاقات میں گرینڈ الائنس بلوچستان ضلع خضدار کی جانب سے ضلعی آرگنائزر محمد اسلم نوتانی، ضلعی جنرل سیکریٹری عبدالرشید غلامانی، اور وائس چیئرمین ملک الہی بخش چنال شریک تھے۔ گرینڈ الائنس بلوچستان ضلع خضدار اس مثبت پیش رفت کا خیر مقدم کرتا ہے اور امید رکھتا ہے کہ حکومت ملازمین کے جائز مطالبات کو جلد از جلد تسلیم کرتے ہوئے مسائل کے حل کے لیے عملی اقدامات کرے گی۔

بقیہ 14

واپڈا ملازمین کی جانب سے ویلکم پارٹی منعقد ہوئی نومنتخب کابینہ کے مطابق سرکل چیئرمین عابد اللہ موسی خیل۔ جنرل سیکرٹری خیر محمد حمزہ زئی۔ وائس چیئرمین رضوان میر۔ جوائنٹ سیکرٹری حاجی حوران خان مری۔ ڈویژنل چیئرمین نورالدین کاکڑ۔ جنرل سیکرٹری غلام مصطفیٰ سوکزی۔ وائس چیئرمین حاجی مندوخیل۔ جوائنٹ سیکرٹری عبدالغفار حسنی۔ ویب ڈویژن کے لیے چیئرمین محمد طفیل ملغانی۔ جنرل سیکرٹری ضیاالرحمن جوگیزئی۔ وائس چیئرمین بازگل حمزہ زئی۔ جوائنٹ سیکرٹری مجیب الرحمن کبزئی۔ ڈویژن آفس کے لیے چیئرمین محمد اشرف مینگل۔ جنرل سیکرٹری محمد بشیر کاکڑ منتخب ہوئے تقریب میں واپڈا کے کارکنوں نے بڑی تعداد میں شرکت کی پروگرام میں موسی خیل سب ڈویژن کے چیئرمین شاہ وزیر حمزہ زئی نے خصوصی شرکت کی سرکل چیئرمین عابد اللہ موسی خیل نے دیگر منتخب عہدہ داروں کے ہمراہ پریس کانفرنس کرتے ہوئے واپڈا سرکل کے تمام واپڈا ملازمین کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا کہ تیسری بار مجھے کامیاب کروانا آپ لوگوں کی محبت اور خلوص ہے واپڈا ہمارا بچوں کا روزگار ہے اس سے ہمارے بچوں کی روزی روٹی چلتی ہے پاکستان واپڈا کے لیے ہم پہلے کی طرح محنت اور لگن سے کام کریں گے انہوں نے واپڈا صارفین سے گزارش کرتے ہوئے کہا کہ واپڈا کے بقایاجات فوراً ادا کریں اور کنڈا مافیا اور بجلی چور اپنے کنکشن لیگل کروالیں اس دوران واپڈا کے حق میں نعرے بازی بھی کی گئی اس دوران تقریب میں آئے ہوئے تمام واپڈا ملازمین نے علیحدہ علیحدہ تمام منتخب نمائندوں کو ہار پہنائے اور جیت کی خوشی میں باقاعدہ ایک دوسرے کو مٹھائیاں بھی کھلائی گئیں

بقیہ 15

سے متعلق اہم امور پر تفصیلی گفتگو کی گئی۔ وفد نے حاجی محمد ولی نورزئی کو آل بلوچستان گورنمنٹ کنٹریکٹرز ایسوسی ایشن کی آئندہ سرگرمیوں اور بالخصوص پی ایس ڈی پی کے تحت جاری ترقیاتی منصوبوں، فنڈز کے اجراء، بقایا ادائیگیوں اور ٹھیکیدار برادری کو درپیش مسائل سے تفصیلی طور پر آگاہ کیا۔ وفد نے اس بات پر زور دیا کہ اسمبلی کے اجلاسوں اور متعلقہ فورمز پر ٹھیکیدار برادری کے مسائل، خصوصاً جاری ترقیاتی منصوبوں کے حوالے سے درپیش مشکلات کو موثر انداز میں اجاگر کیا جائے تاکہ ان کے حل کے لیے عملی اقدامات کیے جا سکیں۔ پارلیمانی سیکرٹری حاجی ولی محمد نورزئی نے وفد کی تجاویز اور مطالبات کو غور سے سنا اور یقین دہانی کرائی کہ وہ ٹھیکیدار برادری کے جائز مسائل کو متعلقہ حکام اور اسمبلی کے فورم پر اٹھانے کے لیے اپنا بھرپور کردار ادا کریں گے۔

بقیہ 16

تمام مطلوبہ دستاویزات اور حلفیہ بیان کے ساتھ اپنی درخواست جمع کرائی تاہم بعد ازاں انہیں معلوم ہوا کہ ان کی درخواست کو زیر غور لائے بغیر ہی امیدواروں کے انتخاب کا عمل مکمل کرلیا گیا شمس الرحمن مندوخیل کے مطابق جب انہوں نے اپنی درخواست جمع کرانے کے دستاویزی ثبوت متعلقہ حکام کے سامنے پیش کیے تو انہیں یقین دہانی کرائی گئی کہ معاملہ متعلقہ ادارے کے ساتھ رابطہ ہونے اور جلد حل کرلیا جائے گا لیکن کئی ماہ گزرنے کے باوجود کوئی پیش رفت نہ ہوسکی بعد میں انہیں یہ کہہ کر ٹال دیا گیا کہ آئندہ سال آنے والی اسکالرشپس کا انتظار کریں انہوں نے مزید کہا کہ انہوں نے محکمہ سوشل ویلفیئر سے منتخب امیدواروں کی تفصیلات اور متعلقہ دستاویزات فراہم کرنے کی درخواست بھی کی، تاہم محکمہ نے معلومات دینے سے انکار کردیا ان کا کہنا تھا کہ بظاہر من پسند امیدواروں کو ایڈجسٹ کرنے کے لیے انہیں میرٹ لسٹ میں شامل ہی نہیں کیا گیا، اسی لیے محکمہ منتخب امیدواروں کی تفصیلات منظر عام پر لانے سے گریز کر رہا ہے انہوں نے افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان کے طلبہ کے لیے اعلیٰ تعلیم کے مواقع پہلے ہی نہایت محدود ہیں اور جب دستیاب اسکالرشپس میں بھی میرٹ کی بجائے پسند و ناپسند کو ترجیح دی جائے تو یہ نوجوانوں کے مستقبل سے کھیلنے کے مترادف ہے ان کا کہنا تھا کہ ایسے اقدامات نہ صرف باصلاحیت طلبہ کی حوصلہ شکنی کرتے ہیں بلکہ سرکاری اداروں پر عوامی اعتماد کو بھی شدید نقصان پہنچاتے ہیں انہوں نے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی چیف سیکرٹری بلوچستان صوبائی وزیر سوشل ویلفیئر سیکرٹری سوشل ویلفیئر اور پاکستان پاورٹی ایلیویشن فنڈ کے حکام سے مطالبہ کیا کہ معاملے کا فوری نوٹس لے کر شفاف تحقیقات کرائی جائیں، میرٹ سے محروم امیدواروں کو انصاف فراہم کیا جائے اور ذمہ دار عناصر کے خلاف قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے۔

بقیہ 17

جاگی بارڈر کراسنگ پوائنٹ کھولنے کے حوالے سے ایرانی حکام کے ساتھ اتفاق ہوگیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جولائی کے مہینے میں جاگی بارڈر کراسنگ پوائنٹ سے باقاعدہ سرحدی تجارتی سرگرمیوں کا آغاز کردیا جائے گا، جبکہ اس سلسلے میں چند تکنیکی امور کو حتمی شکل دی جارہی ہے۔ ڈپٹی کمشنر یاسر اقبال دشتی نے کہا کہ آئی جی ایف سی بلوچستان (ساؤتھ) میجر جنرل بلال سرفراز کی بھرپور کاوشوں سے ایرانی حکام کے ساتھ مذاکرات کامیابی سے مکمل ہو چکے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ضلعی انتظامیہ کیچ اور ایف سی بلوچستان (ساؤتھ) باہمی تعاون سے باقی ماندہ تکنیکی معاملات کو جلد مکمل کر رہے ہیں، جن کی تکمیل کے فوراً بعد جاگی بارڈر کراسنگ پوائنٹ کو تجارت کے لیے فعال کر دیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ ڈیڑھ سال سے بارڈر کی بندش کے باعث ضلع کیچ کے عوام کو شدید معاشی مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔ عہدہ سنبھالنے کے بعد بارڈر کی بحالی کو ترجیحی بنیادوں پر لیا گیا اور مسلسل کوششوں کے نتیجے میں ایرانی حکام جاگی کراسنگ پوائنٹ کھولنے پر رضامند ہو گئے ہیں۔ انہوں نے اس پیش رفت کو عوام اور مقامی معیشت کے لیے خوش آئند قرار دیا۔ یاسر اقبال دشتی نے بتایا کہ سوراپ بارڈر کراسنگ پوائنٹ اس وقت فعال ہے، تاہم ضلع تمپ کے قیام کے بعد یہ کراسنگ پوائنٹ ضلع کیچ کی حدود سے نکل کر ضلع تمپ میں شامل ہو چکا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ضلع کیچ کے عوام کی سہولت کے لیے آئی جی ایف سی بلوچستان (ساؤتھ) نے عارضی طور پر ضلع پنجگور میں چیرک کراسنگ پوائنٹ کھول رکھا ہے، جبکہ جولائی میں ضلع کیچ کے لیے مستقل بنیادوں پر جاگی بارڈر کراسنگ پوائنٹ کو فعال کیا جائے گا تاکہ مقامی عوام اپنے ہی ضلع میں سرحدی تجارت سے مستفید ہو سکیں۔ ڈپٹی کمشنر نے کیچ کے عوام، بارڈر نمائندگان اور تاجر برادری کے صبر و تحمل کو سراہتے ہوئے کہا کہ انہوں نے گزشتہ کئی ماہ انتہائی بردباری کا مظاہرہ کیا۔ انہوں نے یقین دلایا کہ جاگی بارڈر کے فعال ہونے کے بعد سرحدی تجارت، روزگار اور معاشی سرگرمیاں دوبارہ بحال ہوں گی۔ انہوں نے مزید کہا کہ بارڈر کھلنے کے بعد تمام متعلقہ اداروں، بارڈر نمائندگان اور تاجروں کی مشاورت سے ایک شفاف، منظم اور موثر نظام وضع کیا جائے گا تاکہ سرحدی تجارت عوام کے بہترین مفاد میں مستقل بنیادوں پر جاری رہ سکے۔

بقیہ 18

ری نعیم کریم نے کہا کہ کراچی میں رینجرز کے کیمپ پر دہشتگردانہ حملہ ملک دشمن عناصر کی مذموم سازش ہے جس کی جتنی بھی مذمت کی جائے کم ہے۔ انہوں نے دہشتگرد حملہ ناکام بنانے پر سیکیورٹی فورسز کو خراج تحسین پیش کیا اور حملہ کے نتیجے میں رینجرز کے اہلکاروں کی شہادت پر دکھ اور افسوس کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ شہداء نے دہشت گردوں کا جوانمردی اور بہادری سے مقابلہ کرتے ہوئے شہادت کا عظیم رتبہ حاصل کیا اور اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کر کے ایک بڑے سانحے اور ممکنہ تباہی کو روکا۔ انہوں نے کہا کہ عوام کے جان و مال کے تحفظ اور ملک کے سرحدوں کی حفاظت کیلئے اپنی جانوں کی قربانیاں دینے والے شہداء ہمارے قومی ہیرو ہیں جن کی قربانیوں کو ہمیشہ سنہرے حروف میں یاد رکھا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ ایسے بزدلانہ حملے سیکیورٹی فورسز کے حوصلے متزلزل نہیں کر سکتے بلکہ دہشت گردی کے خلاف قومی عزم کو مزید مضبوط کرتے پاکستان کی سیکیورٹی فورسز ہر قسم کے خطرات سے نمٹنے کی مکمل صلاحیت رکھتی ہیں اور دشمن کے ناپاک عزائم ہمیشہ ناکام بنایا جائے گا انہوں نے کہا کہ پوری قوم دہشت گردی کے خلاف جنگ میں اپنی سیکیورٹی فورسز کے ساتھ کھڑی ہے اور ملک میں امن و استحکام کے قیام کے لیے مشترکہ جدوجہد جاری رکھی جائے گی۔ انہوں نے دہشت گردوں کے حملے میں شہید ہونے والے رینجر کے اہلکاروں کے اہل خانہ سے تعزیت اور زخمیوں کی جلد صحت یابی کی دعا کی۔

بقیہ 19

رہنمائی کے نتیجے میں کوئٹہ سمیت صوبے کے اضلاع میں عاشورہ محرم الحرام کے جلوسوں کے پرامن طور پر اختتام پذیر ہوا۔ آئی جی پولیس بلوچستان نے تمام مکاتب فکر کے علمائے کرام، انجمن تاجران کے نمائندوں، شیعہ کانفرنس اور جلوس کے منتظمین اور شہریوں کے تعاون کو بھی سراہتے ہوئے کہا کہ امن و امان کے قیام اور محرم الحرام کے جلوسوں کے پرامن انعقاد کے لیے عوام نے عزم، حوصلے، صبر اور بھرپور تعاون کا مظاہرہ کیا، جس کی بدولت صوبے بھر میں عاشورہ محرم الحرام کے جلوس خیر و عافیت سے اختتام ہوا۔ انہوں نے کہا کہ قانون نافذ کرنے والے اداروں، پولیس، ضلعی انتظامیہ اور ایف سی کے علاوہ دیگر ضروری محکموں کے کارکردگی کو سراہتے ہوئے کہا کہ تمام قانون نافذ کرنے والے اور متعلقہ ضروری اداروں نے اپنی بہترین پیشہ ورانہ صلاحیتوں کا بھرپور مظاہرہ کرتے ہوئے صوبے بھر میں انتھک محنت اور دلجمعی سے عاشورہ محرم الحرام کے تمام جلوسوں کی فول پروف سیکیورٹی کو یقینی بنایا جو قابل ستائش ہیں

بقیہ 20

نے کی وجہ سے دیر ہوئی اور ڈی سی موسیٰ خیل کو ہدایت کی گئی ہے کہ زخمیوں کی علاج اور دیگر سہولیات کے لیے لورالائی سے فوری طبی امداد طلب کی جائے۔ پارٹی وزیراعلیٰ ہاؤس سے مکمل رابطہ میں ہے تاکہ ان کے ضروریات کے بارے میں حکومت کو مطلع کرتے رہے۔ بیان کے آخر میں کہا گیا ہے کہ پارٹی دکھ تکلیف کی اس گھڑی میں ضلع موسیٰ خیل تحصیل کنگری اور دیگر مضافات راڑاشم و دیگر دیہاتوں کے متاثرین کے ساتھ ہیں۔ پارٹی زلزلے کے زخمیوں کی جلد صحت یابی کے لیے دعا گو ہیں۔

بقیہ 21

میں باطل کو شکست اور حق کو برتری ہوئی ہے حضرت امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور ان کے رفقہ کار کی عظیم قربانیوں کے باعث دین اسلام میں نئی روح پھونکی گئی ہے امام علی مقام حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ نے اپنے خاندان اور رفقاء کے ہمراہ شہادتیں قبول کرلی لیکن باطل کے آگے سر نہیں جھکایا امام عالی مقام کی تعلیمات اور جذبہ شہادت کے تحت مقبوضہ ریاست جموں کشمیر میں ہونے والی بھارتی انسانیت سوز مظالم سے نجات حاصل کی جاسکتی ہے آج بھی قوم اور وطن کو امام عالی مقام جیسے جذبہ ایثار قربانیوں کی ضرورت ہے باطل قوتیں پاکستان اور اسلام کو کمزور کرنے کی سازشوں میں مصروف عمل ہے جن کے سدباب کے لیے پوری قوم کو متحد اور منظم ہو کر باطل قوتوں کے خلاف سیسہ پلائی ہوئی دیوار کی طرح کھڑے ہونا چاہیے حاجی نصیر احمد نے کہا ہے کہ حضرت امام حسین رضی اللہ تعالیٰ علیہ السلام اور یزید کے درمیان حق و باطل کے معرکہ ثابت کر دیا کہ حق ہمیشہ زندہ رہے گا اور باطل کا دنیا اور آخرت میں عبرتناک انجام ہوگا انہوں نے کہا کہ محرم الحرام نہایت عزت و احترام اور فضیلت والا مہینہ ہے اس ماہ مقدس میں تمام سیاسی سماجی اور مذہبی جماعتوں اور مسالک کے درمیان مکمل ہم آہنگی بھائی چارے اور اتحاد بین المسلمین کو فروغ دینا چاہیے ایک ہزار تین سو سال سے زائد وقت گزر چکا ہے لیکن شہدائے کربلا کی یاد آج بھی دلوں میں تازہ اور زبانوں میں جاری ہے اس کی وجہ یہ ہے کہ امام علی مقام نے اپنی قربانی خدا کی اور اس کے دین کے احیا کے لیے پیش کی اور اسی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے ان کا ذکر کو زندہ رکھا ہوا ہے انہوں نے کہا کہ واقعہ کربلا میں ایک عظیم پہلو یہ بھی موجود ہے کہ جب بھی اس واقعے کا تذکرہ کیا جاتا ہے تو اسلام کی تعلیمات کے احیا کے لیے جہاں شہدائے کربلا کی قربانیوں کو خراج تحسین پیش کیا جاتا ہے وہاں اس بات کو بھی تسلیم کیا جاتا ہے کہ اسلام کی تعلیم اتنی اعلیٰ با مقصد ہیں کے شہدائے کربلا جیسی ہستیاں اپنی جان کا نذرانہ پیش کرتی ہوئی نظر آتی ہیں۔

بقیہ 22

کیمرے نصب نہیں کئے گئے شہر میں تاجر طبقہ سمیت مکاتب فکر کے ہر افراد عدم تحفظ کا شکار ہے۔ کوئٹہ شہر سمیت بلوچستان بھر میں امن و امان کے مخدوش صورتحال سیکورٹی فورسز کی مکمل طور پر ناکامی ہے بیان میں کہا کہ گزشتہ شب کوئٹہ کے معروف تاجر کو ٹارگٹ کیا گیا نصیرآباد کے قومی شاہراہ پر ڈاکوں نے روڈ بیرک لگا کر لوگوں کو لوٹا جاتا ہے ان تمام صورتحال پر تمام مکاتب فکر کو بلوچستان کے مخدوش صورتحال پر مل بیٹھ کر اپنا لائحہ عمل طے کرنا چاہیے بلوچستان میں امن و امان کے نام سالانہ اربوں خرچ کرنے کے باوجود بھی امن نہیں کوئٹہ سیف سٹی کے نام پر اربوں روپے خرچ کرنے کے باوجود بھی شہر میں کیمرے نہیں لگے بیان میں مطالبہ کیا کہ حکومت فوری طور پر لوگوں کے جان و مال کے تحفظ کو یقینی بنائے۔

بقیہ 23

عمائدین، سرکاری افسران، دوست احباب، عزیز و اقارب مختلف اور مکاتب فکر سے تعلق رکھنے والے افراد، نیز فون کالز، پیغامات اور سوشل میڈیا کے ذریعے اظہار تعزیت کرنے والے تمام احباب کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ اللہ تعالیٰ ان کی دعاؤں، ہمدردی اور تعاون کو اپنی بارگاہ میں شرف قبولیت عطا فرمائے، مرحوم کے درجات بلند فرمائے، اور آپ سب کو جزائے خیر عطا فرمائے۔ آمین۔

بقیہ 24

ت پر میڈیکل سپرنٹنڈنٹ (ایم ایس) سول ہسپتال ڈاکٹر اصغر مری کی نگرانی میں ہسپتال میں ڈاکٹروں، پیرامیڈیکل اسٹاف اور ادویات کی بروقت دستیابی کو یقینی بنایا گیا ہے، جس سے مریضوں کو بہتر طبی سہولیات میسر آرہی ہیں۔ انہوں نے ذرائع ابلاغ کے نمائندوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ سول ہسپتال کا ڈاکٹرز اور دیگر عملہ نہایت شفیق، بااخلاق اور ذمہ داری سے اپنے فرائض سرانجام دے رہا ہے، جس پر عوام نے اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے محکمہ صحت کی کاوشوں کو سراہا۔

بقیہ 25

چانک اور ہنگامی دورہ کیا۔ اس سرپرائز وزٹ کا بنیادی مقصد دور افتادہ علاقوں میں غریب عوام کو فراہم کی جانے والی طبی سہولیات کے معیار کو جانچنا، ادویات کی دستیابی کو یقینی بنانا اور ڈیوٹی پر موجود عملے کی حاضری کا معائنہ کرنا تھا۔ دورے کے دوران ڈی ایچ او نے فرائض میں غفلت برتنے والے اور غیر حاضر عملے کے خلاف سخت برہمی کا اظہار کرتے ہوئے موقع پر ہی تادیبی کارروائی کے احکامات جاری کر دیے ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر ہرنائی ڈاکٹر شعیب اکرم مینگل نے اپنے دورے کے پہلے مرحلے میں سول ڈسپنسری میاں کچ کا رخ کیا۔ انہوں نے ڈسپنسری کے مختلف شعبوں، بشمول او پی ڈی، فارمیسی اور اسٹور روم کا تفصیلی معائنہ کیا۔ ڈی ایچ او نے حاضری رجسٹر کی خود پڑتال کی اور بعض ملازمین کی غیر حاضری پر سخت برہمی کا اظہار کیا۔ انہوں نے واضح کیا کہ دکھی انسانیت کی خدمت میں کسی بھی قسم کی سستی یا لاپرواہی کو ہرگز برداشت نہیں کیا جائے گا۔ انہوں نے موقع پر موجود انچارج کو ہدایت کی کہ مریضوں کو ہر ممکن ریلیف فراہم کیا جائے اور ادویات کی منصفانہ تقسیم کو یقینی بنایا جائے۔ اپنے دورے کے دوسرے مرحلے میں، ڈی ایچ او ہرنائی نے سول ڈسپنسری چپن تنگی کا سرپرائز وزٹ کیا۔ وہاں موجود مریضوں اور ان کے لواحقین سے بات چیت کرتے ہوئے انہوں نے ڈسپنسری میں ملنے والی طبی سہولیات اور عملے کے رویے کے بارے میں دریافت کیا۔ ڈاکٹر شعیب اکرم مینگل نے ڈسپنسری میں ادویات کے اسٹاک اور صفائی ستھرائی کے انتظامات کا بھی جائزہ لیا۔ انہوں نے پیرا میڈیکل اسٹاف اور ڈاکٹرز کو سخت ہدایات جاری کرتے ہوئے کہا کہ وہ اپنی حاضری کو سو فیصد یقینی بنائیں، بصورت دیگر غیر حاضر پائے جانے والے ملازمین کے خلاف محکمہ جاتی کارروائی عمل میں لائی جائے گی اور ان کی تنخواہیں بھی روک دی جائیں گی۔ اس موقع پر میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر ہرنائی ڈاکٹر شعیب اکرم مینگل نے کہا کہ صوبائی حکومت اور محکمہ صحت کی اولین ترجیح عوام کو ان کی دہلیز پر صحت کی بہترین اور مفت سہولیات فراہم کرنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہرنائی کے پسماندہ اور دور افتادہ علاقوں میں قائم ڈسپنسریوں اور بنیادی مراکز صحت (BHUs) کی مانیٹرنگ کا عمل مستقبل میں بھی اسی طرح اچانک اور سخت رکھا جائے گا تاکہ کوئی بھی ملازم اپنے فرائض سے چشم پوشی نہ کر سکے۔ عوام نے ڈی ایچ او کے اس اقدام کو خوب سراہا اور امید ظاہر کی کہ اس طرح کے سرپرائز دوروں سے سرکاری ہسپتالوں اور ڈسپنسریوں کے نظام میں واضح بہتری آئے گی۔

بقیہ 26

مت کی جانب سے کوئٹہ میں گرین بس سروس کا اقدام انتہائی قابل تحسین ہے، لیکن اس کے ثمرات سے اب بھی کوئٹہ کے مضافاتی اور غریب علاقے محروم ہیں۔ انہوں نے واضح کیا کہ نوحصار، غمرگ اور ان سے ملحقہ علاقے طویل عرصے سے بنیادی سفری سہولیات کی عدم دستیابی کا شکار ہیں، جس کی وجہ سے مقامی آبادی کو شدید مشکلات کا سامنا ہے۔ سینیٹر نصیب اللہ خان بازئی نے مزید کہا "ان پسماندہ علاقوں سے روزانہ سینکڑوں طلبہ، طالبات، سرکاری و نجی ملازمین اور غریب دیہاڑی دار طبقہ کوئٹہ شہر کا رخ کرتا ہے۔ ٹرانسپورٹ کے مناسب ذرائع نہ ہونے کے باعث یہ لوگ نجی گاڑیوں کے بھاری کرائے بھرنے پر مجبور ہیں، جو ان کے معاشی استحصال کا سبب بن رہا ہے۔" انہوں نے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی عوامی مہمات اور ترقیاتی سوچ پر اعتماد کا اظہار کرتے ہوئے اپیل کی کہ محکمہ ٹرانسپورٹ کو فوری احکامات جاری کیے جائیں تاکہ گرین بس سروس کے روٹس میں نوحصار اور غمرگ کو شامل کیا جا سکے۔ اس اقدام سے نہ صرف عوام کو سستی اور معیاری سفری سہولت ملے گی، بلکہ ان علاقوں کی معاشی و سماجی پسماندگی دور کرنے میں بھی مدد ملے گی

بقیہ 27

تفصیلات کے مطابق گزشتہ روز ہونے والی طوفانی بارش اور تیز ہواؤں نے تال اور گردونواح میں شدید تباہی مچائی۔ کلی ڈھل رحمت کے رہائشی زمیندار عبداللہ وردازئی کے زرعی ٹیوب ویل پر نصب تمام سولر پلیٹیں تیز آندھی کے باعث اڑ کر مکمل طور پر تباہ ہو گئیں، جس سے انہیں بھاری مالی نقصان اٹھانا پڑا۔ کلی ڈھل رحمت کی بجلی گزشتہ کئی ماہ سے منقطع ہے، جس کے باعث متاثرہ زمیندار اپنے زرعی ٹیوب ویل کو چلانے کے لیے صرف سولر سسٹم پر انحصار کر رہے تھے۔ اب طوفانی بارش اور آندھی میں سولر پلیٹیں بھی تباہ ہو جانے کے بعد ان کے پاس آبپاشی کا کوئی متبادل ذریعہ نہیں رہا، جس سے فصلوں کو شدید نقصان پہنچنے کا خدشہ پیدا ہو گیا ہے۔ متاثرہ زمیندار نے ضلعی انتظامیہ خضدار اور صوبائی حکومت بلوچستان سے مطالبہ کیا ہے کہ ان کے نقصانات کا فوری سروے کرایا جائے اور مناسب مالی امداد و معاوضہ فراہم کیا جائے تاکہ وہ اپنے زرعی ٹیوب ویل کا سولر سسٹم دوبارہ بحال کر کے زرعی سرگرمیاں جاری رکھ سکیں۔

بقیہ 28

کے بعد شدید زخمیوں کو کوئٹہ ریفر کر دیا گیا ہے۔ جاں بحق ہونے والے شخص کی شناخت علی مراد براہمانی کے نام سے ہوئی ہے جبکہ زخمیوں میں واحد بخش، نور یزعلی، مختیار علی زخمی ہوئے جو کہ سگے بھائی ہیں جبکہ دوسرے گروہ سے توت خان براہمانی نامی شخص زخمی ہوئے۔ دونوں گروہوں کا تعلق براہمانی قبیلے سے ہے۔ لڑائی کی وجہ زمینی تنازعہ بتایا جارہا ہے۔ ضروری کارروائی کے بعد جاں بحق شخص کی میت کو ورثا کے حوالے کر دیا گیا۔ مزید کارروائی بختیارآباد پولیس کر رہی ہے

بقیہ 29

س امر کا اعادہ کرتی ہے کہ خاتون ڈاکٹر ڈاکٹر ماہ نور ناصر پر ہونے والا بہیمانہ تیزاب حملہ محض ایک فرد پر حملہ نہیں بلکہ بلوچستان کے پورے نظام صحت، طبی برادری اور انسانیت پر حملہ ہے، جو کسی بھی صورت قابل قبول نہیں۔ ایسے افسوسناک واقعات اس بات کا ثبوت ہیں کہ صوبے کے سرکاری ہسپتالوں میں ڈاکٹرز اور طبی عملہ عدم تحفظ کا شکار ہیں۔ ڈاکٹر ماہ نور ناصر کے ساتھ پیش آنے والے افسوسناک واقعے کے خلاف ینگ ڈاکٹرز ایسوسی ایشن بلوچستان گزشتہ اکیس روز سے سراپا احتجاج ہے۔ صوبے بھر کے سرکاری ہسپتالوں میں او پی ڈیز سے دستبرداری کا سلسلہ بدستور جاری ہے، تاہم ایمرجنسی، انڈور اور دیگر ضروری طبی خدمات حسب معمول فراہم کی جارہی ہیں تاکہ عوام کو کم سے کم مشکلات کا سامنا کرنا پڑے۔ بدقسمتی سے حکومت بلوچستان ایک نااہل اور متنازعہ افسر کو تحفظ فراہم کرنے کے لیے تمام وسائل بروئے کار لا رہی ہے، جبکہ واقعے کی شفاف تحقیقات اور ذمہ داروں کے تعین کا مطالبہ کرنے والے 30 سے زائد ڈاکٹرز کو معطل کروایا گیا۔ افسوس کا مقام یہ ہے کہ تحقیقات کا مطالبہ کرنے والے ڈاکٹروں کے خلاف فوری کارروائی کی گئی، لیکن ایک نااہل سیکرٹری ہیلتھ کو معطل کرنے یا ان کے کردار کی غیر جانبدارانہ تحقیقات کرانے میں حکومت مکمل بے بسی اور عدم دلچسپی کا مظاہرہ کر رہی ہے۔ حکومت بلوچستان کی مسلسل خاموشی اور بے حسی سے یہ بات روز روشن کی طرح عیاں ہو چکی ہے کہ صحت کا شعبہ نہ ماضی میں حکومت کی ترجیحات میں شامل تھا اور نہ ہی آج ہے۔ صوبے میں شعبہ صحت کو عوام کو معیاری علاج فراہم کرنے کے بجائے کرپشن اور اقربا پروری کا ذریعہ بنا دیا گیا ہے، جس کے باعث حکومت نہ عوام کو علاج معالجے کی بنیادی سہولیات فراہم کرنے میں کامیاب ہو سکی ہے اور نہ ہی ڈاکٹرز اور طبی عملے کو تحفظ دینے میں۔ ینگ ڈاکٹرز ایسوسی ایشن بلوچستان اپنے تمام اراکین اور صوبے بھر کے ڈاکٹرز کو یقین دلاتی ہے کہ تنظیم اپنے ہر ڈاکٹر کے حقوق، وقار اور تحفظ کے لیے ہر ممکن قربانی دینے کے لیے تیار ہے اور اس جدوجہد سے کسی صورت پیچھے نہیں ہٹے گی۔ اسی سلسلے میں ینگ ڈاکٹرز ایسوسی ایشن بلوچستان آئندہ کے لائحہ عمل کا اعلان کرتی ہے کہ 29 جون کو گرینڈ ڈاکٹرز کانفرنس منعقد کی جائے گی، جس میں صوبے بھر سے ڈاکٹرز شرکت کریں گے اور آئندہ کے احتجاجی اقدامات کا فیصلہ کیا جائے گا۔ 30 جون کو سول ہسپتال کوئٹہ سے ایک عظیم الشان احتجاجی ریلی نکالی جائے گی۔ اور اسلام آباد لانگ مارچ کا اعلان بھی کیا جائے گا" اسی روز صوبے بھر کے تمام سرکاری ہسپتالوں میں احتجاجی مظاہرے بھی کیے جائیں گے۔ ینگ ڈاکٹرز ایسوسی ایشن بلوچستان واضح کرتی ہے کہ جب تک 1. سیکرٹری ہیلتھ اور ایم ایس سول ہسپتال کو ان کے عہدوں سے برطرف نہیں کیا جاتا 2. ڈاکٹر ماہ نور ناصر پر حملے کی تحقیقات کے لیے جوڈیشل کمیشن قائم نہیں کیا جاتا 3. ہسپتالوں میں ڈاکٹرز اور طبی عملے کے تحفظ کو یقینی نہیں بنایا جاتا اس وقت تک تنظیم اپنا احتجاج نہ صرف جاری رکھے گی بلکہ اسے مزید وسعت اور شدت بھی دی جائے گی #/s#

بقیہ 30

پہنچایا جا سکے اس موقع پر ڈی جی پی ڈی ایم اے نے زلزلے سے متاثرہ لوگوں سے حال احوال معلوم کیا موقع پر تمام متاثرہ خاندانوں کو ٹینٹ راشن، برتن وغیرہ فراہم کئے ڈی جی پی ڈی ایم اے اس موقع پر متاثرہ لوگوں سے کہا کہ لانگ ٹرم مکانات کی تعمیر وغیرہ کے حوالے جلد سروے مکمل کرکے رپورٹ مرتب کی جائیگی جس کے بعد بہت جلد آپکو سرکاری امداد ملے گی اس موقع پر متاثرہ لوگوں نے حکومت بلوچستان کی طرف سے اقدامات کو سراہا ڈی جی پی ڈی ایم اے اور ڈپٹی کمشنر کا شکریہ ادا کیا دورے کے دوران تمام دیگر انتظامی آفیسران نے بھی شرکت کی۔

بقیہ 31

۔ قومی شاہراہ کی خستہ حالی اور دیگر بنیادی مسائل سے انتظامیہ کو آگاہ کیا۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے اسسٹنٹ کمشنر بہادر خان کھوسہ نے کہا کہ کھلی کچہری کے انعقاد کا مقصد عوامی مسائل کو براہ راست سن کر ان کے موثر اور دیرپا حل کے لیے عملی اقدامات کرنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ضلعی انتظامیہ حکومتی احکامات کے مطابق عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی کے لیے بھرپور اقدامات کر رہی ہے اور جن مسائل کی نشاندہی کی گئی ہے، انہیں ترجیحی بنیادوں پر متعلقہ محکموں کے ساتھ اٹھایا جائے گا، جبکہ بی ایس ڈی آئی کے تحت ترقیاتی منصوبوں کے آغاز کے لیے بھی موثر کوششیں کی جائیں گی تاکہ علاقے کے عوام کو بہتر سہولیات میسر آسکیں۔

بقیہ 32

بارشوں اور سیلابی صورتحال نے کسانوں کی کئی ماہ کی محنت کو شدید نقصان پہنچایا ہے، جس سے نہ صرف مقامی معیشت متاثر ہوئی بلکہ متعدد خاندان معاشی مشکلات سے دوچار ہوگئے ہیں۔ انہوں نے ڈپٹی کمشنر خضدار اور کمشنر قلات ڈویژن سے مطالبہ کیا کہ متاثرہ علاقوں میں فوری طور پر سرکاری سروے ٹیمیں بھیجی جائیں تاکہ فصلوں، زرعی اراضی، سولر سسٹمز اور دیگر زرعی مشینری کو ہونے والے نقصانات کا شفاف انداز میں تخمینہ لگایا جا سکے اور متاثرہ زمینداروں کو بلا تاخیر مالی امداد اور مناسب معاوضہ فراہم کیا جائے۔ ایڈووکیٹ عبدالحمید بلوچ نے کہا کہ اگر بروقت اقدامات نہ کیے گئے تو کسانوں کو مزید معاشی مشکلات کا سامنا کرنا پڑے گا اور آئندہ زرعی سیزن بھی شدید متاثر ہونے کا خدشہ ہے۔ انہوں نے حکومت سے اپیل کی کہ متاثرہ علاقوں کو خصوصی آفت زدہ قرار دے کر فوری ریلیف، زرعی معاونت اور بحالی کے اقدامات کیے جائیں تاکہ زمیندار دوبارہ اپنے پاؤں پر کھڑے ہو سکیں۔

بقیہ 33

کوئٹہ اور تحصیل چاغی کے رہنماؤں نے نور محمد خان کی ناگہانی موت پر گہرے رنج و غم کا اظہار کرتے ہوئے مرحوم کی مغفرت اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمانے کی دعا کی ہے۔

بقیہ 34

آفیسران، اسسٹنٹ خزانہ آفیسر، سپرنٹنڈنٹ ڈی سی آفس سلیم اللہ رونجھو اور NGOs اور گورنمنٹ ٹیچرز ایسوسی ایشن کے نمائندوں نے شرکت کی۔ اجلاس کے دوران تعلیمی اداروں میں سہولیات کی فراہمی، اسکول میں حاضری کی شرح جیسے اہم امور زیر بحث آیا اور تفصیلی گفتگو کی گئی۔ ڈپٹی کمشنر نے تعلیم کو معاشرے کی ترقی کی بنیاد قرار دیتے ہوئے کہا کہ ضلعی انتظامیہ تعلیم کے فروغ کے لیے ہر ممکن اقدامات اٹھا رہی ہے۔ ڈپٹی کمشنر لسبیلہ نے کہا کہ ضلعی حکومت تمام اداروں کے ساتھ تعاون کے لیے تیار ہے تاکہ تعلیم کے شعبے میں بہتری لائی جاسکے۔ انہوں نے ہدایت کی کہ تمام اسکولوں میں بنیادی سہولیات کی فراہمی کو یقینی بنایا جائے۔

بقیہ 35

کی زندگیاں محفوظ نہیں ہیں بلکہ کمزور و ناتواں انسان کے لئے زندگی اجیرن کردی گئی ہے نظام انصاف کو درست کرنے اور آرام و سکون کی زندگی گزارنے کے لئے ضروری ہے کہ اشرافیہ و اسٹیبلشمنٹ کے علمبردار بیوروکریسی و مافیاز گٹھ جوڑ کے خلاف میدان عمل میں آنے کی ضرورت ہیں۔ بلوچستان کے حالات اندازوں و رپورٹوں سے زیادہ خطرناک و پریشان کن ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے صوبائی ڈپٹی جنرل سیکرٹری نورالدین غلزئی و ضلعی امیر عبدالحمید ناصر کے ہمراہ لورالائی کا چار روزہ دورے کے دوران مختلف تقاریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ دورے کے دوران کلی شبوزئی پیر خدائے نظر مرحوم کے تعزیت کی گئی جبکہ عیادت امراء کا بزرگ رکن بریمہ۔ فاتحہ خوانی کلی دکان ولی زئی ملک حکیم خان مرحوم مبارک باد حاجی نورا خان اور وزرزئی، رکن جماعت اسلامی لورالائی عشائیہ واجد خان واجو علاقائی صورتحال اور تنظیم سازی پر غور کیا گیا۔ مرکز اسلامی لورالائی و تعمیر نو سکولز میں ہو قابل ٹیم کے ساتھ مل کر اجلاس و لائحہ عمل طے کیا گیا۔ معذور رکن پروفیسر ظہور احمد کے گھر عیادت کی۔ دورے کے دوران حاجی عبدالباری ناصر سابق امیر ضلع لورالائی سے ملاقات عبداللہ زئی برادری سے تعزیت و فاتحہ خوانی کیساتھ حق دین ناصر سے ملاقات حج مبارک باد دی۔ مرکز اسلامی جامع مسجد میں خطبہ جمعہ دیا۔ کلی درگئی میں، مولوی محمد اقبال اور قاری مراد خان سے ملاقات و تبادلہ خیال ڈاکٹر جمال الدین حمزہ زئی متعدد راہنماں کو شمولیت کی دعوت دی گئی ہے۔ دورے کے دوران صوبائی ڈپٹی جنرل سیکرٹری نورالدین غلزئی، پروفیسر عبدالرحمن موسیٰ خیل نائب امیر ضلع لورالائی مولانا داؤاللہ خان ناصر، جنرل سیکرٹری ضلع لورالائی محمد نعیم خان کدیزئی، حاجی عبدالباری ناصر بحث اللہ خان کاکڑ اور کلیم اللہ خان کاکڑ، ریان احمد بھی ہمراہ تھے۔

بقیہ 36

تشویش اور افسوس کا اظہار کرتی ہے کہ خاتون ڈاکٹر پر ہونے والے انسانیت سوز تیزاب گردی کے واقعے کو 21 دن گزر جانے کے باوجود حکومت بلوچستان کی جانب سے نہ تو ملزمان کو منطقی انجام تک پہنچایا گیا ہے اور نہ ہی ہمارے جائز مطالبات پر کوئی سنجیدہ پیش رفت کی گئی ہے۔ افسوسناک امر یہ ہے کہ حکومت کی بے حسی اور غیر سنجیدگی کے باعث ڈاکٹر برادری آج بھی سراپا احتجاج ہے۔ یہاں جاری ہونے والے ایک بیان میں ترجمان نے کہا کہ ینگ ڈاکٹرز ایسوسی ایشن اور پاکستان میڈیکل ایسوسی ایشن کوئٹہ برانچ کی جانب سے جاری دھرنے کے باعث پورے صوبے میں او پی ڈیز کی خدمات احتجاجاً معطل ہیں، تاہم مریضوں کے مفاد کو مدنظر رکھتے ہوئے ایمرجنسی، انڈور، وارڈز، آپریشن تھیٹرز، ڈائیلاسز اور دیگر ضروری طبی خدمات حسب معمول جاری ہیں تاکہ عوام کو زندگی بچانے والی سہولیات سے محروم نہ ہونا پڑے۔ ہمارا مطالبہ نہ تو غیر آئینی ہے اور نہ ہی غیر معقول ہے ہم صرف یہ چاہتے ہیں کہ اس افسوسناک واقعے کی شفاف اور غیر جانبدار عدالتی (جوڈیشل) انکوائری کرائی جائے، اور انکوائری مکمل ہونے تک متعلقہ ذمہ دار انتظامی افسران، سیکرٹری ہیلتھ اور میڈیکل سپرنٹنڈنٹ سول ہسپتال کوئٹہ کو عہدوں سے الگ کیا جائے تاکہ تحقیقات پر کسی قسم کا اثر، دباؤ یا مداخلت نہ ہو سکے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ یہ انتہائی افسوسناک ہے کہ ایک افسر کو بچانے کی خاطر حکومت نے گریڈ 18، 19 اور 20 کے تیس سے زائد سینئر ڈاکٹرز و افسران کے خلاف معطلی اور تادیبی کارروائیاں کیں، جو نہ صرف ناانصافی بلکہ پوری ڈاکٹر برادری کی تذلیل کے مترادف ہے۔ ترجمان نے کہا کہ پاکستان میڈیکل ایسوسی ایشن کوئٹہ تمام ممبران کو مطلع کرتی ہے کہ بروز سوموار سول ہسپتال کوئٹہ میں جنرل باڈی اجلاس منعقد ہوگا، جس میں تمام ممبران کی بھرپور شرکت نہایت ضروری ہے اس اجلاس میں آئندہ کے لائحہ عمل، بشمول اسلام آباد لانگ مارچ، احتجاج کے دائرہ کار میں توسیع اور دیگر تنظیمی فیصلوں پر غور کیا جائے گا اسی سلسلے میں بروز منگل سول ہسپتال کوئٹہ سے ایک احتجاجی ریلی بھی نکالی جائے گی پاکستان میڈیکل ایسوسی ایشن تمام ڈاکٹرز، طبی تنظیموں اور ممبران سے اپیل کرتی ہے کہ وہ اس ریلی میں بھرپور شرکت کرکے اپنے اتحاد اور پیشہ ورانہ وقار کا عملی مظاہرہ کریں۔ ترجمان نے کہا کہ پاکستان میڈیکل ایسوسی ایشن کوئٹہ برانچ ایک مرتبہ پھر وزیراعلیٰ بلوچستان، چیف سیکرٹری بلوچستان، صوبائی وزیر صحت، چیف جسٹس بلوچستان اور متعلقہ ریاستی اداروں سے پرزور اپیل کرتی ہے کہ وہ اس معاملے میں ذاتی دلچسپی لیتے ہوئے فوری اور منصفانہ اقدامات کریں ڈاکٹر برادری صرف اپنی جان کے تحفظ، شفاف تحقیقات اور انصاف کا مطالبہ کر رہی ہے یہ مطالبات نہ بڑے ہیں اور نہ ہی غیر مناسب، بلکہ انصاف، قانون کی بالادستی اور محفوظ طبی ماحول کے لیے ناگزیر ہیں۔ ترجمان نے کہا کہ پی ایم اے حکومت سے بھی اپیل کرتی ہے کہ ضد اور تاخیر کی بجائے مسئلے کو افہام و تفہیم کے ذریعے فوری حل کرے تاکہ ڈاکٹر برادری اطمینان کے ساتھ اپنی مکمل طبی خدمات دوبارہ عوام کے لیے بحال کر سکے

بقیہ 37

تحت احکامات جاری کیے گئے ہیں۔ انہی احکامات کی روشنی میں ڈپٹی کمشنر صحبت پور کی ہدایت پر آج تحصیلدار مانجھی پور حبیب اللہ کی زیر نگرانی مانجھی پور بازار میں پرائس کنٹرول مہم کے سلسلے میں خصوصی کارروائی عمل میں لائی گئی۔ کارروائی کے دوران تحصیلدار نے بازار کا تفصیلی دورہ کیا اور سبزی، گوشت سمیت دیگر اشیائے خورد و نوش کے سرکاری نرخ ناموں کا بغور جائزہ لیا دکانداروں کو سختی سے ہدایت کی گئی کہ تمام اشیاء صرف سرکاری نرخ نامے کے مطابق فروخت کی جائیں اس موقع پر ناجائز تجاوزات کے خلاف بھی کارروائی عمل میں لائی گئی اور متعدد تجاوزات کو ختم کروایا گیا تحصیلدار نے دکانداروں کو خبردار کیا کہ ناجائز منافع خوری سرکاری نرخوں سے زائد قیمت وصول کرنے اور تجاوزات قائم کرنے والوں کے خلاف قانون کے مطابق سخت کارروائی کی جائے گی۔ پرائس کنٹرول مہم کے دوران مجموعی طور پر 23 کاروباری مراکز کا معائنہ کیا گیا جن میں سے 9 دکانداروں کو وارننگ جاری کی گئی جبکہ مختلف خلاف ورزیوں پر مجموعی طور پر 300,3 روپے جرمانہ عائد کیا گیا۔ تحصیلدار نے اس عزم کا اظہار کیا کہ عوام کو ریلیف فراہم کرنے اشیائے ضروریہ کی مقررہ نرخوں پر دستیابی یقینی بنانے اور ناجائز تجاوزات کے مکمل خاتمے کے لیے بازاروں کی مسلسل نگرانی جاری رکھی جائے گی۔ انہوں نے مزید کہا کہ پرائس کنٹرول مہم آئندہ بھی بلا تعطل جاری رہے گی تاکہ عوام کو زیادہ سے زیادہ سہولت اور ریلیف فراہم کیا جا سکے

بقیہ 38

ٹی ٹی سینٹر میں 4 ماہرین طلباء کو جدید ڈیجیٹل اور ای کامرس مہارتوں کی تربیت فراہم کر رہے ہیں۔ منصوبہ کے تحت بلوچستان کے 150 سرکاری و نجی کالجز میں دسمبر 2026 تک ای کامرس لیبارٹریاں قائم کرنے کا ہدف مقرر کیا گیا۔ بلوچستان کے 40 کالجز میں ای کامرس لیبارٹریاں مکمل یا تکمیل کے آخری مراحل میں ہیں۔ ای کامرس لیبارٹریوں کے ذریعے بلوچستان کے تقریباً 15 ہزار گریجویٹس کو ہر سال روزگار کے مواقع ملیں گے۔ ای کامرس لیبارٹریوں کا قیام بلوچستان میں ڈیجیٹل معیشت، ہنرمندی اور روزگار کے فروغ کی جانب اہم پیشرفت ہے۔

بقیہ 39

کو تباہی کے سوا کچھ نہیں ملے گا۔ یہاں جاری ہونے والے ایک بیان میں لالہ یوسف خلجی نے کہا کہ اسوقت پورا بلوچستان بدامنی کی لپیٹ میں قومی شاہراہوں پر سفر کرنا مشکل ہوچکا ہے اور شہر میں دن دیہاڑے بے گناہ اور معصوم شہریوں کو قتل کیا جارہا ہے لیکن پوچھنے والا کوئی نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ صوبے میں امن و امان کی خراب صورتحال پر قوم پرست و مذہبی جماعتوں کی خاموشی بھی معنی خیز ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کی اپنی قبائلی روایات تھیں جنہیں آج پاؤں تلے روندا جارہا ہے اور انہیں روکنے والا کوئی نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ صوبے میں حکومت کی رٹ مکمل طور پر ختم ہوچکی ہے حکمران اور وزراء عوام کی حفاظت کی بجائے اپنی حفاظت اور لوٹ مار میں لگے ہوئے ہیں اور انہیں عوام سے کوئی سروکار نہیں ہے۔

بقیہ 40

کھی اور اپنی پوری زندگی عوامی خدمت، حق و سچ کی آواز بلند کرنے اور نوجوان صحافیوں کی تربیت کے لیے وقف کیے رکھی شہید خلیل پریس کلب مچھ وائس چیئرمین میونسپل کمیٹی مچھ و قبائلی رہنما میر حاجی سوداگر خان سمالانی نیشنل پارٹی مچھ بولان عوامی پینل شہری ایکشن کمیٹی مچھ انجمن اخبار فروشان مچھ نوجوان قبائلی سیاسی و سماجی رہنما ملک جلیل احمد سمالانی نے اپنے الگ الگ تعزیتی بیانات میں مرحوم کی صحافتی، سماجی اور عوامی خدمات کو خراج تحسین پیش کیا بیانات میں کہا گیا کہ ماما محمد اشرف سمالانی نے تقریباً 1995ء میں صحافت کا آغاز کیا اور ایسے دور میں جب مچھ میں ذرائع ابلاغ نہ ہونے کے برابر تھے انہوں نے مختلف اخبارات کو علاقے میں متعارف کرایا خود اخبارات تقسیم کیے۔

ترقیاتی منصوبوں، فنڈز کے اجرا، بقایا ادائیگیوں اور ٹھیکیدار برادری کو درپیش مسائل سے تفصیلی طور پر آگاہ کیا

ولی محمد نورزئی سے بلوچستان گورنمنٹ کنٹریکٹرز ایسوسی ایشن کے وفد کی ملاقات

ٹھیکیدار برادری کے جائز مسائل کو متعلقہ حکام اور اسمبلی کے فورم پر اٹھانے کے لیے اپنا بھرپور کردار ادا کریں گے

کوئٹہ (آن لائن) پاکستان مسلم لیگ (ن) کے رہنما و پارلیمانی سیکرٹری برائے سوشل ویلفیئر حاجی ولی محمد نورزئی سے اتوار کو آل بلوچستان گورنمنٹ کنٹریکٹرز ایسوسی ایشن کے جنرل سیکرٹری ملک مجیب مینجرزئی اور ڈپٹی جنرل سیکرٹری صلاح الدین کبزئی نے انکے دفتر میں ملاقات کی۔ ملاقات کے دوران بلوچستان بھر کے ٹھیکیداروں کو درپیش مسائل، ان کی فلاح و بہبود، جاری ترقیاتی منصوبوں اور تعمیراتی شعبے (صفحہ نمبر 7 بقیہ نمبر 15)

میرٹ سے محروم امیدواروں کو انصاف فراہم کیا جائے، شمس الرحمٰن

اسکالرشپس میں میرٹ کو نظر انداز کر کے من پسند امیدواروں کا انتخاب کیا گیا

ژوب (آن لائن) طالبعلم شمس الرحمٰن مندوخیل نے پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا ہے کہ محکمہ سوشل ویلفیئر کی جانب سے پاکستان پاورٹی ایلیویشن فنڈ (پی پی اے ایف) کے تحت چار سالہ ڈگری پروگرام کے لیے دی جانے والی اسکالرشپس میں میرٹ کو نظرانداز کر کے من پسند امیدواروں کا انتخاب کیا گیا لہٰذا اس تمام عمل کو کالعدم قرار دے کر شفاف تحقیقات کرائی جائیں انہوں نے بتایا کہ سوشل ویلفیئر کی جانب سے چار سالہ ڈگری پروگرام کے لیے درخواستیں طلب کی گئی تھیں جس پر انہوں نے مقررہ وقت سے قبل (صفحہ نمبر 7 بقیہ نمبر 16)

لورالائی انٹرل الیکشن سی بی اے کے 2026.2028 کے الیکشن کی حتمی لسٹ جاری

لورالائی (آن لائن) لورالائی انٹرل الیکشن آل پاکستان واپڈا ہائیڈرو الیکٹرک یونین کے 2026.2028 کے الیکشن کی حتمی لسٹ جاری ہونے کی بعد سرکل ڈویژن۔ سب ڈویژن اور ڈویژن آفس کیو منتخب کابینہ کے عہداران۔ کے منتخب ہونے کی خوشی میں (صفحہ نمبر 7 بقیہ نمبر 14)

بلوچستان گرینڈ الائنس کے وفد کی اپوزیشن لیڈر بلوچستان اسمبلی سے ملاقات

پیدا ہونے والے ڈیڈ لاک کو ختم کرنے اور مسائل کے باعزت حل کے لیے ہر ممکن کردار ادا کریں گے

گرینڈ الائنس بلوچستان ضلع خضدار کے کور کمیٹی کے کا اپوزیشن لیڈر بلوچستان اسمبلی میر یونس عزیز زہری سے ملاقات

خضدار (آن لائن) گرینڈ الائنس بلوچستان ضلع خضدار کے کور کمیٹی کے وفد نے اپوزیشن لیڈر بلوچستان اسمبلی میر یونس عزیز زہری سے جمعیت ہاؤس خضدار میں ملاقات کی۔ ملاقات کے دوران گرینڈ الائنس کے چارٹر آف ڈیمانڈ، ڈی آر اے سمیت ملازمین کو درپیش دیگر اہم مسائل اور مطالبات پر تفصیلی گفتگو کی گئی۔ اس موقع پر اپوزیشن لیڈر بلوچستان اسمبلی نے وفد کو یقین دہانی کرائی کہ وہ پہلے بھی بلوچستان اس (صفحہ نمبر 7 بقیہ نمبر 13)

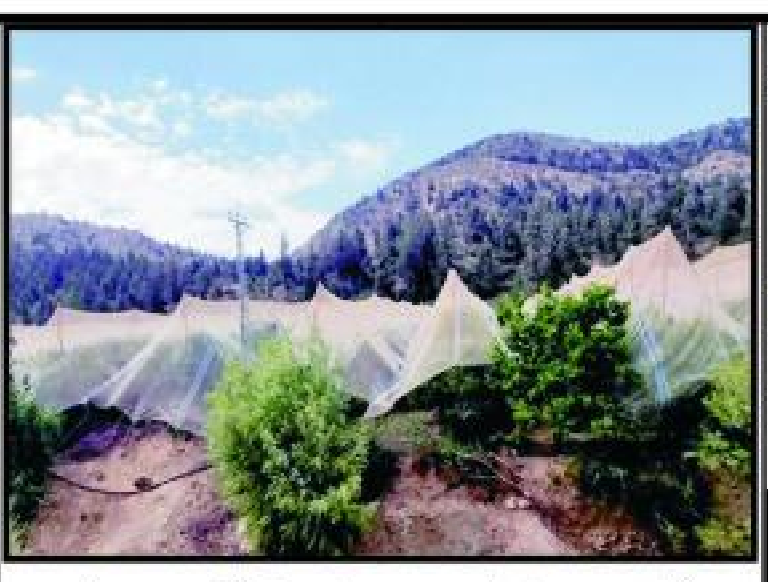

موسم کی سختیوں سے بچانے کے لیے زیارت میں سیب کے باغات کو حفاظتی جالوں سے ڈھکا گیا ہے

سیٹلائٹ کے رہائشی پانی کی بوند بوند کو ترس رہے ہیں، خدا بخش لہڑی

تمام واٹر اسکیمات یا تو خشک ہو چکے ہیں یا ڈسچارج نہ ہونے کے برابر ہے

20 سے 25 کروڑ روپے کے خطیر رقم سے 11 ٹیوب ویلز کا کام مکمل ہو

کوئٹہ (آن لائن) کوئٹہ سیٹلائٹ ٹاؤن کے رہائشی سابق کونسلر خدا بخش لہڑی، خرم قمبیز، محمد حنیف اور احمد علی نے کہا ہے کہ علاقہ کے مکین گزشتہ کئی سالوں سے پانی کی بنیادی سہولت کے لئے ترس رہے ہیں سیکرٹری پی ایچ ای اور دیگر حکام سے رابطوں کے باوجود مسئلے کا حل نہ ہونا اہل علاقہ کے ساتھ ظلم اور ادارے کی کارکردگی پر سوالیہ نشان ہے۔ (صفحہ نمبر 7 بقیہ نمبر 11)

انتظامیہ کے مابین براہ راست رابطے کے پل کو مضبوط بنانا ہے، ڈی سی ہرنائی

عوامی مسائل کے حل میں کسی قسم کی سستی یا غفلت برداشت نہیں کی جائے گی، گفتگو

ہرنائی (خ ن) صوبائی حکومت کی خصوصی ہدایات اور وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے عوامی دوست وژن کے عین مطابق، عوام کے مسائل ان کی دہلیز پر سننے اور ان کے بروقت و مؤثر حل کو یقینی بنانے کے مقصد سے ضلع ہرنائی کے دور افتادہ علاقے سپین تنگی (صفحہ نمبر 7 بقیہ نمبر 10)

زیارت میں تبلیغی جماعت پر حملہ اور دشت میں مسافر خاندان پر فائرنگ ایک گھناونا اور بزدلانہ عمل ہے، مولانا عبدالرحمٰن رفیق

حکومت عوام کے جان و مال کے تحفظ میں مسلسل ناکام ہو چکی ہے

بلوچستان میں دہشت گردی، ٹارگٹ کلنگ اور مسافروں پر حملوں کے پے در پے واقعات نے عوام میں شدید بے چینی اور عدم تحفظ کو جنم دیا ہے

کوئٹہ (آن لائن) جمعیت علما اسلام ضلع کوئٹہ کے امیر شیخ الحدیث مولانا عبدالرحمٰن رفیق، ضلعی جنرل سیکرٹری حاجی عین اللہ شمس، سینئر نائب امیر مولانا خورشید احمد، ضلعی سرپرست اعلیٰ مفتی محمد روزی خان، مولانا حفیظ اللہ، مولانا محمد سلیمان، حافظ دوست محمد مدنی، مولانا عبدالبصیر، حافظ رشید احمد، حاجی محمد شاہ لالا، مفتی نیک محمد فاروقی، حاجی نعمت اللہ خان اچکزئی اور دیگر رہنماں نے ضلع زیارت میں تبلیغی جماعت کے ارکان آ (صفحہ نمبر 7 بقیہ نمبر 1)

تحصیلدار مانجھی پور کا پولیس پولیس اہلکاروں کے ہمراہ بازار کا دورہ

نرخوں پر دستیابی یقینی بنانے کے لیے بازاروں کی مسلسل نگرانی جاری رہے گی

صحبت پور (خ ن) ضلع صحبت پور کی گنجان آباد تحصیل مانجھی پور کی میں بازار میں اشیائے خوردونوش کے نرخ چیک، سرکاری ریٹ سے تجاوز پر کارروائی کی وارننگ ڈپٹی کمشنر صحبت پور محترمہ فریدہ ترین اور اسسٹنٹ کمشنر سیف الدین کھوسہ کی ہدایات پر عوامی شکایات کا نوٹس لیتے ہوئے تحصیلدار مانجھی پور حبیب اللہ محمد حسنی نے پولیس پولیس اہلکاروں کے ہمراہ مانجھی پور بازار کا تفصیلی دورہ کیا۔ دورے کے دوران سبزی، گوشت اور دیگر اشیائے خوردونوش کے سرکاری نرخ ناموں کا جائزہ لیا گیا جبکہ دکانداروں کو ہدایت کی گئی کہ تمام اشیا صرف سرکاری نرخ نا (صفحہ نمبر 7 بقیہ نمبر 2)

کوہلو میں محکمہ لائیو اسٹاک کا واحد ڈیری فارم شدید خستہ حالی کا شکار

کوہلو (آن لائن) بلوچستان کے ضلع کوہلو میں محکمہ لائیو اسٹاک کا واحد ڈیری فارم شدید خستہ حالی کا شکار ہو چکا ہے، جس کے باعث وہاں تعینات عملے اور موجود جانوروں کو شدید مشکلات کا سامنا ہے۔ تفصیلات کے مطابق 1984 میں قائم ہونے والے اس ڈیری فارم کی (صفحہ نمبر 7 بقیہ نمبر 12)

رینجرز ہیڈ کوارٹرز پر حملہ بزدل دشمنوں کی کارروائی ہے، میر علی حسن زہری

پاک افواج اور دیگر سیکیورٹی فورسز وطن کی حفاظت میں دن رات چوکنا اور دہشتگردوں کے سامنے سیسہ پلائی دیوار کی مانند کھڑے ہیں

آخری دہشت گرد کے خاتمے تک سیکیورٹی فورسز اور قوم کا عزم کم نہیں ہوگا، آئندہ بھی دشمنوں کے ناپاک عزائم کو خاک میں ملا دیا جائیگا

حب (آن لائن) پاکستان پیپلز پارٹی کے سینئر رہنما، ترجمان صدر آصف علی زرداری برائے بلوچستان اور سینئر صوبائی نائب صدر پی پی بلوچستان میر علی حسن زہری نے کراچی کے علاقے گلستان جوہر میں پاکستان رینجرز کے ہیڈ کوارٹرز پر دہشت گردوں کے حملے کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ واقعہ بزدل دشمنوں کی کارروائی ہے جس کا مقصد ملک کو غیر مستحکم کرنا ہے۔ انہوں نے اپنے مذمتی بیان میں کہا (صفحہ نمبر 7 بقیہ نمبر 3)

منظوری میں تاخیر کے باعث مسلسل مالی خسارے کا شکار ہے، سینیٹر عبدالقادر

قومی خزانے پر سینکڑوں ارب روپے کے اضافی مالی بوجھ کا خدشہ ہے، بات چیت

کوئٹہ (آن لائن) چیئرمین قائمہ کمیٹی برائے وفاقی پیداوار سینیٹر محمد عبدالقادر نے کہا ہے کہ داسو ہائیڈرو پاور، دیامر بھاشا ڈیم اور نیلم جہلم ہائیڈرو پاور منصوبوں میں ناقص منصوبہ بندی، مالی نظم و نسق اور انتظامی نگرانی کی سنگین خامیوں کے باعث قومی خزانے پر سینکڑوں ارب روپے کے اضافی مالی بوجھ کا خدشہ ہے۔ یہاں جاری ہونے والے ایک بیان میں سینیٹر محمد عبدالقادر نے (صفحہ نمبر 7 بقیہ نمبر 4)

میر یونس عزیز زہری سے مختلف مکاتب فکر سے تعلق رکھنے والی شخصیات کی ملاقات

خضدار (آن لائن) قائد حزب اختلاف بلوچستان اسمبلی و ایم پی اے خضدار میر جھالاوان میر یونس عزیز زہری سے ان کے رہا (صفحہ نمبر 7 بقیہ نمبر 9)

پاکستان کے امن، استحکام اور قومی سلامتی پر حملہ ہے، شعیب لہڑی

دہشت گرد اپنے مذموم عزائم میں کبھی کامیاب نہیں ہو سکتے، قبائلی رہنماء

کوئٹہ (آن لائن) بلوچستان کے سیاسی و قبائلی رہنما حاجی شعیب علی خان لہڑی نے گلشن جوہر کراچی میں پاکستان رینجرز کے کیمپ آفس پر ہونے والے بزدلانہ دہشت گرد حملے کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ یہ حملہ صرف ہماری بہادر سیکیورٹی فورسز پر نہیں بلکہ پاکستان کے امن، استحکام اور قومی سلامتی پر حملہ ہے دہشت گرد اپنے مذموم عزائم میں کبھی کامیاب نہیں ہو سکتے (صفحہ نمبر 7 بقیہ نمبر 5)

رکھنی شہر میں مختلف ترقیاتی منصوبوں پر کام تیزی سے جاری

کوہلو + رکھنی (آن لائن) رکھنی شہر میں مختلف ترقیاتی منصوبوں پر کام تیزی سے جاری ہے، جس سے علاقے کی ترقی اور عوامی سہولیات میں نمایاں بہتری کی توقع کی جا رہی ہے۔ (صفحہ نمبر 7 بقیہ نمبر 8)

میرا بھائی اور ایک رشتہ دار 9 ماہ قبل گھر چلے گئے ہیں، نظام الدین

میرا، میرے خاندان اور رشتہ داروں کا ان سے کوئی تعلق نہیں ہوگا

کوئٹہ (آن لائن) کوئٹہ کے رہائشی نظام الدین نے کہا ہے کہ میرا بھائی اور ایک رشتہ دار 9 ماہ قبل گھر چلے گئے ہیں ان سے رابطہ کرنے اور تلاش کرنے کی بہت کوشش کی لیکن کوئی معلوم نہیں ہو سکا اگر ان دونوں کا تعلق کسی مسلح تنظیم سے رہا تو میرا، میرے خاندان اور رشتہ داروں کا اس سے کوئی تعلق نہیں ہوگا۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے اتوار کو کوئٹہ پریس کلب میں پریس کا (صفحہ نمبر 7 بقیہ نمبر 6)

بلوچستان کے معروف ٹرانسپورٹر رہنماں مرحوم حاجی جمعہ خان بادینی کے لواحقین سے تعزیت

کوئٹہ (آن لائن) بلوچستان کے معروف ٹرانسپورٹر رہنماں مرحوم حاجی جمعہ خان بادینی کے لواحقین سے تعزیت اور فاتحہ خوانی کا سلسلہ مرحوم کی رہائش گاہ، گلی فتح محمد بادینی، کلی الو سریاب، نزد قمبرانی روڈ کوئٹہ میں جاری ہے۔ گزشتہ روز (صفحہ نمبر 7 بقیہ نمبر 7)

صوبائی وزیر حاجی ولی محمد نورزئی اپنے حلقے میں جاری ترقیاتی کاموں کا جائزہ لے رہے ہیں

واقعہ کربلا حق و باطل کے درمیان عظیم معرکہ ہے، حاجی نصیر کھوسہ

امام حسینؓ کی قربانی سے اسلام میں نئی روح پھونکی گئی، رہنماں کا خراج عقیدت

صحبت پور (آن لائن) متحدہ قومی موومنٹ کے مرکزی رہنما رکن ضلع کونسل صحبت پور حاجی نصیر احمد خان کھوسہ نے کہا ہے کہ حضرت امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور ان کے رفقا کار کی عظیم قربانیوں کے باعث دین اسلام میں نئی روح پھونکی گئی ہے امام عالی مقام حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ نے اپنے خاندان اور رفقا کی قربانی دے کر دین اسلام کی آبیاری کی واقعہ کربلا حق و باطل کے درمیان المناک معرکہ ہے جس کی روح زمین پر کوئی مثال نہیں ملتی واقعہ کربلا (صفحہ نمبر 7 بقیہ نمبر 21)

عبدالرحیم زیارتوال، عبدالقہار خان ودان کو وزیر اعلیٰ بلوچستان سے رابطہ

کوئٹہ (آن لائن) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی مرکزی جنرل سیکرٹری عبدالرحیم زیارتوال، صوبائی صدر عبدالقہار خان ودان نے مشترکہ بیان میں ضلع موسیٰ خیل تحصیل کنگری میں زلزلہ سے تقریباً 90 افراد کے زخمی ہونے اور مکانات کو شدید نقصان پہنچنے پر انتہائی دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ پارٹی نے وزیر اعلیٰ ہاؤس اور پی ڈی ایم اے کے ڈائریکٹر سے رابطہ کیا ہے اور انہوں نے بتایا کہ امدادی سامان روانہ کر دیا گیا ہے لیکن راستہ بند ہو (صفحہ نمبر 7 بقیہ نمبر 20)

بارڈر کراسنگ پوائنٹ سے باقاعدہ سرحدی تجارتی سرگرمیوں کا آغاز کر دیا جائیگا، ڈی سی کیچ

تربت (خ ن) ڈپٹی کمشنر کیچ، یاسر اقبال دشتی نے اتوار کے روز اپنے دفتر میں بارڈر نمائندگان کے ہمراہ ہنگامی پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے اعلان کیا کہ ضلع کیچ میں (صفحہ نمبر 7 بقیہ نمبر 17)

آئی جی بلوچستان کا عاشورہ کے پُرامن انعقاد پر سیکیورٹی اداروں کو خراج تحسین

کوئٹہ (خ ن) آئی جی پولیس بلوچستان محمد طاہر نے کہا کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی، کور کمانڈر بلوچستان لیفٹیننٹ جنرل راحت نسیم خان کے باہمی تعاون، مربوط رابطہ اور (صفحہ نمبر 7 بقیہ نمبر 19)

ایسے بزدلانہ حملے سیکیورٹی فورسز کے حوصلے متزلزل نہیں کر سکتے، چوہدری نعیم کریم

رینجرز نے بروقت کارروائی کرتے ہوئے دہشت گردوں کو انکے منطقی انجام تک پہنچایا

پوری قوم دہشت گردی کے خلاف جنگ میں اپنی سیکیورٹی فورسز کے ساتھ کھڑی ہے

کوئٹہ (آن لائن) پرائم منسٹر یوتھ پروگرام کے فوکل پرسن و مسلم لیگ (ن) کے مرکزی سینئر رہنما چوہدری نعیم کریم نے کراچی میں رینجرز کیمپ پر دہشت گردوں کے حملے کی مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ سیکیورٹی فورسز نے بروقت کارروائی کرتے ہوئے دہشت گردوں کو انکے منطقی انجام تک پہنچایا، دہشت گرد حملے میں شہید ہونے والے رینجرز اہلکاروں کو خراج عقیدت پیش کرتے ہیں قوم اپنے بہادر محافظوں کی قربانیوں کو کبھی بھی فراموش نہیں کرے گی۔ مسلم لیگ (ن) بلوچستان کے رابطہ آفس سے جاری ہونے والے ایک بیان میں چوہدر (صفحہ نمبر 7 بقیہ نمبر 18)

کوئٹہ، فضل محمد فاؤنڈیشن بلوچستان (رجسٹرڈ) اور رائٹ وے ڈرگ ٹریٹمنٹ اینڈ ریہیبلیٹیشن سینٹر کوئٹہ کچلاک کے زیر اہتمام منشیات کے عالمی دن کے حوالے سے ریلی کی قیادت فضل محمد نورزئی کر رہے ہیں

بلوچستان حکومت عوام کے جان و مال کے تحفظ کرنے میں مکمل طور پر ناکام ہو چکی ہے، راحب بلیدی

بلوچستان بار کونسل کا امن و امان کی بگڑتی ہوئی صورتحال پر تشویش کا اظہار

امن نہیں کوئٹہ سیف سٹی کے نام پر اربوں روپے خرچ کرنے کے باوجود بھی شہر میں کیمرے نہیں لگے

کوئٹہ (آن لائن) بلوچستان بار کونسل کے سابق وائس چیئرمین ممبر بلوچستان بار کونسل راحب خان بلیدی ایڈووکیٹ نے بلوچستان میں امن و امان کے بگڑتی ہوئی صورتحال پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان حکومت عوام کے جان و مال کے تحفظ کرنے میں مکمل طور پر ناکام ہو چکی ہے اربوں روپے سیکیورٹی کے نام پر خرچ کئے جاتے ہیں کوئٹہ سیف سٹی کے نام پر اربوں روپے خرچ کیے گئے لیکن تاحال کوئٹہ میں (صفحہ نمبر 7 بقیہ نمبر 22)

کمشنر کوئٹہ کی تعزیت کرنے والوں سے اظہار تشکر

کوئٹہ (خ ن) کمشنر کوئٹہ ڈویژن شاہزیب خان کاکڑ، شہید ایس پی جہانزیب خان کاکڑ اور ڈاکٹر عالم زیب خان کاکڑ نے اپنے والد محترم حاجی غلام سرور خان کاکڑ مرحوم کی وفات پر تعزیت، فاتحہ خوانی اور دعائے مغفرت کے لیے تشریف لانے والے تمام معززین، قبائلی و سیاسی (صفحہ نمبر 7 بقیہ نمبر 23)

کراچی: رینجرز آفس پر دہشت گردانہ حملے کے بعد، رینجرز کے اہلکار جائے وقوعہ کے قریب گشت کر رہے ہیں

کوہلو کے ففٹین بیڈ ہسپتال میں عوام کو صحت کی بنیادی سہولیات کی فراہمی جاری

کوہلو (آن لائن) بلوچستان کے ضلع کوہلو کے ففٹین بیڈ ہسپتال میں عوام کو صحت کی بنیادی سہولیات فراہم کی جا رہی ہیں۔ تفصیلات کے مطابق عوامی و سماجی حلقوں نے اپنے جاری کردہ بیان میں کہا ہے کہ صوبائی وزیر صحت بخت کاکڑ اور سیکرٹری صحت مجیب پانیزئی کی خصوصی ہدایا (صفحہ نمبر 7 بقیہ نمبر 24)

ڈی ایچ او ہرنائی کا عوامی شکایات پر فوری ایکشن

کسی بھی قسم کی سستی یا لاپرواہی کو ہرگز برداشت نہیں کیا جائے گا

ہرنائی (خ ن) ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر (ڈی ایچ او) ہرنائی ڈاکٹر شعیب اکرم مینگل نے عوامی شکایات پر فوری ایکشن لیتے ہوئے سول ڈسپنسری میاں کچ اور سول ڈسپنسری سپین تنگی کا ا (صفحہ نمبر 7 بقیہ نمبر 25)

بختیار آباد میں دو گروہوں میں فائرنگ و تصادم، باپ جاں بحق چار افراد زخمی

زرعی تنازعہ پر براہماتی قبیلے کے دو گروہوں میں جھگڑا، پولیس کی کارروائی جاری

بختیار آباد (آن لائن) ٹھیڑی براہماتی میں دو گروہوں میں تصادم، باپ جاں بحق تین بیٹوں سمیت 4 افراد زخمی تفصیلات کے مطابق بختیار آباد کے علاقے ٹھیڑی براہماتی میں دو گروہوں میں تصادم ہوا ہے جس کے نتیجے میں باپ جاں بحق جبکہ تین بیٹوں سمیت چار افراد زخمی ہوئے ہیں۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی ایس ایچ او پولیس بختیار آباد میران خان ڈومکی بمعہ پولیس ٹیم موقع پر پہنچ گئے انہوں نے جاں بحق اور زخمیوں کو بھاگ ہسپتال بھی منتقل کر دیا۔ زخمیوں کی حالت تشویشناک ہونے کی وجہ سے بھاگ ہسپتال بھی میں فرسٹ ایڈ دینے (صفحہ نمبر 7 بقیہ نمبر 28)

کوئٹہ کے پسماندہ علاقوں تک گرین بس سروس کی توسیع کا مطالبہ

نوحصار اور غبرگ کو بس روٹس میں شامل کرنے کی اپیل، عوامی ریلیف پر زور

کوئٹہ (آن لائن) بلوچستان عوامی پارٹی (BAP) کے مرکزی سینئر نائب صدر سینیٹر نصیب اللہ خان بازئی نے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے پرزور مطالبہ کیا ہے کہ کوئٹہ کے دور دراز اور پسماندہ علاقوں، بالخصوص نوحصار اور غبرگ تک گرین بس سروس کا دائرہ کار فوری طور پر بڑھایا جائے، تاکہ ان علاقوں کی پسماندگی کا خاتمہ اور عوام کو ریلیف ممکن ہو سکے۔ اپنے ایک اہم اخباری بیان میں سینیٹر نصیب اللہ خان بازئی نے کہا کہ صوبائی حکو (صفحہ نمبر 7 بقیہ نمبر 26)

تحصیل نال کے مختلف علاقوں میں طوفانی بارشوں نے تباہی مچادی

خضدار (آن لائن) تحصیل نال کے مختلف علاقوں میں طوفانی بارشوں نے تباہی مچادی ہے طوفانی بارشوں سے زرعی ٹیوب ویل کی سولر پلیٹیں تباہ، زمینداروں کو کروڑوں روپے کا نقصان۔ متاثرہ زمیندار کی آہ و بکا۔ فوری امداد و نقصانات کی ازالے کے لئے مدد کی اپیل۔ (صفحہ نمبر 7 بقیہ نمبر 27)

ڈاکٹر ماہ نور ناصر کیس پر ڈاکٹروں کا احتجاج مزید شدت اختیار کرنے کا اعلان

کوئٹہ (آن لائن) ینگ ڈاکٹرز ایسوسی ایشن بلوچستان کے بیان میں کہا گیا ہے کہ ڈاکٹر ماہ نور ناصر پر تیزاب حملہ دراصل بلوچستان کے نظام صحت پر حملہ ہے مطالبات کی منظوری تک احتجاج مزید شدت سے جاری رہے گا۔ ترجمان کے مطابق ینگ ڈاکٹرز ایسوسی ایشن بلوچستان ا (صفحہ نمبر 7 بقیہ نمبر 29)

اسسٹنٹ کمشنر کی سربراہی میں ڈیرہ رحمان جمالی میں کھلی کچہری کا انعقاد

عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی کے لیے بھرپور اقدامات کر رہی ہے، بہادر کھوسہ

نصیرآباد (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور چیف سیکرٹری شکیل قادر خان کے احکامات کی روشنی میں عوامی مسائل ان کی دہلیز پر سننے کے لیے ڈپٹی کمشنر نصیرآباد و رچند لعل کی ہدایت پر اسسٹنٹ کمشنر بہادر خان کھوسہ کی سربراہی میں ڈیرہ رحمان جمالی میں کھلی کچہری کا انعقاد کیا گیا، جس میں ظہیر احمد عمرانی، شمن علی سوئنگی، سکندر علی کھوسہ، سلیم بہرانی، خاوند بخش منجھو، محبوب علی رند، سید سجاد شاہ، میر حفیظ پرکانی سمیت مختلف محکموں کے افسران نے شرکت کی۔ کھلی کچہری کے دوران علاقہ مکینوں اور معتبرین نے ربیع کینال میں پانی کی قلت، امن و امان کی بحالی، ڈیرہ رحمان جمالی (صفحہ نمبر 7 بقیہ نمبر 31)

ڈی جی پی ڈی ایم اے کی موسیٰ خیل کا دورہ

زلزلے سے متاثرہ مریضوں اور مکانات کی سروے رپورٹ بنا کر بھیجیں

موسیٰ خیل (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی ہدایات پر ڈی جی پی ڈی ایم اے جہانزیب خان نے ڈپٹی کمشنر عبدالرزاق ننگ کے ہمراہ ضلع موسیٰ خیل کی تحصیل کنگری کے زلزلہ سے متاثرہ علاقوں گھوری چھاپ اور غزوندی کا تفصیلی دورہ کیا زلزلے سے متاثرہ مکانات کا جائزہ لیا اور متاثرہ زخمیوں کی عیادت کی اس موقع پر ڈی جی پی ڈی ایم اے نے ڈپٹی کمشنر کو ہدایات دیتے ہوئے کہا کہ زلزلے سے متاثرہ مریضوں اور مکانات کی سروے رپورٹ بنا کر بھیجیں تاکہ وزیر اعلیٰ بلوچستان کی ہدایات پر عمل کر کے زلزلے سے متاثرہ لوگوں کی امداد جلد از جلد (صفحہ نمبر 7 بقیہ نمبر 30)

دن دیہاڑے بے گناہ اور معصوم شہریوں کو دہشت گردی کا نشانہ بنایا جا رہا ہے، بلوچستان امن جرگہ

بلوچستان میں حکومتی رٹ کہیں نظر نہیں آرہی ہے، لالہ یوسف خلجی

صوبے کی سیاسی، قوم پرست، مذہب پرست سیاسی جماعتوں اور قبائلی مشران کو حالات کی بہتری کیلئے اپنا کردار ادا کرنا ہوگا

کوئٹہ (آن لائن) بلوچستان امن جرگے کے سربراہ لالہ یوسف خلجی نے کہا ہے کہ بلوچستان میں حکومت کی رٹ کہیں نظر نہیں آرہی ہے دن دیہاڑے بے گناہ اور معصوم شہریوں کو دہشت گردی کا نشانہ بنایا جا رہا ہے لیکن وزیر اعلیٰ سمیت وزراء سب ٹھیک ہے کا راگ الاپ رہے ہیں، صوبے کی سیاسی، قوم پرست، مذہب پرست سیاسی جماعتوں اور قبائلی مشران کو حالات کی بہتری کیلئے اپنا کردار ادا کرنا ہوگا بصورت دیگر صوبے (صفحہ نمبر 7 بقیہ نمبر 39)

بلوچستان میں بااختیار نوجوان، ڈیجیٹل مہارتوں اور ای کامرس کے فروغ کا عمل تیزی سے جاری

بلوچستان سوشیو اکنامک ڈویلپمنٹ انیشی ایٹو کے تحت نوجوانوں کیلئے روزگار کے نئے مواقع سامنے آنے لگے

کوئٹہ (آن لائن) بلوچستان میں بااختیار نوجوان، ڈیجیٹل مہارتوں اور ای کامرس کے فروغ کا عمل تیزی سے جاری ہے اور بلوچستان سوشیو اکنامک ڈویلپمنٹ انیشی ایٹو کے تحت نوجوانوں کیلئے روزگار کے نئے مواقع سامنے آنے لگے ہیں۔ خاران رائزنگ ڈیجیٹل اسکلز کاوش کے تحت بلوچستان کے علاقہ خاران میں ای کامرس آئی ٹی سینٹر قائم کر دیا گیا۔ خاران ای کامرس آ (صفحہ نمبر 7 بقیہ نمبر 38)

سینئر صحافی ماما محمد اشرف سمالانی کی پہلی برسی پر سیاسی سماجی اور صحافتی حلقوں کا زبردست خراج عقیدت

مچھ (آن لائن) مچھ بولان کے سینئر صحافی پریس کلب مچھ کے سابق سرپرست اور مچھ میں جدید صحافت کے بانی ماما محمد اشرف سمالانی کی پہلی برسی کے موقع پر سیاسی، سماجی، قبائلی اور صحافتی حلقوں نے انہیں شاندار الفاظ میں خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ مرحوم صرف ایک صحافی نہیں بلکہ ایک ادارہ تھے جنہوں نے مچھ اور ضلع بولان میں صحافت کی مضبوط بنیاد (صفحہ نمبر 7 بقیہ نمبر 40)

نصیرآباد، عوام کو سستے داموں اشیائے خوردونوش کی فراہمی کو یقینی بنانے کیلئے سخت احکامات جاری

نصیرآباد (خ ن) حکومت بلوچستان کی جانب سے عوام کو سستے داموں اشیائے خوردونوش کی فراہمی کو یقینی بنانے کے لیے (صفحہ نمبر 7 بقیہ نمبر 37)

کوئٹہ: خاتون ڈاکٹر پر تیزاب حملے کے خلاف ڈاکٹروں کا احتجاج، او پی ڈیز معطل

کوئٹہ (آن لائن) پاکستان میڈیکل ایسوسی ایشن کوئٹہ زون کے ترجمان نے کہا ہے کہ پی ایم اے کوئٹہ زون اس امر پر شدید (صفحہ نمبر 7 بقیہ نمبر 36)

کوئٹہ، جمعیت علماء اسلام کے مرکزی رہنما، ایم پی اے و خادم واشک حاجی زاہد علی ریکی حاجی محمد ابراہیم زیرکاری محمد حسنی کو فریضہ حج کی سعادت حاصل کرنے پر مبارکباد دے رہے ہیں

بیڈ گورننس کے باعث نوجوانوں و خواتین کی زندگیاں محفوظ نہیں ہیں، عبدالمتین اخوندزادہ

عام آدمی کی زندگی میں خوشحالی لانے کیلئے انصاف کے نظام میں اصلاحات ضروری ہیں

جماعت اسلامی لورالائی عشائیہ واجد خان واجو علاقائی صورتحال اور تنظیم سازی پر غور کیا گیا

کوئٹہ (آن لائن) لورالائی کے بنیادی انفراسٹرکچر میں کمزوریوں کی اور اک شعور کی بیداری ہی مسائل کی بنیاد ہیں۔ بدانتظامی اور بدامنی کے نتائج بھیانک ہیں عوام کو متبادل قیادت کے لئے ضروری کردار ادا کریں گے چار روزہ دورہ لورالائی میں خطاب و گفتگو جماعت اسلامی کے صوبائی نائب امیر عبدالمتین اخوندزادہ نے کہا کہ بیڈ گورننس کے باعث نوجوانوں و خواتی (صفحہ نمبر 7 بقیہ نمبر 35)

ڈپٹی کمشنر لسبیلہ حمیرا بلوچ کی زیر صدارت ڈسٹرکٹ ایجوکیشن گروپ کا اہم اجلاس

اوتھل (خ ن) ڈپٹی کمشنر لسبیلہ حمیرا بلوچ کی زیر صدارت ڈسٹرکٹ ایجوکیشن گروپ کا ایک اہم اجلاس منعقد ہوا، جس میں ضلعی سطح پر تعلیم سے متعلق مسائل، اہداف اور بہتری کے اقدامات پر تفصیلی غور و خوض کیا گیا۔ اجلاس میں اسسٹنٹ کمشنر اوتھل محکمہ ایجوکیشن کے (صفحہ نمبر 7 بقیہ نمبر 34)

آئندہ زرعی سیزن بھی شدید متاثر ہونے کا خدشہ ہے، عبدالحمید بلوچ

نال اور گریشہ خضدار کے میں سیلاب کے باعث زمینداروں کے نقصانات کا ازالہ کیا جائے

خضدار (آن لائن) نیشنل پارٹی قلات ڈویژن کے ریجنل سیکرٹری ایڈووکیٹ عبدالحمید بلوچ نے نال اور گریشہ میں حالیہ طوفانی بارشوں اور سیلابی ریلوں کے نتیجے میں کھڑی فصلوں، زرعی زمینوں، سولر ٹیوب ویلوں اور دیگر زرعی مشینری کو پہنچنے والے شدید نقصانات پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے حکومت بلوچستان سے متاثرہ زمینداروں کے لیے فوری ریلیف پیکیج کا اعلان کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ اپنے جاری کردہ بیان میں انہوں نے کہا کہ نال اور گریشہ خضدار کے اہم زرعی علاقے ہیں جہاں بڑی تعداد میں لوگ کاشتکاری اور زراعت سے وابستہ ہیں۔ حالیہ (صفحہ نمبر 7 بقیہ نمبر 32)

عاشورہ دس محرم الحرام کے جلوس کی قیادت شیعہ کانفرنس کے صدر عاشق حسین، علامہ ولایت حسین جعفری، تاجران کے صدر عبدالرحیم کاکڑ، حسن آغا، سعد اللہ، محمد جان درویش، نعمت آغا، اور دیگر کر رہے ہیں

پارٹی رکن نور محمد خان ٹریفک حادثے میں شہید ہوگئے

کوئٹہ (آن لائن) پشتونخوا میپ ضلع کوئٹہ تحصیل کچلاغ سے مربوط نوحصار دوئم علاقائی یونٹ کے معاون سیکرٹری نور محمد ٹریفک حادثے میں شہید ہوگئے۔ دریں اثناء پشتونخوا میپ کے صوبائی صدر عبدالقہار خان ودان، سید شراف آغا، مجید خان اچکزئی، کبیر افغان، ضلع (صفحہ نمبر 7 بقیہ نمبر 33)

چیف ایڈیٹر و پبلشر محمد عاطف خان نے السعید پرنٹنگ پریس مشن روڈ کوئٹہ سے چھپوا کر دفتر روزنامہ تعمیر وطن کوئٹہ اسٹینڈرڈ کمپلیکس مشن روڈ کوئٹہ سے شائع کیا فون فیکس:2824878 موبائل نمبر:03337867133 ای میل:twnisb@gmail.com tameerewatan33@gmail.com